Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़

روزنامہ عوامی نیوز

کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

Pages-12 ● 17 :شمارہ ● 12 :جلد ● KOLKATA ● Friday, 17th January, 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● ۱۴۴۶ھ بمطابق ۱۶ رجب المرجب ● جمعہ، ۱۷ رجنوری ۲۰۲۵ء ● کلکتہ

گھر میں گھس کر سیف علی خان پر شر پسندوں کا جان لیوا حملہ

ممتا کو اندیشہ شاہ رخ خان، سلمان خان پر بھی خطرہ منڈلا رہا ہے

کولکاتا،16 رجنوری: بدھ کی رات کوسیف علی خان اپنے ہی مکان میں ایک شر پسند کے ہاتھوں بری طرح زخمی ہوئے۔لہولہان حالت میں ان کو اسپتال میں بھرتی کروایا گیا۔ شر پسندوں نے تو جان سے مارنے کی کوئی کسر نہ چھوڑی تھی۔ جیسے ہی یہ افسوسناک خبر ممتا بنرجی نے سنی ویسے ہی سوشل میڈیا پر انہوں نے پورے وثوق سے کہہ دیا کہ یہ حادثے معمولی نہیں ہے جس نے بھی یہ کیا ہے وہ بچ نہ پائے۔ بعد میں انہوں نے میڈیا کے روبرو ہوکر یہ بھی کہا کہ اس وقت جو فضا تیار ہوئی ہے اب ایسے نازک ماحول میں اداکار شاہ رخ خان کی بھی زندگی خطرے میں ہے۔ اسی صورتحال کو دیکھنے کے بعد تسلی آمیز لہجے میں کہا کہ بنگال میں قانون کی بالادستی برقرار ہے۔

بعدازاں انہوں نے اس بات کا بھی اعادہ کیا کہ ہر ریاست میں مسئلے بھی الگ الگ ہیں میں تو کہوں گی کہ اس معاملے میں قانونی پیش قدمی سخت ہو، ممتا نے یہ بھی کہا کہ سیف علی خان کی ماں شرمیلا ٹھاکر کی میں بے پناہ عزت کرتی ہوں۔ میں تو یہی چاہوں گی کہ ان کا کنبہ ہر آفت وبلا سے محفوظ رہے۔

وزیر اعلیٰ نے مزید کہا کہ اس وقت شاہ رخ خان کی زندگی بھی محفوظ نہیں ہے۔ سلمان بھی ہدف میں ہے تاہم سیف علی خان تو لسٹ میں تھا ہی نہیں، اچانک سے حملہ ہو گیا ہوگا۔ ٹوئٹ کر کے ممتا نے لکھا کہ میں جلد از جلد صحت یاب ہونے کی پرارتھنا (باقی صفحہ 10 پر)

جنگ بندی کے اعلان کے معاً بعد اسرائیل کی غزہ میں بمباری، 32 فلسطینی شہید

غزہ، 16 جنوری: اسرائیل نے غزہ کے مختلف علاقوں میں بمباری کی ہے جس کے نتیجے میں غزہ کی وزارتِ صحت کے مطابق 32 افراد ہلاک ہو گئے ہیں۔ خبر رساں ادارے رائٹرز کے مطابق اسرائیل کی یہ کارروائیاں بدھ کو غزہ جنگ بندی معاہدے کے اعلان کے بعد کی گئی ہیں۔ گزشتہ روز امریکہ اور قطر نے اعلان کیا تھا کہ اسرائیل اور (باقی صفحہ 10 پر)

مرکزی کابینہ نے اسرو کے لیے تیسرے سیٹلائٹ لانچ پیڈ کو منظوری دی

نئی دہلی، 16 جنوری (یواین آئی) وزیر اعظم نریندر مودی کی صدارت میں آج منعقدہ مرکزی کابینہ کی میٹنگ نے سری ہری کوٹا، آندھرا پردیش میں ہندوستانی خلائی تحقیقی تنظیم (اسرو) کے ستیش دھون خلائی مرکز میں 3985 کروڑ روپے کی لاگت سے تیار ہونے والے تیسرے لانچ پیڈ کے قیام کو منظوری دیدی۔ اطلاعات ونشریات کے وزیر اشونی وشنو نے میٹنگ کے بعد پریس کانفرنس میں یہ اطلاع دیتے ہوئے بتایا کہ تیسرا لانچ پیڈ پروجیکٹ اسرو کی اگلی پیڑھی کی لانچ گاڑیوں کے لیے آندھرا پردیش کے سری ہری کوٹا میں لانچ انفراسٹرکچر کے قیام اور سری ہری کوٹا میں دوسرے لانچ پیڈ کے لیے اسٹینڈ بائی لانچ پیڈ کے طور پر مدد فراہم کرنے کا تصور کرتا ہے۔ اس سے مستقبل کے ہندوستانی انسانی خلائی مشن کے (باقی صفحہ 10 پر)

امریکی مسلمان لاس اینجلس میں متاثرین آتشزدگی کی امداد کیلئے پہنچ گئے

لاس اینجلس ، 16 جنوری (یو این آئی) امریکی مسلمان لاس اینجلس میں متاثرین آتشزدگی کی امداد کیلئے پہنچ گئے ، آتشزدگی سے سینکڑوں مکانات خاکستر، ہزاروں افراد بے گھر ہوئے ہیں۔ تفصیلات کے مطابق لاس اینجلس میں متاثرین آتشزدگی کی امداد کے لئے امریکہ کی سب سے بڑی مسلم فلاحی تنظیم اکنا ریلیف کی امدادی کارروائیاں جاری ہیں، آتشزدگی سے سینکڑوں مکانات خاکستر، ہزاروں افراد بے گھر ہو گئے ہیں۔ مسلم فلاحی تنظیم اکنا ریلیف کے سی ای او عبدالرؤف خان نے متاثرہ علاقے کا دورہ کیا اور آپریشن کی نگرانی (باقی صفحہ 10 پر)

سیف علی خان پر حملہ کے بعد اداکار کی ٹیم کا بیان، 'حالت بہتر، مداحوں سے تحمل کا مظاہرہ کرنے کی اپیل'

ممبئی16 جنوری: بالی وڈ کے معروف اداکار سیف علی خان پر گزشتہ رات ان کے باندرہ میں واقع گھر میں گھر آئے ایک شخص نے چاقو سے حملہ کر دیا، جس کے نتیجے میں سیف کو 6 زخم آئے، جن میں سے دو گہرے ہیں۔ تاہم، ڈاکٹروں کے مطابق سیف کی حالت اب بہتر ہے اور وہ اسپتال میں زیر علاج ہیں۔ ڈاکٹر نیرج اُتمانی، جو کہ لیلاوتی اسپتال کے سی ای او ہیں، نے کہا کہ "سیف علی خان پر چاقو کے 6 وار کیے گئے ہیں، جن میں سے دو زخم گہرے ہیں۔ یہ زخم ان کی ریڑھ کی ہڈی کے قریب ہیں، مگر وہ اب خطرے سے باہر ہیں اور ڈاکٹروں کی ایک ٹیم ان کا علاج کر رہی ہے۔" سیف علی خان پر ان کے گھر میں ایک نامعلوم شخص کے حملہ کے بعد صبح کے وقت اسپتال لایا گیا تھا۔ سیف علی خان کی ٹیم کی طرف سے ایک بیان جاری کیا گیا جس میں کہا گیا، "سیف کے ہاتھ میں زخم آئے ہیں اور ان کا علاج جاری ہے۔ فی الحال، سیف کی حالت مستحکم ہے۔ ہم تمام مداحوں سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ تحمل کا مظاہرہ کریں اور اس صورتحال کے بارے میں قیاس آرائیاں نہ کریں، کیونکہ پولیس (باقی صفحہ 10 پر)

اسرائیل-حماس معاہدہ: فلسطینیوں کا جشن، یرغمالوں کے خاندانوں کا اظہار تشکر

دبئی، 16 جنوری: اسرائیل اور حماس کے درمیان جنگ بندی معاہدے پر فلسطینی اور اسرائیلی شہریوں نے خوشی اور غم کی امتزاجی کیفیت کا اظہار کیا۔ یرغمالوں کے رشتے داروں نے تشکر کا اظہار کیا اور تمام فریقوں سے معاہدے پر اس وقت تک قائم رہنے پر زور دیا جب تک اس پر پوری طرح سے عمل درآمد نہیں ہو جاتا۔ غزہ میں امریکی یرغمالوں کے خاندانوں نے اس خبر پر گہرے تشکر کا اظہار کیا اور ایک بیان میں کہا کہ آنے والے دن اور ہفتے ہمارے خاندانوں کے لیے اتنے ہی تکلیف دہ ہوں گے جتنے کہ ہمارے پیاروں کے ہولناک مصائب۔ انہوں نے کہا کہ اسی لیے ہم تمام فریقوں سے کہتے ہیں کہ وہ اس معاہدے پر قائم رہیں، ہر مرحلے تک جب تک یہ مکمل طور پر نافذ نہیں ہو جاتا اور سب کو واپس نہیں کر دیا جاتا۔ اسرائیل اور حماس کے درمیان جنگ بندی کی خبر سن کر بدھ کے روز غزہ کی پوری پٹی میں فلسطینی جشن مناتے ہوئے سڑکوں پر امڈ آئے۔ ان میں سے کچھ خوشی کے آنسو بہا رہے تھے، کچھ سیٹیاں بجا رہے تھے اور کچھ تالیاں بجا رہے تھے اور نعرے لگا رہے تھے۔ وسطی غزہ کے علاقے دیر البلاح میں نعرے لگاتے ہوئے ہجوم میں شامل ہونے سے قبل محمد وادی نے کہا، "ہم ڈیڑھ سال سے خوشی کا انتظار کر رہے تھے۔ کوئی بھی اس کیفیت کو محسوس نہیں کر سکتا جس کا ہم اس وقت تجربہ کر رہے ہیں، ایک ناقابل بیان، ناقابل بیان احساس۔" ایک بے گھر شخص، اشرف سہویل نے، جو اس وقت دیر البلاح میں اپنے خاندان کے پانچ افراد کے ساتھ ایک خیمے میں رہ رہے ہیں کہا، غزہ کے تمام بیس لاکھ لوگ حالیہ دنوں میں مذاکرات پر گہری نظر رکھے ہوئے تھے، حتیٰ کہ بچے بھی جو اپنے گھروں میں واپس جانے کے لیے بے چین ہیں۔ جب معاہدے کی خبر اسرائیل (باقی صفحہ 10 پر)

حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ
الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ
(اوّل وقت)
برائے کولکاتا و مضافات
17 /جنوری 2025

فجر	4 بج کر 54 منٹ
طلوع آفتاب	6 بج کر 19 منٹ
ظہر	11 بج کر 46 منٹ
عصر	3 بج کر 38 منٹ
مغرب	5 بج کر 19 منٹ
عشاء	6 بج کر 33 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ۔

وزیراعلیٰ نے مدنی پور میڈیکل میں فوت ہونے والی خاتون کے خاندان کو مالی امداد کے علاوہ نوکری دینے کا اعلان کیا

کولکاتا:16 جنوری (عوامی نیوز سروس) زہریلی سیلائن اسکینڈل پر بنگال ہنگامہ آرائی کا شکار ہے۔ اس صورتحال میں وزیراعلیٰ ممتا بنرجی نے مدنی پور میڈیکل میں متوفی خاتون کے اہل خانہ کو پانچ لاکھ روپے کی مالی امداد کا اعلان کیا۔ خاندان کے ایک فرد کو نوکری دی جائے گی۔

یہ واقعہ 8 جنوری کو رونما ہوا تھا۔ اس رات مدنی پور میڈیکل میں پانچ حاملہ خواتین لے سی سیزن لے واقعہ نے کافی پریشانی پیدا کردی۔ بچے کی پیدائش کے دوران مامونی روئیداس کا انتقال ہوگیا۔ نوزائیدہ بچے کو گھر بھیج دیا گیا۔ تاہم دو دن بعد انہیں دوبارہ اسپتال میں داخل ہونا پڑا۔ اسے یرقان کی علامات تھیں۔ اسے میٹرنٹی ڈیپارٹمنٹ کے پیڈیاٹرک وارڈ میں داخل کرایا گیا تھا۔ بعد میں اسے چھٹی دے دی گئی۔ پانچ حاملہ خواتین کو زہریل سیلائن دینے کے الزامات سامنے آئے ہیں۔ ان کی حالت بگڑنے پر تین حاملہ خواتین کو گرین کوریڈور کے ذریعے کولکاتا بھیجا گیا۔ یہاں علاج جاری ہے۔ ان سب کے درمیان جمعرات کو بیمار ریکھا داس کے نوزائیدہ بچے کی موت ہوگئی۔ اسی دن وزیراعلیٰ نے نبانو میں مدنی پور واقعہ کے دوران ڈیوٹی پر موجود ڈاکٹروں پر ناراضگی ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ اگر ڈاکٹرز اپنا فرض ادا کرتے تو یہ صورتحال نہ ہوتی۔ وزیراعلیٰ نے آج کے دن مومنی روئیداس کی موت پر رنج وغم کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ مرنے والوں کے لواحقین کو 5 لاکھ روپے کی ایک وقتی مالی امداد فراہم کی جائے گی۔ اس کے علاوہ خاندان کے ایک فرد کو نوکری دی جائے گی۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ محکمہ صحت اور سی آئی ڈی کی جانب سے سیلائن کے واقعے کی مشترکہ تحقیقات کی ابتدائی رپورٹ میں ڈاکٹروں کی غفلت ثابت ہوئی ہے۔ اسی وجہ سے ریاست نے ہسپتال کے سپرنٹنڈنٹ، جونیئر اور سینئر سمیت کل 12 ڈاکٹروں کو معطل کردیا ہے۔ معطل ڈاکٹروں کے خلاف سی آئی ڈی کی تفتیش جاری رہے گی۔

زچگی کی موت پر مدنی پور میڈیکل کالج کے سپرنٹنڈنٹ سمیت 12 ڈاکٹروں کو معطل کیا گیا

Midnapore Medical College, Midnapore

کولکاتا: 16 جنوری (عوامی نیوز سروس) مدنی پور میڈیکل کالج میں زچگی کی موت کے معاملے میں ریاست نے سخت کارروائی کی ہے۔ ریاست نے ہسپتال کے سپرنٹنڈنٹ، جونیئر اور سینئر سمیت کل 12 ڈاکٹروں کو معطل کر دیا ہے۔ وزیراعلیٰ ممتا بنرجی نے جمعرات کو ایک پریس کانفرنس میں یہ اعلان کیا۔ انہوں نے کہا کہ محکمہ صحت اور سی آئی ڈی کی مشترکہ تحقیقات کی ابتدائی رپورٹ نے ان کی غفلت ثابت کردی ہے۔ معطل ڈاکٹروں کے خلاف سی آئی ڈی کی تفتیش جاری رہے گی۔ اس کے ساتھ ہی وزیراعلیٰ نے ریاست کے تمام اسپتالوں کے آپریشن تھیٹرز کے دروازوں پر بھی سی سی ٹی وی کیمرے لگانے کا حکم دیا۔

ڈاکٹر ہمادری نائک (سینئر ڈاکٹر)
ڈاکٹر محمد علاؤالدین (شعبہ سربراہ)
ڈاکٹر جینت کمار راوت (ایم ایس وی پی)
ڈاکٹر پلوی بنرجی (سینئر ریذیڈنٹ)
ڈاکٹر مومیتا مونڈل (PGT طالب علم)
ڈاکٹر بھاگیہ شری (PGT طالب علم)
ڈاکٹر سوشانت مونڈل (PGT طالب علم)
ڈاکٹر پوجا ساہا (PGT طالب علم)
ڈاکٹر منیش کمار (PGT طالب علم)
ڈاکٹر جاگرتی گھوش (PGT طالب علم)

''جھومور'' بڑے پردے پر گیدڑ سے انسان کی لڑائی خواتین کی طاقت کی کہانی سنائے گی

ہگلی: 16 جنوری (محمد شبیب عالم) بھی سیاست سے دلچسپی رکھنے والے۔ جنکی اہلیہ بانسبیڑیا میونسپلٹی کی چیئرپرسن رہ چکی ہیں۔ انکے شوہر ستیئے رنجن سیل (سونا سیل) ایک مشہور تاجر بھی ہیں اور سماجی کارکن بھی۔ یوں تو بالی ووڈ سے انکا پرانا رشتہ ہے مگر اب وہ فلم پروڈیوسر کے ساتھ ایکٹنگ سے اپنی نئی اننگ کی شروعات کرنے جارہے ہیں۔ فلم ''جھومور'' جو آج سینما گھروں میں نمائش کیلئے پیش ہے۔ جھومور آدی واسی، گرامین، قبائلیوں کی زندگی کو اجاگر کرتی ہے۔ انکے مسائل، انکے خواب انکی تعلیمی دلچسپی، کیساتھ سماج میں رتبہ کی چاہ کو بیان کرتی ہے ایک قبائلی لڑکی ''جھومور مرمو'' اس فلم میں جھومور کی کردار ادا کرنے والی اداکارہ راج شری ہیں جو اس فلم کی کہانی بھی لکھی ہیں۔ انکے علاوہ مرکزی کردار میں سونا سیل بھی ہیں جو وزیراعلیٰ کا کردار ادا کررہے ہیں۔ انکے علاوہ ٹالی ووڈ کے کئی مشہور ومعروف اداکار جیسے صاحب چٹرجی، کھیراج مکھرجی، لابونی سرکا، راجیش شرما، جان سمیت اور دیگر اہم اداکار شامل ہیں۔ نمائندہ عوامی نیوز سے ایک ملاقات کے دوران اداکارہ راج شری نیکہا کہ اس فلم کیلئے مجھے تیاری کرنے میں دو سال کا وقت لگا۔ آدیواسی لڑکی کا کردار ادا کرنے کیلئے قبائلی گاؤں گئی وہاں انکے ساتھ کئی دنوں تک رہی۔ انکی زبان سیکھنے کی کوشش کی۔ انکے رہنے سہنے کیساتھ طور طریقے سیکھے۔ ساتھ ہی فلم کیلئے مارشل آرٹ، تلوار بازی، چری بازی، کبڈی اور فٹبال بھی سیکھا۔ جھومور کا کہنا ہے کہ عورت کو کیسے خود مختار بننا ہے۔ اسکی خود کی طاقت کیا ہے وہ بیان کرتی ہے فلم ''جھومور'' اسکا اور کہنا ہے کہ قبائلی لوگ گاؤں گرام میں زندگی کی لڑائی گیدڑ، لومڑی سے جیسے مقابلہ کرتی ہیں اور شہروں میں انکی لڑائی انسانوں سے ہوتی ہے بڑے مقابلے سے گزرنے کیبعد کہیں کامیابی ملتی ہے۔ فلم کے پروڈیوسر ایکٹر سونا سیل کا کہنا ہے کہ ریاستی وزیراعلیٰ ممتا بنرجی جس طرح سے عوامی خدمات کو انجام دیتی ہیں اور جس طرح سے بدعنوانی کے خلاف خود کو سرگرم رکھتی ہیں اسی سے متاثر ہوکر اس فلم کو بنائی گئی ہے اور میرا کچھ کردار اسی طرح کا ہے لوگوں سے گزارش ہے کہ وہ ایک دفعہ سینما حال ضرور جائیں اور اس فلم کو دیکھیں امید کرتا ہوں بہت کچھ سیکھنے سمجھنے کو ملے گا۔

معروف افسانہ نگار، ادیب، ناول نگار اور شاعر مشتاق انجم کا انتقال

ہوڑہ: 16 جنوری (پریس ریلیز) یہ خبر نہایت رنج وغم کا باعث ہوگی کہ اردو کے معروف افسانہ نگار، ادیب، ناول نگار اور شاعر مشتاق انجم آج سولہ جنوری کو نارائنا اسپتال میں اس دنیائے فانی سے کوچ کر گئے۔ انا اللہ وانا الیہ راجعون۔ وہ کئی دنوں سے نارائنا اسپتال کے آئی سی یو میں زیر علاج تھے، انہیں دوسری بار دل کا دورہ پڑا تھا۔ مرحوم کی ولادت 11، اگست 1955 کو ہوئی تھی، اس اعتبار سے انتقال کے وقت ان کی عمر تقریباً 70 سال تھی۔ نماز جنازہ بعد نماز عشاء جامع مسجد، شیب پور، ہوڑہ جب کہ تدفین آندول قبرستان میں ہوگی۔ 17، جنوری 2025 کو بعد نماز جمعہ مرحوم کی رہائش گاہ نزد سوسائٹی میٹ شاپ قرآن خوانی کا نظم ہے۔ مرحوم کے احباب و متعلقین سے ایصال ثواب اور قرآن خوانی میں شرکت کیلئے مودبانہ درخواست ہے۔

گولپا کھر پولیس فائرنگ واقعہ میں بنگلہ دیشی ملوث، 2 مجرموں کی تلاش شروع

رائے گنج:16 جنوری (عوامی نیوز سروس) گول پوکھر میں پولیس اہلکاروں پر گولی چلا کر ایک قیدی کے فرار ہونے کے واقعہ میں بنگلہ دیشی دراندازملوث پائے گئے ہیں۔ پولیس کا دعویٰ ہے کہ بنگلہ دیشی درانداز عبدالحسین عرف ابال نے سجاک عالم کو فرار ہونے میں مدد کی۔ تفتیش کاروں کا دعویٰ ہے کہ سجاک عالم کا پیچ پر پولٹری فارم کے مالک کے قتل کا الزام ہے۔ عبدالحسین عرف ابال ایک بنگلہ دیشی درانداز ہے۔ ابال کا نام غیر قانونی داخلے اور ڈکیتی سمیت متعدد مقدمات میں ملوث ہے۔ سجاک اور ابال کی ملاقات اسلام پور جیل میں ہوئی تھی۔ سجاک کی جیل منتقلی کے بعد، دونوں نے رابطہ کرنا بند کر دیا۔ تاہم بدھ کے روز سجاک اور ابال دونوں اسلام پورہ عدالت گئے تھے۔ دعویٰ کیا جاتا ہے کہ اس موقع پر آتشیں اسلحے کو کسی طرح منتقل کیا گیا تھا۔

پولیس کا مزید دعویٰ ہے کہ سجاک کمبل میں لپٹی ہوئی آتشیں اسلحہ کے ساتھ جیل وین میں داخل ہوا۔ رائے گنج مرکزی اصلاحی سہولت کے راستے میں، وہ پنجی پاڑہ میں ایکارچلا کالی مندر کے پاس شوچ کے بہانے جیل وین سے باہر نکلا۔ اس کے بعد اس نے اپنے پاس موجود بندوق سے پولیس پر فائرنگ کی۔ اس دعوے کو مسترد کر دیا گیا ہے کہ اس نے اپنی سروس رائفل چھیننے کے بعد پولیس کو گولی ماردی تھی۔ سجاک اور ابال دونوں کی تلاش جاری ہے۔

ملزم کو اغوا ہوئے کئی گھنٹے گزر چکے ہیں۔ جائے وقوعہ پر سونگھنے والے کتوں کے ساتھ رات بھر تلاش کے باوجود دونوں مشتبہ افراد نہیں مل سکے۔ اس بارے میں الجھن ہے کہ دونوں بھاگ کر کہاں گئے۔ پولیس کو شبہ ہے کہ ملزم بہار یا بنگلہ دیش فرار ہوسکتا ہے۔ بہار پولیس سے پہلے ہی رابطہ کیا جاچکا ہے۔ دریں اثناء رائے گنج کی پولیس سپرنٹنڈنٹ ثنا اختر نے سجاک عالم کو ڈھونڈنے پر 2 لاکھ روپے انعام کا اعلان کیا ہے۔ پولیس نے جائے وقوعہ سے سی سی ٹی وی فوٹیج اکٹھی کر لی ہے۔ تفتیش کے بعد تفتیش کاروں نے دونوں مجرموں کی نقل وحرکت کے بارے میں معلومات اکٹھی کرنا شروع کر دیں۔ اس دوران گولی لگنے سے دو پولیس اہلکار نیل کنٹھ سرکار اور دیون ویشیا شدید زخمی ہو گئے۔ وہ فی الحال سلی گڑی کے ایک نجی اسپتال میں زیر علاج ہیں۔ آئی جی راجیش یادو اور اے ڈی جی جاوید شمیم نے جمعرات کو ان سے ملاقات کی۔ ان کی جسمانی حالت کی خبر لی۔ اس واقعہ سے فطری طور پر حفاظتی نظام پر سوالات اٹھتے ہیں۔

وردی پھر خون آلود، ملزم پولیس کو چھری سے مار کر فرار

ڈومکل:16 جنوری (عوامی نیوز سروس) گول پوکھر کے بعد اب یہ ڈومکل ہے۔ شمالی دیناج پور کے بعد مرشدآباد میں بھی ایسا ہی واقعہ پیش آیا۔ پولیس پر تیز دھار ہتھیار سے وار کرنے کے بعد مجرم فرار ہو گیا۔ بدھ کی رات میں یہ واقعہ۔ بدھ کی دوپہر گول پوکھر میں پولیس کو ملزمان نے گولی مار دی۔ گولی لگنے والے دونوں پولیس اہلکار تاحال ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ اس دوران پولیس پر ایک اور حملے کی خبر منظر عام پر آئی ہے۔

ڈومکل پولیس بدھ کی رات ڈومکل کے بلاس پور علاقے میں ایک ملزم کو گرفتار کرنے گئی تھی۔ اس وقت جب پولیس ملزم کو پولیس کی گاڑی میں دھکیل رہی تھی تو مجرم کو اچانک زدوکوب کر کے لے گئے۔ واقعے میں پولیس اہلکار زخمی ہوگیا۔ واقعے میں سب انسپکٹر رینک کا ایک اہلکار زخمی ہوا۔ ڈومکل تھانہ پولیس نے اس واقعہ میں چار لوگوں کو گرفتار کیا ہے۔ گرفتار افراد کو پولیس حراست کی درخواست کے ساتھ عدالت میں پیش کیا گیا۔ ڈومکل واقعہ نے سیکورٹی کو لے کر نئے سوالات کھڑے کر دیئے ہیں۔ بدھ کو گوکپھر میں دو پولیس اہلکاروں پر حملہ کیا گیا۔ سجاک عالم نامی ملزم کو سب ڈسٹرکٹ کورٹ سے جیل لے جایا جارہا تھا۔ قیدی جیل وین میں تھا۔ اسی وقت پولیس پر اچانک گولیاں چل گئیں۔ دو پولیس اہلکاروں نیل کنٹھ سرکار اور دیون ویشیا پر حملہ کیا گیا۔ ابتدائی طور پر یہ خیال کیا جارہا تھا کہ حملہ شرپسندوں کے ایک گروپ نے کیا ہے۔ لیکن پولیس کا کہنا ہے کہ فائرنگ مجرموں کے گروہ نے نہیں بلکہ خود ملزم نے کی۔ فائرنگ کے بعد فرار ہوگیا۔

گھٹیاری شریف کے سینئر مدرسہ میں اسپورٹس کا انعقاد

گھٹیاری شریف مکلتلہ سینئر مدرسہ میں سالانہ کھیلوں کا میلہ دو روز تک منایا گیا۔ طلباء نے مختلف مقابلوں میں حصہ لیا جن میں 400 میٹر کی دوڑ، اونچی چھلانگ، لمبی چھلانگ، بسکٹ ریس، اسپون شوٹنگ، میوزیکل چیئرز، اوراپنی مرضی کے مطابق سجایا گیا۔

اول، دوم اور سوم پوزیشن حاصل کرنے والوں کو انعامات سے نوازا گیا۔ مدرسہ کے مہتمم مولانا یوسف صاحب موجود تھے۔ اس موقع پر سٹاف کونسل کے صدر عبدالواحد، ترافدار نذیر حسین ڈھلی، رمیز راجہ دیپانکر، سرسوکمار منڈل، عبدالواجد بسواس، لطف الرحمان عظمت آرا، عائشہ میڈم مادھوی فریدہ خاتون، مولانا انور حسین قاسمی کے علاوہ مینجنگ کمیٹی کے صدر بھی موجود تھے۔ لشکر کے ایڈیٹر جہانگیر لشکر سمیت علاقے کی اہم شخصیات۔

کھیل کے میدان میں والدین کا ہجوم متاثر کن تھا اور تمام طلباء نے بڑے جوش وخروش سے کھیل میں حصہ لیا۔ (نورالاسلام خان)

ہائی کورٹ کا سیلائن معاملے میں معاوضے کا حکم، رپورٹ طلب

کولکاتا، 16 رجنوری: (عوامی نیوز سروس) کلکتہ ہائی کورٹ نے ریاست کو سلائن واقعہ میں مرنے والوں اور بیماروں کو معاوضہ دینے کا حکم دیا۔ چیف جسٹس کی ایک ڈویژن بنچ نے آج ریاستی وزارت صحت اور خاندانی بہبود کو ہدایت دی کہ وہ رنگرس لیکٹیٹ سالین کے استعمال کی وجہ سے ہونے والی اموات کی رپورٹ پیش کرے۔ رپورٹ ریاست کے چیف سکریٹری کو بھی دی جائے۔ ساتھ ہی عدالت نے یہ جاننے کو کہا کہ مرکز نے اس سلسلے میں کیا قدم اٹھایا ہے اور رپورٹ پیش کرنے کا حکم دیا ہے۔ اس کیس کی اگلی سماعت 30 جنوری کو ہوگی۔ واضح ہو کہ 14 جنوری کو ریاستی محکمہ صحت نے رہنما خطوط جاری کرتے ہوئے کہا کہ ریاست کو اس دوا کا استعمال اگلے نوٹس تک نہیں کرنا چاہیے۔ لیکن چیف جسٹس کا سوال کہ یہ دوا واپس لینے میں 10 دن سے زائد کی تاخیر کیوں ہوئی؟ مرکز کی جانب سے وکیل نے کہا کہ کمپنی کی پہلے ہی نشاندہی کی جاچکی ہے اور اس کمپنی کی جانب سے دوا کی تیاری پر پابندی عائد کردی گئی ہے۔ چیف جسٹس ٹی ایس شیوگنم نے آج کی سماعت میں کہا کہ میں نے اخبار میں دیکھا کہ سی آئی ڈی کو پہلے ہی جانچ کا حکم دے دیا گیا ہے۔ یہ سن کر ریاست کے ایڈوکیٹ جنرل کشور دتہ نے چیف جسٹس کو بتایا کہ تحقیقات کے لیے 13 افراد پر مشتمل ٹیم تشکیل دی گئی ہے۔ یہ پوچھے جانے پر کہ کیا اس صورت حال میں سیلائن استعمال کرنے والی فارما کمپنی کے خلاف کوئی کارروائی کی گئی ہے، چیف جسٹس نے کہا کہ دوا تین بیچوں میں آئی، 30 ہزار بوتلیں آئیں، جو ریاست کے تقریباً تمام اسپتالوں میں بھیج دی گئیں۔ استعمال کرنا بند کر دیا گیا ہے۔ نمونے پہلے ہی ممبئی کے ساتھ ساتھ ریاست کی لیبز کو بھیجے جاچکے ہیں۔ خیال رہے کہ مدنی پور میڈیکل کالج اسپتال میں کل پانچ حاملہ خواتین معیاد ختم ہونے والے سلائن کے استعمال کی وجہ سے بیمار ہوگئیں۔ ان میں سے ایک کی موت ہو گئی۔ باقی میں سے تین ایس ایس کے ایم اسپتال میں زیر علاج ہیں۔ اور دوسرے کو مدنی پور میڈیکل میں داخل کرایا گیا، لیکن اس کے نوزائیدہ بیٹے کی موت ہوگئی۔ استغاثہ کے وکیل فیروز ایڈوجی نے کہا کہ 2015 میں ماہر امراض چشم نے ڈاکٹر (ادین مترا) کے خلاف شکایت درج کرائی تھی۔ اس وجہ سے ان کے خلاف محکمانہ انکوائری شروع کی گئی تھی۔ ڈاکٹر کو استعفیٰ دینے پر مجبور کیا گیا تھا۔ 2 مارچ 2024 کو انہوں نے کرناٹک حکومت کی جانب سے سیلائن کمپنی پر پابندی عائد کرنے کی اطلاع بھی دی گئی تھی کہ جب یہ سیلائن کا منفی ردعمل سامنے آیا تو کمپنی کے مینجنگ ڈائریکٹر کے خلاف تحقیقات شروع کی گئیں۔ ان کا سوال ہے کہ اس ریاست میں مفاد عامہ کا مقدمہ دائر ہونے کے بعد سلائن پر پابندی کیوں لگائی گئی؟ 10 دسمبر کو سلی گوڑی میں ڈرگ کنٹرولر نے ایک نوٹیفکیشن جاری کیا اور کمپنی کو سیلائن کی فروخت بند کرنے کا حکم دیا۔ پھر بھی سکریٹری صحت نے اسے پوری ریاست میں روکنے کا حکم کیوں نہیں دیا؟ سیلائن کمپنی کے مطابق کرناٹک حکومت کی جانب سے پابندی عائد کرنے کے بعد یہ مقدمہ عدالت میں دائر کیا گیا تھا اور وہ مقدمہ ابھی تک کرناٹک ہائی کورٹ میں زیر التوا ہے۔ مقدمہ دائر کرنے والے ایک اور وکیل ترون جیوتی تیواری نے کہا کہ اس سلائن کے طویل مدتی مضر اثرات ہیں۔ اس کے جواب میں ایڈووکیٹ جنرل کشور دتہ نے کہا کہ رنگرز لیکٹیٹ سالین ایک وسیع پیمانے پر استعمال ہونے والی دوا ہے۔ ایڈووکیٹ جنرل نے کہا کہ یہ دوا بھی انہوں نے خود لی۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ ریاست نے اس کی میعاد ختم ہونے کے بعد دوا کا استعمال نہیں کیا۔ اے جی کا دعویٰ ہے کہ اسی کمپنی کا سلائن آسام، بہار، تریپورہ، تمل ناڈو میں بھی استعمال کیا جارہا ہے۔ بدقسمتی سے ہماری ریاست میں اس دوا کے استعمال سے پانچ لوگ بیمار ہوگئے ہیں۔ ایک کی موت ہوگئی ہے۔ چیف جسٹس نے پھر کہا کہ آپ منشیات روکنے یا ٹیسٹ کروانے کے لیے پہلے بھی کارروائی کرسکتے تھے، کیا آپ نے کوئی ہرجانہ ڈکلیئر کیا؟ ہرجانہ ادا کرنا [illegible]

گارڈن ریچ میں ایک خاتون نے اپنے سسرالی رشتہ داروں پر اس کے فحش ویڈیو وائرل کرنے کی شکایت درج کرائی

کولکاتا 16 جنوری عوامی نیوز سروس۔ گارڈن ریچ میں ایک خاتون نے اپنے سسرال والوں کے خلاف سازش کے تحت فحش ویڈیو وائرل کرنے کی شکایت درج کرائی۔ پولس رپورٹ کے مطابق گارڈن ریچ تھانہ کے ماتحت علاقے کی ایک خاتون ڈونا بدلا ہوا نام اس نے پولس میں اپنی شکایت درج کراتے ہوئے بتایا کہ اسے بدنام کرنے کی غرض سے اس کے سسرال والوں میں سے شوہر کے دونوں بھائیوں نے اس کی بھدی اور گندی ویڈیو بنا کر سوشل میڈیا پر وائرل کردیا ہے جس کی جانکاری اسے اس کے بھائی کے ذریعے لگی ہے تاہم پولس نے معاملے کی رپورٹ درج ہوتے ہی کاروائی کا آغاز کردیا اور شکایت کنندہ کے بتائے ہوئے فون کو اپنی تحویل میں لیتے ہوئے اسے ضبط کرلیا اور مزید چھان بین میں مشغول ہوگئی ہے۔

انمول ویلفیئر سوسائٹی اسنسول کی جانب سے وارڈ نمبر 30 کے شیلٹر ہوم میں کمبل تقسیم

آسنسول: 16 جنوری (عوامی نیوز سروس) آسنسول کی سیک معروف سماجی تنظیم انمول کی جانب سے آسنسول میونسپل کارپوریشن کے وارڈ نمبر 30 کے تحت ڈیپو پاڑہ علاقے میں ریاستی حکومت کی طرف سے بنائے گئے بے گھر لوگوں کے لیے ایک پروگرام کا اہتمام کیا گیا۔ شلٹر ہاؤس میں قیام پذیر پناہ گاہوں میں کمبل تقسیم کیے گئے۔ اس موقع پر آسنسول میونسپل کارپوریشن کے میئر بیدھان اپادھیائے، ڈپٹی میئر سید وسیم الحق، بورو چیئرمین اتپل سنہا و دیگر کونسلر موجود تھے اس دوران صحافیوں سے بات کرتے ہوئے بیدھان اپادھیائے نے کہا کہ یہ ریاست کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کی طرف سے بے گھر لوگوں کے لیے بنائے گئے مکانات میں سے ایک ہے جس میں آج 50 لوگوں کے رہنے کا انتظام ہے اس حوالے سے ڈپٹی میئر وسیم الحق نے کہا کہ اس طرح کی کاوشیں قابل ستائش ہیں کہ ریاست کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے ہمیشہ ریاست کے ضرورت مندوں کی فلاح و بہبود کے لیے کام کیا ہے۔ یہ ایک ایسی پناہ گاہ ہے جہاں بے گھر لوگوں کو پناہ ملتی ہے آج یہاں انمول ویلفیئر سوسائٹی کی طرف سے پانی گرم کرنے کے برتن (کیٹل) ساتھ ساتھ کمبل بھی تقسیم کیے گئے بورو چیئرمین اتپل سنہا نے کہا کہ انمول ویلفیئر سوسائٹی کی طرف سے اس بے گھر پناہ گاہ میں رہنے والے لوگوں کو کمبل دیا گیا ہے انہوں نے کہا کہ اس طرح کے پروجیکٹ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی چلاتی ہیں تاکہ کسی کو کوئی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے یہاں رہنے والی خواتین کے لیے روزگار کا بندوبست کیا جائے تاکہ وہ خود کفیل ہوسکیں اور انہیں ایسا کام کروایا جائے کہ وہ بھی عزت کے ساتھ اپنا کام کرسکیں زندگی گزار سکتے ہیں۔

مسلم انسٹی ٹیوٹ کلکتہ میں حافظ ملت تعلیمی کنونشن

جلالۃ العلم حضور حافظ ملت الشاہ مفتی محمد عبدالعزیز محدث مبارک پوری بانی الجامعۃ الاشرفیہ مبارک پور اعظم گڑھ یوپی کے پچاسواں عرس مقدس (گولڈن جوبلی) کے موقع پر ان کی بارگاہ میں ان کی دینی، علمی، تبلیغی اور تنظیمی خدمات کے اعتراف میں علمی خراج عقیدت پیش کرنے کے لیے فرزندان اشرفیہ بنگال و مجلس علماء اسلام بنگال ایک منفرد اور انقلابی " حافظ ملت تعلیمی کنونشن " کا انعقاد کررہے ہیں۔ یہ کنونشن 20 / جنوری 2025ء بروز سوموار شام 6 / بجے سے رات 11 / بجے تک مسلم انسٹی ٹیوٹ گول تالاب رفیع احمد قدوائی روڈ کلکتہ میں جاری رہے گا۔ اس کنونشن میں مہمان خصوصی کی حیثیت سے شہزادۂ حافظ ملت عزیز ملت حضرت علامہ الشاہ محمد عبدالحفیظ صاحب قبلہ سربراہ اعلی جامعہ اشرفیہ مبارک پور، نبیرۂ حافظ ملت حضرت علامہ مولانا نعیم الدین صاحب قبلہ مصباحی استاذ جامعہ اشرفیہ، اور خلیفہ حضور حافظ ملت ممتاز المدرسین پیر طریقت حضرت علامہ الشاہ محمد نصیر الدین صاحب قبلہ مصباحی سابق سینئر استاذ جامعہ اشرفیہ تشریف لا رہے ہیں۔ اس پر بہار موقع پر حضرت عزیز ملت کی سربراہی کے پچاس سال مکمل ہونے پر ان کی بے لوث خدمات کے اعتراف میں حضرت کی بارگاہ میں سپاس نامہ اور بنگال کی دھرتی پر اسلام کی باضابطہ شمع روشن کرنے والے اولین مبلغ خلیف؟ محبوب الٰہی حضرت نظام الدین اولیاء و مرشد مخدوم بنگال حضرت شیخ علاء الحق گنج نبات پنڈوی مالدہ حضرت سیدنا شیخ اخی سراج آئینہ ہند کی ذات بابرکات سے منسوب ومعنون " شیخ اخی سراج آئینہ ہند ایوارڈ" پیش کیا جائے گا۔

نیز اس پروگرام میں شہر نشاط کلکتہ کے اہل علم و دانش، صاحبان فکر وفن، ارباب شعرو سخن کی خصوصی شرکت ہورہی ہے۔ یہ کنونشن تعلیم کے فروغ اور مسلمانوں کی تعلیمی ترقی کے حوالے سے ایک سنگِ میل ثابت ہوگا۔ کنونشن میں شہر بھر سے ممتاز علماء، دانشور، ماہرینِ تعلیم، اور سماجی رہنما بھی شرکت کریں گے۔ پروگرام کا مقصد حافظ ملت کے نقطہ نظر سے تعلیمی میدان میں درپیش چیلنجز پر غور وفکر کرنا اور ملت اسلامیہ کے لیے ایک تعلیمی لائحہ عمل مرتب کرنا ہے۔ کنونشن میں مختلف موضوعات پر ماہرینِ تعلیم کے خطابات ہوں گے۔

تمام تعلیمی اداروں، اساتذہ، طلباء، اور عوام اہل سنت سے شرکت کی خصوصی گزارش ہے۔ یہ کنونشن ملت کی تعلیمی بیداری کے لیے ایک اہم قدم ہے۔ کنونشن کی تیاریاں زور وشور سے جاری ہیں اور توقع کی جارہی ہے کہ یہ پروگرام ملت کے تعلیمی مستقبل کے لیے اہم فیصلوں کا سبب بنے گا۔ رفیق مصباحی۔

مشتاق انجم کی رحلت پر

مرحوم ہوئے آہ برادر، انجم
تھے گلشن قیصر کے گل تر انجم
اصناف ادب میں تھی مہارت ان کو
بے مثل تھے، یکتا تھے سخنور، انجم
☆☆☆
(ارشاد آرزو)

اظہار دلچسپی (ای او آئی)
میڈیکل کارگزاروں سے رشتہ مضبوط

نمبر: ایم ای ڈی/ آئی وی ایف ٹائی اپ/ بی آر ایس ایچ/ 2025/ ای او آئی سیالدہ، بتاریخ 16.01.2025 اظہار دلچسپی (ای او آئی) کی جاہت پرائیویٹ/حکومت ہند/کولکاتا کے اسپتالوں کے لئے آئی یو آئی، آئی وی ایف اور آئی سی ایس آئی کی کارروائیاں (جی آر سنگھ اسپتال/ پوربی ریلوے/ سیالدہ میں نہیں) رشتہ مضبوط کیا گیا ہے تین (03) برسوں کے لئے ریلوے سے مستفیض ہونے والوں کے بی آر سنگھ، پوربی ریلوے، سیالدہ سے سی جی ایچ ایس/حکومت ہند سے منظور شدہ ریٹ سے بذریعہ ایم او یو (میمورنڈم برائے سمجھوتہ) سے صحیح بل ادائیگی سسٹم کے ذریعہ تفصیلات برائے ای او آئی لوڈ کیا جاچکا ہے پوربی ریلوے ویب سائٹ پر ماتحت میڈیکل شعبہ برائے سیالدہ ڈویژن کے مورخہ 16.01.2025 خواہش مند نجی/ مرکزی حکومت/ اسپتال مذکورہ ٹائی اپ میں شامل ہوسکتے ہیں بمطابق ضمیمہ۔ 'اے' تا 'ڈی' میں اصول وقواعد کے پوربی ریلوے ویب سائٹ پر اپ لوڈ سے نوٹیفکیشن کا لنک پوربی ریلوے ویب سائٹ ہے جو رابطہ کے لئے نیچے دیئے گئے ہیں https://er.indianrailways.gov.in/cris//webadmin/section/section_edit.jsp?path=0,6,442,462,467,2223&id=2223&msg=Section%20Updated%20Successfully

چیف اسپیشلسٹ۔ بی۔آر۔ سنگھ اسپتال، سیالدہ

پوربی ریلوے

Follow us at : @EasternRailway @easternrailwayheadquarter

قومی کونسل برائے فروغِ اردو زبان
کے اسٹال پر آپ کا خیر مقدم ہے

17TH ALL INDIA URDU BOOK FAIR 2025
Organized by West Bengal Urdu Academy

17واں آل انڈیا اردو بک فیئر

17 تا 26 جنوری 2025 دوپہر 1 بجے سے رات 8 بجے تک

بمقام: اسٹال نمبر 7,6,5 حاجی محمد محسن اسکوائر، گول تالاب، رفیع احمد قدوائی روڈ، کلکتہ

اسٹال پر ادبیات، تاریخ، جغرافیہ، سیاست، ثقافت، لسانیات، لغات، قواعد، علم و کتب خانہ داری، فلسفہ، تعلیم، نفسیات، مذہب، سماجیات، معاشیات، تجارت، سائنس وٹکنالوجی، بچوں کا ادب (CBT in Urdu) اور طب معالجات کے علاوہ دیگر موضوعات پر بھی کتابیں دستیاب ہیں۔

National Council for Promotion of Urdu Language
Ministry of Education, Department of Higher Education, Govt. of India
Book Promotion Unit: West Block-8, Wing-7, R.K. Puram, New Delhi-110066
(011) 26109746 / 26108159 sales@ncpul.in

وزیر اعلیٰ نے یوم آزادی پر آر ایس ایس سربراہ کے تبصرے کی سخت مذمت کرتے ہوئے بھاگوت کو آئین سے روشناس کرایا

کولکاتا: 16 جنوری (عوامی نیوز سروس) بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے یوم آزادی میں تبدیلی کا مطالبہ کرنے پر آر ایس ایس کے سربراہ موہن بھاگوت کی سخت مذمت کی ہے۔ انہیں آئین کا سبق دیا گیا۔ جمعرات کو نبنا میں ایک پریس کانفرنس میں، وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے سخت مذمت کے لہجے میں کہا، ''بابا صاحب امبیڈکر نے آئین بنایا۔ ہم سب اس کا احترام کرتے ہیں۔ اور اس کی ایسی توہین! میں یہ سن کر حیران اور مایوس ہوں۔ یہ ملک دشمن تبصرہ ہے۔ ہم آزادی پر یقین رکھتے ہیں۔ ''خودمختاری، اتحاد پر یقین رکھنے والے ہیں۔'' یہ تنازعہ گزشتہ پیر کو شروع ہوا تھا۔ آر ایس ایس کے سربراہ موہن بھاگوت نے اندور میں ایک تقریب میں شرکت کی۔ وہاں خطاب کرتے ہوئے انہوں نے رام للا کو ایودھیا کے رام مندر میں سپرد خاک کیے جانے کے دن کو 'حقیقی آزادی' کہا۔ ان کے الفاظ میں، "پہلے اس دن کو ویکنتھا دوادشی کہا جاتا تھا۔" تاہم، اب سے اس خاص دن کو ہمارا یوم تاسیس کہا جانا چاہیے۔ کیونکہ ہندوستان جس نے سینکڑوں سال تک دشمنوں کے حملوں کو برداشت کیا، اس دن حقیقی آزادی حاصل کر لی۔ "اتنے عرصے سے آزادی تھی، لیکن قائم نہیں ہوئی۔" کانگریس سمیت مختلف اپوزیشن جماعتوں نے اس تبصرہ کی مخالفت کا اظہار کیا ہے۔ ممتا بنرجی نے جمعرات کو نبنا میں ایک پریس کانفرنس میں اس کی سخت مذمت کی اور بھاگوت کو آئین کا سبق دیا۔ انہوں نے کہا کہ میرے خیال میں ہمارا ملک 15 اگست 1947 کو آزاد ہوا۔ مجھے نہیں معلوم کہ اس نے یہ تبصرہ جان بوجھ کر کیا ہے یا نادانستہ۔ لیکن میرے خیال میں یہ ملک دشمن تبصرہ ہے۔ آپ کا کیا خیال ہے؟ کیا کوئی جماعت یا تنظیم جب چاہے ملک کی آزادی کی تاریخ بدل سکتی ہے؟ ایسا نہیں ہوتا۔ ہماری آزادی ہمارا فخر ہے۔ "ہماری جمہوریہ ہمارا فخر ہے، ہماری جمہوریت ہمارا فخر ہے۔ "اس تناظر میں ممتا بنرجی نے گاندھی جی، نیتا جی، ابوالکلام آزاد، باباصاحب امبیڈکر، بھگت سنگھ سے لے کر رابندر ناتھ، نذر، ودیا ساگر، رام موہن رائے، چترنج داس، ماتنگنی ہزارا، بنئے بادل-دنیش، باگھا جتین، بسنت سنگھ کے ناموں کا ذکر کیا۔ ان سب کے انہوں نے کہا کہ 'عام لوگ بھی تحریک میں تھے، سینکڑوں لوگوں نے ملک کے لیے جانیں دیں۔ "ہم بھولے نہیں ہیں۔"

لوگوں کو پریشانی کے سبب وسطی کولکاتا میں مزید کسی پروگرام کی اجازت نہیں دوں گا: جسٹس گھوش

کولکاتا ، 16 رجنوری: (عوامی نیوز سروس) مصروف شہروں میں ملاقاتوں کے اردگرد پیچیدگی۔ ایک طرف ٹریفک جام جس کی وجہ سے عام لوگوں کو پریشانی کا سامنا ہے۔ کلکتہ ہائی کورٹ کے جج تیرتھنکر گھوش نے آر جی کار سے متعلق ایک جلوس کیس میں مرکزی کولکاتا میں جلسے اور جلوس پر ناراضگی ظاہر کی۔ انہوں نے واضح کیا کہ آنے والے دنوں میں وسطی کولکاتا میں کسی بھی اجلاس یا پروگرام کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ اس کے بجائے، آپ کو متبادل جگہوں کے بارے میں سوچنا ہوگا۔ ہائی کورٹ نے عدم اطمینان کے باوجود اجازت دے دی۔ واضح ہو کہ گزشتہ اگست میں آر جی کار اسپتال سے خاتون ڈاکٹر کی زخمی لاش برآمد ہوئی تھی۔ ریپ اور قتل کے اس واقعہ کو 5 ماہ گزرنے کے بعد بھی انصاف نہیں ملا۔ اس کے خلاف ہائی کورٹ میں مقدمہ دائر کیا گیا۔ ویلنگٹن اسکوائر سے رانی رس مونی ایونیو تک جلوس کے لیے اجازت مانگی گئی۔ مدعیان کا کہنا تھا کہ پولس سے اجازت مانگی گئی لیکن نہیں دی گئی۔ اس کے بعد انہوں نے ہائی کورٹ میں کیس دائر کیا۔ جسٹس گھوش نے بدھ کو اس کیس کی سماعت پر عدم اطمینان کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح میں کسی کو بھی وسطی کولکاتا میں پروگرام منعقد کرنے کی اجازت نہیں دوں گا۔ اس کی وجہ سے عام لوگ پریشانی کا شکار ہیں۔ کولکتہ آہستہ آہستہ نیو ٹاؤن کی طرف بڑھ رہا ہے۔ ریاست سے نیو ٹاؤن میں ایک ایسے علاقے کی نشاندہی کرنے کو کہے جہاں پروگرام کیا جا سکتا ہے۔ جسٹس نے کہا کہ میں غیر جانبداری سے کہتا ہوں، میں نے اپنا بچپن اسی شہر میں گزارا۔ اس لیے عام لوگوں کی مشکلات سے آگاہ ہوں۔ ہائی کورٹ نے کہا کہ 16 جنوری کو 100 لوگ پرامن مارچ کر سکتے ہیں۔ ہائی کورٹ کے جج نے کہا کہ پروگرام کے اختتام پر، مشتعل افراد کے پانچوں ارکان سے کہا گیا کہ وہ اپنا بیان ریاستی قانون کے سکریٹری کو دیں۔

6 ہزار کروڑ روپے کے بینک فراڈ معاملے میں ای ڈی کا کولکاتا اور ہوڑہ میں تاجر کے 3 مقامات پر چھاپہ

کولکاتا ، 16 رجنوری: (عوامی نیوز سروس) انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے جمعرات کو کولکاتا اور آس پاس کے علاقوں میں 6,000 کروڑ روپے کے بینک لون فراڈ کیس کے سلسلے میں بڑے پیمانے پر چھاپے مارے۔ ای ڈی کے اہلکار صبح سے ہی ہوڑہ ضلع کے بہالہ اور ہوڑہ ضلع کے تحت شیب پور میں دو مقامات پر تلاشی لے رہے تھے۔ ان میں سے ایک گھر مقامی تاجر دیپک جین کا ہے۔ اس مدت کے دوران، ای ڈی کے اہلکار سینٹرل آرمڈ پولیس فورس (سی اے پی ایف) سے بھی سیکورٹی حاصل کر رہے تھے۔ ذرائع کے مطابق، یہ چھاپے اس سے پہلے دسمبر 2024 میں بھی مارے گئے تھے، جب جنوبی کولکاتا کے بالی گنج میں ایک تاجر کے گھر سے 2 کروڑ روپے کی نقدی، 4.5 کروڑ روپے کے زیورات اور دو لگژری گاڑیاں ضبط کی گئی تھیں۔ اس وقت کامکاسٹ اسٹیل اینڈ پاور لمیٹڈ کے مالک سنجے سریکھا کو بھی گرفتار کیا گیا تھا۔ سریکھا پر الزام ہے کہ اس نے بینکوں سے 6000 کروڑ روپے کا قرض لیا تھا، لیکن جب اسے واپس کرنے کا وقت آیا تو اس نے کوئی ادائیگی نہیں کی۔ مزید یہ بھی الزام ہے کہ اس نے یہ قرض متعدد اکاؤنٹس کے ذریعے حاصل کیا، جس میں ان کے ملازمین اور کاروباری ساتھیوں کے نام پر بینک اکاؤنٹس شامل تھے۔ ای ڈی کی ٹیم اب یہ جاننے کی کوشش کر رہی ہے کہ یہ رقم کہاں اور کیسے خرچ کی گئی۔ خاص طور پر سریکھا کی جانب سے خریدی گئی مہنگی کاروں، زیورات اور نقدی کے ذرائع کا پتہ لگانے کے لیے کارروائی جاری ہے۔ فی الحال، سریکھا فرار ہے، اور اس کی تلاش جاری ہے۔

گولف گرین واقعہ: دس ہزار کی رقم کیلئے مرڈر، ملزم گرفتار

کولکاتا، 16 رجنوری: (عوامی نیوز سروس) دس ہزار روپے نہ ملنے پر بھتیجے کے ہاتھوں خاتون کا قتل کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ 24 گھنٹے کے اندر، گولف گرین کیس کے اہم ملزم کو کولکاتا پولیس کے انٹیلی جنس ڈیپارٹمنٹ نے گرفتار کرلیا۔ کولکاتا پولس کے جاسوس چیف روپیش کمار نے اس واقعے کے بارے میں میڈیا کو بتایا کہ ملزم کا نام صابر علی ہے۔ گرفتاری کے بعد جب اس سے پوچھ گچھ کی گئی تو اس نے پورے جرم کا اعتراف کرلیا۔ لالبازار ذرائع کے مطابق صابر علی کو بدھ کو دیر گئے گرفتار کر کے گولف گرین تھانے لایا گیا۔ وہاں پوچھ گچھ کے بعد اسے گرفتار کرلیا گیا۔ پولس ذرائع کے مطابق اس کی پی سی (خالہ) نفیسہ خاتون نامی مردہ خاتون ہے۔ صابر علی نے نفیسہ سے 10 ہزار روپے مانگے۔ لیکن وہ نفیسہ سے 10 ہزار روپے نہ لے سکا۔ صابر کل پھر نفیسہ سے 10 ہزار مانگا۔ الزام ہے کہ نفیسہ نے رقم دینے کے بجائے صابر کو ڈانٹا۔ پولس کے مطابق صابر علی نے یہ بھی کہا کہ نفیسہ نے اسے نہ صرف ڈانٹا بلکہ مارا پیٹا۔ بدلے کے طور پر صابر بدھ کی شام قریبی گوشت کی دکان سے کوئی سامان لے کر آیا اور گھر میں گھس کر نفیسہ کو اندھا دھند مارنا پیٹنا شروع کر دیا۔ پولس نے دعویٰ کیا کہ صابر نے پی سی کی موت کو یقینی بنانے کے لیے نفیسہ کی گردن پر کئی بار مارا۔ مبینہ طور پر بعد میں اس نے پی سی کی لاش کو بستر کے نیچے بہت ڈال دیا۔ الزام ہے کہ اس نے خشک کپڑے سے فرش پر لگے خون کے نشانات کو بھی صاف کیا تا کہ کسی کو اس واقعہ میں کسی چیز کا شبہ نہ ہو۔ اس کے بعد نفیسہ کی والدہ شام 7 سے 7:30 کے قریب گھر آئی اس نے اپنی بیٹی کو کئی بار فون کیا لیکن نفیسہ کی طرف سے کوئی جواب نہیں ملا پھر وہ نفیسہ کو ڈھونڈنے لگی۔ ٹارچ روشن کرنے کے بعد اس کی والدہ کو نفیسہ کی لاش بستر کے نیچے ملی۔ اطلاع ملنے پر پولس نے پہنچ کر لاش کو قبضے میں لے لیا۔ تفتیش پر کولکاتا پولس کو معلوم ہوا کہ نفیسہ کو قتل کرنے کے بعد صابر نے چابی سے الماری کھولی اور رقم لے کر بھاگ گیا۔ تاہم اس واقعہ میں کوئی اور ملوث ہے یا نہیں اس کی بھی تحقیقات کی جا رہی ہیں۔ ملزم صابر علی کو آج علی پور پولس کورٹ میں پیش کیا گیا۔ اسے اپنی تحویل میں لے کر تفتیش کار یہ جاننے کی کوشش کریں گے کہ آیا اس واقعے میں کوئی اور پہلو بھی ہے یا نہیں۔ خیال رہے کہ بدھ کو تھانہ گالف گرین کے علاقے سے نفیسہ خاتون نامی 38 سالہ خاتون کی لاش برآمد ہوئی تھی۔ ان کی لاش ان کے گھر کے بیڈ کے نیچے سے برآمد ہوئی۔ کولکاتا پولیس نے کل رات مقامی پولس اسٹیشن میں قتل کا مقدمہ درج کیا ہے۔ بعد میں، آس پاس کے شواہد اور سی سی ٹی وی فوٹیج کو دیکھنے کے بعد کولکاتا پولس کے انٹیلی جنس ڈویژن کے افسران نے مرکزی ملزم کا سراغ لگایا۔

کولکاتا میٹرو کا سفر اب زیادہ آرام دہ

کولکاتا، 16 رجنوری: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا میں میٹرو کا سفر اب زیادہ آرام دہ ہو گا۔ میٹرو کے ریک میں ایک نیا اضافہ کیا گیا ہے۔ نواپارہ کارشیڈ میں دو مزید نئے ڈالیان ریک پہنچے۔ جلد ہی میٹرو کا سفر زیادہ آرام دہ ہو جائے گا۔ اس کے ساتھ ہی میٹرو کے مسافروں کو تکنیکی طور پر زیادہ جدید خدمات حاصل ہوں گی۔ ملک کی پہلی زیر زمین میٹرو مرحلہ وار بہتر خدمات فراہم کر رہی ہے۔ نئی ریک سیٹوں کو مزید آرام دہ بنایا گیا ہے۔ اپ اور ڈاؤن جانے کے لیے دروازے کا دائرہ بھی بہت بڑا ہے۔ ریک کا نیا سفر کافی ہموار ہونے والا ہے۔ واضح رہے کہ کولکاتا میٹرو طویل عرصے سے ایئر کنڈیشنڈ ہے۔ لیکن مسافروں نے شدید گرمی کے دوران میٹرو کے ایئر کنڈیشننگ سسٹم پر سوال اٹھایا۔ میٹرو کا دعویٰ ہے کہ ڈالیان ریل میں بہتر ایئر کنڈیشننگ سسٹم ہے۔ اندرونی سجاوٹ میں بھی جدیدیت کا لمس ہے۔ یہ ریک ٹیکنالوجی کا استعمال کرتا ہے جو باہر کے شور کو کم کرتی ہے۔ نشستیں بھی پہلے سے زیادہ چوڑی کر دی گئی ہیں۔ نتیجے کے طور پر، میٹرو میں سفر زیادہ آرام دہ ہو جائے گا۔

باگھا جتن بلڈنگ واقعہ پر شوبھندو کی تنقید

کولکاتا ، 16 رجنوری: (عوامی نیوز سروس) اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر شوبھندو ادھیکاری نے شکایت کی کہ کولکاتا شہر میں غیر قانونی طور پر آبی ذخائر کو بھر کر غیر قانونی عمارت تعمیرات کی جا رہی ہیں۔ ہائی رائز کے ناقص ڈیزائن منظور کر کے غیر قانونی تعمیرات کی جا رہی ہیں۔ بنگال کے اپوزیشن لیڈر شوبھندو ادھیکاری نے باگھا جتین میں چار منزلہ فلیٹ کے گرنے پر کولکاتا کے میئر فرہاد حکیم اور ریاستی وزیر اعلیٰ کو نشانہ بنایا شوبھندو نے جمعرات کی صبح اپنے ایکس ہینڈل پر طنز کرتے ہوئے ایک پوسٹ کی۔ اس تخلیق کے بائیں جانب اٹلی کا عالمی شہرت یافتہ فن تعمیر اور جدید دنیا کے عجائبات میں سے ایک - پیسا کا جھکاؤ والا ٹاور ہے۔ اس کے بالکل آگے، تخلیق کے دائیں جانب باگھا جتن کی جھکی ہوئی کثیر منزلہ عمارت ہے۔ جس پر شوبھندو نے کیپشن میں لکھا کہ لیننگ ٹاور آف پی سی۔ میئر کا حوالہ دیتے ہوئے شوبھندو نے لکھا کہ کولکاتا کے جدید معمار، میئر جناب فرہاد حکیم کولکاتا کو تعمیراتی عجائبات سے بھر رہے ہیں۔ گارڈن ریچ سے لے کر باگھا جتن تک، خوشی کا شہر اب خوف کا شہر بن چکا ہے۔ رہائشی ہر وقت پریشان رہتے ہیں - ساتھ والا گھر ان پر گر پڑا۔ اس واقعہ کے تناظر میں شوبھندو ادھیکاری نے الزام لگایا کہ اس بے ایمانی کی بنیاد پر کولکاتا شہر میں آبی ذخائر کو غیر قانونی طور پر بھر کر غیر قانونی تعمیرات کی جا رہی ہیں۔ ہائی رائز کے ناقص ڈیزائن منظور کیے جا رہے ہیں اور رشوت لے کر غیر قانونی تعمیرات کی جا رہی ہیں۔ شوبھندو نے مزید الزام لگایا کہ اس سب کے باوجود معائنہ کی کمی صورتحال کو مزید پیچیدہ بنا رہی ہے۔ خیال رہے کہ کئی منزلہ مکان کے گرنے کو لے کر باگھا جتین میں پہلے ہی بڑا ہنگامہ ہو چکا ہے۔ ذرائع کا دعویٰ ہے کہ مکان غیر قانونی طور پر پانی بھر کر تعمیر کیا گیا تھا۔ نتیجتاً سال 10-11 گزرتے ہی گھر جھکنے لگا۔ پھر گھر کو سیدھا کرنے کے لیے غیر ہنر مند کارکنوں کو لگایا گیا۔ دراصل مکان کو سیدھا کرنے کے عمل کے دوران مبینہ طور پر کوئی اسٹرکچرل انجینئر موجود نہیں تھا۔ جس کے نتیجے میں گھر کی پہلی منزل کے ستون اور حصے گر گئے اور مکان خطرناک حد تک ایک طرف جھک گیا۔

سنیچر کو ایک اور طوفان آمد: محکمہ موسمیات

کولکاتا ، 16 رجنوری: (عوامی نیوز سروس) علی پور محکمہ موسمیات کا کہنا ہے کہ سنیچر کو ایک اور طوفان آئے گا۔ واضح ہو کہ کولکاتا میں صبح سے ہی سردی ہے۔ شہر میں کم سے کم درجہ حرارت 14 ڈگری سیلسیس کے آس پاس منڈلاتا رہا ہے۔ علی پور محکمہ موسمیات کا کہنا ہے کہ 18 جنوری بروز سنیچر ایک نیا طوفان داخل ہوگا۔ محکمہ موسمیات کے مطابق کولکاتا میں درجہ حرارت میں قدرے کمی آئی ہے۔ آج کا کم سے کم درجہ حرارت 14.8 ڈگری ہے۔ اگلے چند دنوں تک پارہ 14-15 ڈگری سیلسیس پر رہے گا۔ درجہ حرارت میں بڑی تبدیلیوں کا کوئی امکان نہیں ہے۔ کم از کم درجہ حرارت اگلے 4 سے 5 دنوں تک یکساں رہے گا۔ مغربی طوفان آزاد ہواؤں کی وجہ سے رکاوٹ بنیں گے۔ اس دوران جنوبی بنگال کے تقریباً تمام اضلاع میں ہلکی دھند چھائی رہے گی۔ بانکوڑہ، مغربی بردوان، بیر بھوم، مرشد آباد اضلاع میں دھند کے مزید امکانات ہیں۔ صبح کے وقت کولکاتا سمیت باقی اضلاع میں ہلکی دھند پڑنے کا امکان ہے۔ فی الحال بارش کا کوئی امکان نہیں ہے۔ دریں اثنا، محکمہ موسمیات نے شمالی بنگال کے 5 اضلاع میں گھنے دھند کی وارننگ جاری کی ہے۔ دارجلنگ، جلپائی گوڑی کوچ بہار۔ شمالی اور جنوبی دیناج پور میں گھنی دھند رہے گی۔ مرئیت تقریباً 50 میٹر تک گر جائے گی۔

☆☆☆☆

میٹرو کے ذریعہ سیالدہ سے ہوڑہ صرف 11 منٹ میں، عنقریب سفر کا آغاز

کولکاتا ، 16 رجنوری: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا میٹرو جلد ہی اپنے مسافروں کو ایک اور تحفہ دینے جا رہی ہے۔ جلد ہی مسافر ہوڑہ اور سیالدہ اسٹیشنوں کے درمیان سفر صرف 11 منٹ میں مکمل کر سکیں گے۔ جبکہ اب مسافروں کو ڈیڑھ گھنٹے تک ٹریفک جام کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ واضح ہو کہ کولکاتا اور سیالدہ کے لوگوں کے لیے اچھی خبر ہے۔ سیالدہ اور ہوڑہ کے درمیان میٹرو لنک پر کام جلد مکمل ہونے جا رہا ہے۔ اس میٹرو لنک کی تعمیر کے بعد سیالدہ سے ہوڑہ کا فاصلہ صرف 11 منٹ میں طے ہو جائے گا۔ جبکہ اس وقت سڑک کے ذریعے یہ فاصلہ طے کرنے میں بعض اوقات 90 منٹ یعنی ڈیڑھ گھنٹے کا وقت لگتا ہے۔ کولکاتا میٹرو اتھارٹی اس ریل لنک کے آغاز کی تاریخ پر کام کر رہی ہے۔ واضح ہو کہ کولکاتا میٹرو اپنے مسافروں کو بہتر سہولیات فراہم کرنے کے لیے مسلسل کام کر رہی ہے۔ کولکاتا میٹرو کا مقصد مسافروں کا وقت بچانا اور اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ وہ وقت پر اپنی منزل پر پہنچیں۔ فی الحال سیالدہ کو سالٹ لیک لائن سے جوڑنے کا کام تیز رفتاری سے جاری ہے۔ اس کے علاوہ کئی اور توسیعی منصوبے چل رہے ہیں۔ فی الحال میٹرو ریلوے کولکاتا کی دو خدمات چل رہی ہیں۔ اس میں گرین لائن-1 (سالٹ لیک سیکٹر 5 سے سیالدہ) اور گرین لائن-2 (اسپلانیڈ سے ہوڑہ میدان) شامل ہیں۔ کولکاتا میٹرو ہر روز نئے ریکارڈ بنا رہی ہے۔ اب آپ ریکارڈ وقت میں دریائے گنگا کے نیچے ہوڑہ سے سیالدہ پہنچ سکتے ہیں۔ انڈین ریلوے کے دو بڑے اسٹیشن سیالدہ اور ہوڑہ کو میٹرو کے ذریعے ایک دوسرے سے جوڑنے سے یہاں رہنے والے لوگوں کو بڑا فائدہ ہوگا۔ یہ ان لاکھوں مسافروں کے لیے ایک خواب ثابت ہوگا جو تقریباً روزانہ کاروبار، تعلیم یا دفتری کام کے لیے سیالدہ اور ہوڑہ اسٹیشنوں کے درمیان سفر کرتے ہیں۔ دونوں اسٹیشنوں کے درمیان کا فاصلہ صرف 11 منٹ میں طے کیا جا سکتا ہے اور وہ بھی میٹرو کے اے سی کوچ میں۔ شہری ٹیکسی میں سفر کرنے اور آلودگی پھیلانے میں 90 منٹ ضائع کرنے کے بجائے مسافر صرف 11 منٹ میں سفر مکمل کریں گے۔

☆☆☆☆

مدرسہ سروس کمیشن: امتحان میں غیر نصابی سوالات پر ہائی کورٹ کا بڑا حکم

کولکاتا ، 16 رجنوری: (عوامی نیوز سروس) مدرسہ سروس کمیشن کے 2024 میں اسسٹنٹ ٹیچر کی بھرتی کے امتحان میں کئی سوالات کے ساتھ پیچیدگی ہے۔ الزام ہے کہ امتحان میں 27 غیر نصابی سوالات تھے۔ بعد میں یہ معاملہ ہائی کورٹ پہنچا۔ غیر نصابی سوالات کے خلاف 19 امیدواروں نے ہائی کورٹ سے رجوع کیا۔ اس بار ہائی کورٹ نے بڑا حکم دیا۔

درخواست گزاروں کے وکیل شمیم احمد نے ہائی کورٹ میں شکایت کی کہ مدرسہ سروس کمیشن کی غلطی کی وجہ سے 47 آسامیاں خالی ہونے کے باوجود دوسرے مرحلے کے امتحان میں صرف 8 امیدوار ہی پاس ہوئے ہیں۔ ہائی کورٹ نے کمیشن سے معلومات مانگی تھی۔ اس بار اس معاملے میں عدالت نے حکم دیا کہ 2024 میں مدرسہ سروس کمیشن کے اسسٹنٹ ٹیچر کی بھرتی کے امتحان میں سلیبس سے باہر کے سوالات میں نمبر دیے جائیں۔ واضح ہو کہ گزشتہ روز ہائی کورٹ میں کیس کی سماعت ہوئی۔ جسٹس سوگت بھٹاچاریہ نے حکم دیا کہ ہر امیدوار کو ان سوالات کے لیے الاٹ کردہ نمبر دینے چاہئیں۔ نتیجے کے طور پر، کمیشن امتحان پاس کرنے والے امیدواروں کو اگلے مرحلے کے لیے موقع دے گا۔ خیال رہے کہ مدرسہ سروس کمیشن کے وکیل پرتیک دھر نے ہائی کورٹ کو بتایا کہ 2024 کے اسسٹنٹ ٹیچر کی بھرتی کے امتحان میں 27 اضافی نصاب کے سوالات میں سے 8 نمبر امیدواروں کو دیے گئے تھے۔ باقی 19 سوالات کے نمبر بھی انہیں دیئے جائیں گے۔ جسٹس سوگت بھٹاچاریہ نے ہدایت دی کہ ان سوالات کے نمبر الاٹمنٹ اور پاس ہونے کی بنیاد پر ملازمت کے خواہشمندوں کو اگلے مرحلے کے لیے موقع دیا جائے۔ ذہن نشیں رہے کہ اساتذہ کی بھرتی کافی عرصے سے سرخیوں میں ہے۔ اس حوالے سے پہلے بھی کرپشن کے کئی الزامات لگ چکے ہیں۔ ریاست کے سابق وزیر تعلیم سمیت کئی ہیوی ویٹ ذمہ داروں کو گرفتار کیا گیا ہے۔ کلکتہ ہائی کورٹ نے بھی بدعنوانی کی وجہ سے 2016 کے ایس ایس سی بھرتی گھوٹالہ کے پورے پینل کو منسوخ کر دیا۔ ان میں سے 26,000 نوکریاں اس وقت سپریم کورٹ میں زیر التواء ہیں۔ اس صورتحال میں ہائی کورٹ نے ایک اور کیس میں نوکری کے متلاشیوں کے حق میں بڑا فیصلہ سنایا۔

باگھا جتن میں منہدم فلیٹس کو گرانے کا کام جاری: فرہاد

کولکاتا ، 16 رجنوری: (عوامی نیوز سروس) باگھا جتن میں منہدم فلیٹس کو گرانے کا کام صبح سے دوبارہ شروع کر دیا گیا ہے۔ جمعرات کی صبح انہدامی کارکن بلڈوزر لے کر وہاں پہنچ گئے۔ کولکاتا کے میئر فرہاد حکیم دوپہر ایک بجے باگھا جتن جائے وقوع پر جائیں گے تاکہ زمینی صورتحال کا جائزہ لے سکیں۔ واضح ہو کہ منگل کی رات سے وارڈ نمبر 97 کے جھکے ہوئے فلیٹ کو گرانے کا کام شروع ہو گیا۔ بدھ کو بھی کام جاری رہا۔ فرہاد نے پہلے ہی اس سلسلے میں انجینئر اور متعلقہ حکام کو ضروری ہدایات دے دی ہیں۔ خیال رہے کہ کولکاتا کارپوریشن کے بلڈنگ ڈیپارٹمنٹ کی ذمہ داری ان کے ہاتھ میں ہے۔ میئر نے کہا کہ اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ آس پاس کے رہائشیوں کو کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ ذہن نشیں رہے کہ منگل کی دوپہر جنوبی کولکاتا کے باگھا جتن میں شوبھا اپارٹمنٹ نام کا فلیٹ خطرناک طور پر گر گیا۔ لیکن مکینوں میں سے کوئی بھی وہاں موجود نہیں تھا اس لیے ایک بڑا حادثہ ٹل گیا۔ ڈیزاسٹر ریسپانس ٹیمیں اور کارپوریشن کے ہاؤسنگ ڈیپارٹمنٹ کے اہلکار موقع پر پہنچ گئے۔ جادب پور کے ایم ایل اے دیبرتا مجمدار اور مقامی کونسلر اور میئر پریشد میتھالی بنرجی پہنچیں۔ کولکاتا پولس کی ڈی سی (ساؤتھ سبربن) ودیشا کلیتا داس گپتا نے بھی علاقے کا دورہ کیا۔ اسی رات نیتاجی نگر پولس اسٹیشن میں ایف آئی آر درج کی گئی۔ گھر مسمار کرنے کا عمل شروع ہوا۔ اس واقعے کے بعد سے، اس کثیر المنزلہ کے پروموٹر سبھاش رائے کی تلاش جاری ہے۔ مقامی لوگوں کے ایک حصے نے دعویٰ کیا کہ ایک ماہ قبل باگھا جتن کے اس فلیٹ مکان میں دراڑ پڑ گئی تھی۔ گھر خطرناک حد تک جھک رہا تھا۔ گھر کو سیدھا کرنے کا عمل 17 دسمبر کو شروع ہوا۔ اس وقت اس فلیٹ کے مکینوں کو خالی کر دیا گیا تھا۔ مکینوں نے شکایت کی کہ کثیر المنزلہ عمارت 10-12 سال قبل دلدل کو بھر کر غیر قانونی طور پر تعمیر کی گئی تھی۔ انہوں نے شکایت کی کہ چار منزلہ مکان بنانے کی اجازت نہیں ہے۔ حالانکہ فرہاد نے یہ ذمہ داری بائیں بازو کی حکومت پر ڈال دی۔

بنگال میں جذام کے مریضوں کیلئے پلاسٹک سرجری کیمپ کا انعقاد

کولکاتا ، 16 رجنوری: (عوامی نیوز سروس) آر جی کار میڈیکل کالج اسپتال کے پلاسٹک سرجری ڈیپارٹمنٹ کے ڈاکٹروں نے جلپائی گوڑی، دارجلنگ اور کوچ بہار کے 30 جذام کے مریضوں کی پلاسٹک سرجری کی۔ اس سرجری کا اہتمام جلپائی گوڑی میڈیکل کالج کے سپر اسپیشلٹی اسپتال میں کیا گیا تھا جہاں پلاسٹک سرجری کے شعبہ کے سربراہ روپنارائن بھٹاچاریہ کی قیادت میں آٹھ ڈاکٹروں کی ایک ٹیم نے گزشتہ روز آپریشن کیا۔ ہمارا مقصد پلاسٹک سرجری کی سہولت کے ساتھ جذام کے مریضوں کو نئی زندگی فراہم کرنا ہے۔ انہیں معاشرے کے مرکزی دھارے میں واپس لانے کے لیے یہ قدم اٹھایا گیا۔ یہ کیمپ جمعہ تک جاری رہے گا، جلپائی گوڑی ضلع کے چیف ہیلتھ آفیسر، عاصم ہلدار نے کہا کہ یہ کیمپ کئی برسوں سے جلپائی گڑی میں منعقد کیا جا رہا ہے۔ آپریشن کے بعد اب زیادہ تر مریض معمول کی زندگی گزار رہے ہیں۔ محکمہ صحت کے حکام کے مطابق اگرچہ جذام کے بارے میں آگاہی مہم چلائی جا رہی ہے، لیکن اس بیماری سے متعلق بہت سی توہمات اب بھی معاشرے میں برقرار ہیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ اس حوالے سے مزید بیداری لانے کی ضرورت ہے۔

پارک اسٹریٹ بینک چوری معاملے میں مزید مسروقہ سامان برآمد

کولکاتا ، 16 رجنوری: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا پولس نے اس سے قبل خاتون برانچ منیجر مومیتا ساؤ اور اس کے بھائی متھن کو پارک اسٹریٹ تھانے کے علاقے میں ایک بینک لاکر سے کئی کروڑ کے زیورات چوری کرنے کے الزام میں گرفتار کیا تھا۔ لیک ٹاؤن میں رشتہ داروں کے گھر سے کار، فون، نقدی سمیت کروڑوں روپے کا سامان برآمد کر لیا گیا۔ اس واقعہ کی تفتیش میں جاسوسوں کو گرفتار ملزم کے کسبہ فلیٹ سے بھاری زیورات اور سونے کے سراغ ملے۔ لال بازار ذرائع کے مطابق، منگل کی رات ملزم کے فلیٹ پر چھاپہ مار کر 27 ہیرے کے زیورات اور کئی سونے کے بسکٹ برآمد کیے گئے، جن کی مارکیٹ قیمت تقریباً 11 کروڑ روپے ہے۔ واضح رہے کہ سنیچر کو جب بینک لاکر کی چابیوں کی جعل سازی اور زیورات کی چوری اور مالی فراڈ کے معاملے میں گرفتاری عمل میں آئی تب بھی پولس کو شبہ تھا کہ اس واقعے میں شامل زیورات اور نقدی 1 کروڑ 25 لاکھ روپے ہے۔ لیکن منگل کی رات تمام حسابات بدل گئے۔ کیونکہ پولس نے ملزم کے کسبہ فلیٹ سے 10 کروڑ روپے مالیت کے 27 ہیروں کے زیورات ضبط کیے ہیں۔ اس کے علاوہ 307 گرام سونے کے زیورات برآمد ہوئے جن کی مارکیٹ قیمت تقریباً 28 لاکھ ہے۔ اس کے ساتھ سونے کی سلاخیں اور 68 لاکھ روپے کے سکے ملے ہیں۔ برآمد شدہ زیورات اور سونے کی سلاخوں کو دیکھنے کے بعد پولس کو شبہ ہوا کہ دونوں ملزمان ماضی میں کسی واردات میں ملوث تھے۔ خیال رہے کہ ایک ماہ قبل کسبہ کے رہائشی مذکورہ خاندان کی زندگی اچانک ہی بدل گئی۔ مومیتا-متھون راتوں رات کروڑ پتی بن گئے اور مہنگے موبائل اور کئی مہنگی کاریں خریدلیں۔ وہ نیلی بتی کے ساتھ کولکاتا کی سڑکوں پر سفر کر رہا تھا۔ ذہن نشیں رہے کہ گزشتہ دسمبر میں ایک خاتون گاہک نے پارک اسٹریٹ پر واقع سرکاری بینک کی اس برانچ میں زیورات کی چوری معاملے میں پارک اسٹریٹ پولس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی تھی۔ انہوں نے کہا کہ بینک لاکر سے زیورات چوری ہوئے ہیں۔ تحقیقات پر پولس کو معلوم ہوا کہ بینک منیجر مومیتا خود اس چوری میں ملوث ہے۔ اس کے بعد مومیتا کو گرفتار کر لیا گیا، متھن کو بھی اسی بنیاد پر گرفتار کیا گیا۔

☆☆☆☆

فخرالاماثل علامہ خیرالدین دہلوی محدث کلکتوی

(مولانا محمد شاہد القادری: جنرل سکریٹری مجلس علمائے اسلام مغربی بنگال۔ 7003910622)

ولادت باسعادت: محسن اہلسنت، سلطان المناظر، فخرالاماثل حضرت علامہ مفتی الشاہ محمد خیرالدین دہلوی محدث کلکتوی علیہ الرحمہ کی ولادت باسعادت ۱۲۴۷ھ/ 1831ء گہوارہ علم وفن سرزمین دہلی ہوئی، تین چار برس کے تھے کہ حضرت والد گرامی کا سایہ عاطفت سر سے اٹھ گیا، ایام طفولیت میں حضرت والدہ ماجدہ علیہا الرحمہ بھی داغ مفارقت دے گئی، نانا جان حضرت علامہ منورالدین چشتی لاہوری علیہ الرحمہ نے بڑے ناز ونعم سے آپ کی پرورش کی۔ یہ زمانہ دہلی کا ایسا زمانہ تھا کہ ہر علم وفن کے اچھے اچھے لوگ جمع تھے، والد گرامی کو اپنی تعلیم وتربیت اور نشو ونما کے لئے ایسا وسط میسر آیا تھا جو تھوڑے دنوں بعد ہندوستان سے ہمیشہ کے لئے رخصت ہوگیا[آزاد کی کہانی:۴۱]

تعلیم و تربیت: خطہ دہلی علوم ومعارف کا مخزن تھا، علماء وعرفاء اپنے علم وفن کا گوہر لٹا رہے تھے، آپ نے اپنے نانا جان علیہ الرحمہ اور دوسرے معروف علمائے کرام کی صحبت بابرکت میں رہ کر علوم اسلامیہ حاصل کئے، علمائے شریعہ کے سچے جانشیں مجاہد آزادی حضرت مفتی صدر الدین آزردہ دہلوی علیہ الرحمہ سے منتہی کتب پڑھنے کا شرف حاصل کئے، عربی وفارسی زبان پر بڑی دسترس حاصل کی تھی، آپ نے عربی کے علاوہ کسی دوسری زبان کو علوم اسلامیہ کا مرجع نہیں بنایا۔ علم حدیث میں یدطولیٰ حاصل کرنے کے لئے اپنے نانا جان حضرت علامہ منورالدین چشتی لاہوری کے ساتھ مکہ معظمہ کا سفر فرمایا، حضرت شیخ ظاہر وتری اور حضرت شیخ محمد ابراہیم مدنی کے حلقہ درس حدیث میں شامل ہونے لگے، دوسال کے بعد سند حدیث سے سرفراز کئے گئے[آزاد کی کہانی:۴۲] جسمانی ورزش، شمشیر زنی، فنون جنگ، پنجہ کشی اور تیراکی میں مہارت تامہ حاصل تھی، آپ نے ان فنون کو مشاق اساتذہ سے حاصل کیا تھا، علم طب آگرہ میں ایک سال رہ کر پڑھنے کا موقع ملا، فن تشریح اور جراحی میں کمال حاصل تھا، علامہ خیر الدین نے بعض مردانہ ورزشیں اور تفریحی فنون بھی سیکھے۔ مثلاً پنجہ کشی میر پنجہ کش سے، تیراکی میر مچھلی سے، تیراندازی قلعہ معلّی ہی کے ایک استاد سے، اسی طرح کشتی لڑنا سیکھا۔ تب حافظ امام بخش خط نسخ کے امام تھے، ان سے خوش نویسی سیکھی۔ نشانہ اندازی، شمشیر زنی اور لکڑی کے فنون بھی سیکھے۔ اسی کا نتیجہ تھا کہ آخری وقت تک ان کا بدن کسرتی رہا۔

اساتذہ کرام: ☆علامہ عبداللہ سراج مکی[ولادت باسعادت ۱۲۹۳/ 1876ء۔ ۱۳۶۸ھ۔ 1949ء وفات] ☆علامہ فضل امام خیر آبادی[وصال ۵ ذیقعدہ ۱۲۴۴ھ] مفتی صدرالدین آزردہ دہلوی[ولادت باسعادت ۱۲۰۴ھ۔ وصال ۱۴ربیع الاول ۱۲۸۵ھ] علامہ شاہ عبدالغنی دہلوی[ولادت مبارکہ ۱۲۳۴ھ۔ وصال مبارک محرم الحرام ۱۲۹۶ھ]

درس و تدریس: فخرالاماثل حضرت علامہ خیرالدین محدث کلکتوی علیہ الرحمہ نے ہندوستانی حالات کو دیکھتے ہوئے مکہ شریف میں قیام پذیر ہونے کا فیصلہ لیا، اور عثمانی حکومت میں شہرت بھی حاصل کرلی، شیخ عبداللہ مکی کے محلہ قدوۃ میں ایک قطعہ اراضی خریدلی، جواب باب السلام پر واقع ہے، مکان تعمیر کرایا اور وہیں کے مکیں ہوگئے، آپ کو اللہ تعالیٰ نے علم وعمل سے سرفراز فرمایا تھا، عثمانی حکومت میں خوب پذیرائی ہوئی، قیام حجاز کے تقریباً 10 سال بعد انہوں نے شادی کی، مکہ میں کچھ عرصہ ان اساتذہ سے مزید تکمیل واخذ فیض میں مشغول رہے، پھر حرم میں خود اپنی مجلس درس قائم کی، وہاں کا قاعدہ ہے کہ بلا شیخ حرم کی منظوری اور علماء کے اعتماد وتوثیق کے کوئی شخص حرم میں بالالتزام درس نہیں دے سکتا، کیونکہ وہاں درس اپنا ایک سند کمال سمجھا جاتا تھا، اس کا طریقہ یہ تھا کہ جب کوئی اس کا اہل ہوتا شیخ حرم علماء اور مفتی مکہ وقاضی عثمانی کی موجودگی میں اس کا آخری امتحان لیا جاتا تھا اور بعد کو اجازت مل جاتی تھی اور افتتاح درس پر بھی علماء کا احتفال ہوتا اور یہ سرکاری توثیق ہوجاتی تھی، ان کے لئے یہ مشکلات مانع نہ ہوئیں اس لئے شیخ حرم خود شیخ عبداللہ سراج تھے اور ان کے نانا ہی زندگی میں شریف اور تمام اعیان حجاز سے ان کی رسم وراہ پیدا ہوگئی تھی۔

بحیثیت پیر طریقت: حضرت فخرالاماثل علامہ خیرالدین دہلوی محدث کلکتوی علیہ الرحمہ نے جہاں وعظ ونصیحت اور تحریر وتقریر کے ذریعہ علم دین کی خدمت کی ہے، روحی درس وتذکیر کے ذریعہ بھی عوام اہل سنت کو صراط مستقیم پر گامزن فرمایا۔ جناب چراغ حسن لکھتے ہیں: ان[ابو الکلام] کے بزرگوار مولانا خیرالدین ایک مشہور خانوادہ طریقت سے تعلق رکھتے تھے، چنانچہ اب بھی ان کے عقیدت مند ملک کے مختلف حصوں میں موجود ہیں[مولانا ابوالکلام آزاد: عبداللہ بھٹ، ص ۳۹] ڈاکٹر شیر بہادر خان لکھتے ہیں: ان[ابوالکلام] کے والد مولانا خیرالدین اپنے وقت کے ایک بہت بڑے پیر اور شیخ الطریقت تھے[مولانا ابوالکلام آزاد: ڈاکٹر شیر بہادر خان، ص:۲۳] سراج الخبار جہلم کی خبر پہلے دی جاچکی ہے کہ وہ بڑے عالم فاضل ولی اللہ ہیں، جن کے ہزاروں مرید ہیں، اور ہزاروں پیش گوئیاں جو انہوں نے کیں، ان میں سرمو بھی فرق نہیں نکلا۔ عبداللہ بٹ لکھتے ہیں: دہلی، گجرات، کاٹھیاوار، ممبئی اور کلکتہ میں ان کے لاکھوں مرید تھے[مولانا ابوالکلام آزاد، عبداللہ بٹ، ص۱۲۰] پروفیسر شفقت رضوی لکھتے ہیں: بھوپال کے مسلمان مولانا منورالدین اور مولانا خیرالدین سے فیض پانی اور ہدایت لینے کے لئے آتے رہے، اس طرح خواص اور عوام میں مریدوں اور عقیدت مندوں کا ایک وسیع حلقہ قائم ہوگیا،.... ممبئی اور اطراف سے علاقوں کے ہزاروں مسلمان ان کے حلقہ ارادت میں شامل ہوگئے.... حجاز میں ان کے سلسلہ طریقت کا بھی آغاز ہوگیا اور لوگوں نے بڑی تعداد میں بیعت کی.... مولانا خیرالدین وقتاً فوقتاً ہندستان آتے رہتے تھے کیونکہ ان کے مرید یہاں ہر بڑے شہر خصوصاً دہلی، بھوپال، ممبئی، کاٹھیاوار، گجرات، کلکتہ میں موجود تھے، کلکتہ میں باوجود ضعیف العمری اور بیماری کے انہوں نے رشد و ہدایت کا سلسلہ جاری رکھا، وہاں ان کے مریدوں کی تعداد ہزاروں تک پہنچی۔ اس زمانے میں ایک ایک مجلس میں پانچ سو یا ہزار مرید ہوتے تھے، قاعدہ تھا کہ صرف جمعہ کی شب کو مرید کرتے تھے[ایک علمی خاندان: پروفیسر شفقت رضوی، ص۲۲، ۲۳] حمیدہ سلطان کی والدہ اور ابوالکلام کی اہلیہ زلیخا بیگم تھی، حمیدہ سلطان نے ابوالکلام کی وفات کے بعد جو مضمون لکھا، اس میں بتایا کہ ان[زلیخا] کے والد آفتاب الدین صاحب بغداد کے ایک شریف خاندان کے چشم وچراغ تھے، ان کا سلسلہ نسب حضرت صدیق اکبر سے جاملتا ہے، آفتاب الدین صاحب مولانا[ابوالکلام] کے والد بزرگوار کے خاص مریدوں میں سے تھے، زلیخا بیگم ان کی پانچویں صاحبزادی تھیں، ان کے پیدا ہوتے ہی انہوں نے پیر کے قدموں پر لاکر ڈال دیا، انہوں نے بہت محبت سے اس حسین پیاری بچی کو گود میں لیا اور زلیخا نام رکھا[آزادی ہند: رئیس احمد جعفری، ص:۳۲] یہی بات ڈاکٹر ابوسلمان نے یوں لکھی: دونوں بھائیوں[ابونصر آہ اور ابوالکلام] کی شادی ایک ہی دن اور ایک وقت میں مولوی آفتاب الدین مرحوم کی دو بیٹیوں حفیظہ اور زلیخا سے ہوئی تھی، مولوی آفتاب الدین مرحوم مولانا خیر الدین دہلوی کے مرید تھے اور سروے فش میں ملازم تھے۔ مولانا خیرالدین دہلوی کے انتقال[م 1908ء] کے بعد ہی اس خاندان کے سربراہ تھے[الخیام: ۳۲، تقدیم] ابوالکلام نے مسیتا خان کی اپنے والد سے بیعت کا حال "غبار خاطر" میں رقم کیا ہے، مسیتا خاں پیشہ سے گویا تھا.... کلکتہ میں طوائفوں کی معلّمی کیا کرتا تھا، یہ والد مرحوم کی خدمت میں بیعت کے لئے حاضر ہوا، ان کا قاعدہ یہ تھا کہ اس طرح کے لوگوں کو مرید نہیں کرتے تھے، لیکن اصلاح وتوجہ کا دروازہ بند بھی نہیں کرتے، فرماتے، بغیر بیعت کے آتے رہو، دیکھو خدا کو کیا منظور ہے، اکثر حالتوں میں ایسا ہوتا کہ کچھ دنوں کے بعد لوگ خود بخود اپنا پیشہ چھوڑ کر تائب ہوئے، چنانچہ مسیتا خان کو بھی یہی جواب ملا، والد مرحوم جمعہ کے دن وعظ کے بعد جامع مسجد[ناخدا مسجد کلکتہ] سے مکان آتے تو پہلے کچھ دیر دیوان خانہ میں بیٹھتے پھر اندر جاتے، خاص خاص مرید پالکی کے ساتھ چلتے ہوئے آجاتے، اور اپنی اپنی معروضات پیش کرکے رخصت ہوجاتے، مسیتا خان بھی ہر جمعہ وعظ کے بعد حاضر ہوتا اور دور فرش کے کنارے دست بستہ کھڑا رہتا، کبھی والد مرحوم نظر فرماتے، اپنے دل کی لگن میں لگے رہو، وہ بے اختیار ہوکر قدموں پر گر جاتا اور اپنے آنسوؤں کی جھڑی سے انہیں تر کردیتا۔

شہزادگان: فخرالاماثل حضرت علامہ خیرالدین محدث کلکتوی علیہ الرحمہ کے دو صاحبزادے تھے (۱) مولانا ابونصر غلام یاسین کلکتوی (۲) مولانا ابوالکلام آزاد☆ علامہ غلام یاسین کلکتوی: حضرت علامہ مولانا ابونصر غلام یاسین دہلوی کلکتوی علیہ الرحمہ کی ولادت مبارکہ ۱۳۰۳ھ/ 1886ء مکہ معظمہ میں ہوئی، مکہ معظمہ ہی میں کم عمری میں آپ کی شادی آفتاب الدین صاحب کی شہزادی محترمہ حفیظہ بی بی سے ہوئی، ۷سال کی عمر میں بسم اللہ خوانی کی تقریب حرم شریف میں بعد نماز عصر ہوئی، یہ رسم حضرت محدث کلکتوی علیہ الرحمہ نے عالم اسلام کی عبقری شخصیت علامہ شیخ عبداللہ مرداد مکی علیہ الرحمہ سے کرائی، آپ کی پوری تعلیم وتربیت حضرت والد گرامی کی نگرانی میں ہوئی، آپ کے اساتذہ میں مولانا یعقوب دہلوی، مولانا نذیر الحسن اٹیھوی، شمس العلماء علامہ سعادت حسین، مولانا محمد ابراہیم تلمیذ علامہ ہدایت اللہ جونپوری، مولانا محمد عمر تھے، اور حدیث شریف پڑھنے کا شرف حضرت والد گرامی علیہ الرحمہ سے حاصل ہوا، مولانا آزاد سے علامہ غلام یاسین علیہ الرحمہ دوسال بڑے تھے۔ جہاں تک علم وفن کا تعلق تھا، وہ آزاد سے کسی معاملہ میں کم نہ تھے، بلکہ کئی قدم آگے تھے، علامہ غلام یاسین کلکتوی علیہ الرحمہ اردو، فارسی، عربی میں شاعری بھی کرتے تھے، وہ داغ دہلوی سے اصلاح سخن لیا کرتے تھے، واضح رہے کہ عربی ان کے گھر کی مادری زبان تھی، فارسی کی انہوں نے باقاعدہ تعلیم حاصل کی، اردو انہوں نے اپنے ذوق و شوق کی بنا پر سیکھی، یہ نہایت تعجب کی بات ہے کہ کم عرصے میں انہیں اردو زبان پر عبور حاصل ہوگیا تھا، کہ وہ شعر گوئی کرنے لگے اور اردو میں اپنا تخلص "آہ" کرتے تھے، آپ کو قدرت نے ذوق خطابت بھی عطا کیا تھا، وعظ کے علاوہ مذہبی مباحثوں، مناظروں اور تقریریں کرنے کا بھی شوق تھا، علامہ یاسین کلکتوی علیہ الرحمہ متعدد زبانوں پر قدرت رکھتے تھے، جن میں عربی، فارسی، اردو، فرنچ، انگریزی، ترکی تھیں، آپ کو اللہ تعالیٰ نے تحریری قوت بھی عطا فرمائی تھی، آپ کے اکثر مضامین رسالہ "زمانۃ الصدق" میں شائع ہوا کرتے تھے، حکیم عمر بن خیام کے حالات زندگی پر "الخیام" ترتیب دی، یہ کتاب 1903ء میں آصفی پریس لکھنو سے شائع ہوئی، آپ نے اپنے والد گرامی کے نقش قدم پر چلتے ہوئے مسلک اہلسنت کی خدمت کی۔ یہ عظیم مبلغ 1907ء میں 21 سال کی عمر میں اپنے والد گرامی کی حیات میں ہی مالک حقیقی سے جاملا۔ ☆ابوالکلام آزاد: مولانا ابوالکلام آزاد کی پیدائش ذی الحجہ ۱۳۰۵ھ/ 1888ء محلہ قدرہ مکہ معظمہ میں ہوئی، ان کی تعلیم وتربیت والد گرامی حضرت علامہ خیرالدین دہلوی محدث کلکتوی قدس سرہ العزیز کی نگرانی میں ہوئی، ان کے اکثر اساتذہ ہیں جن سے برادر اکبر علامہ غلام یاسین کلکتوی نے استفادہ کیا تھا، سوئے بدقسمتی مولانا آزاد کے ہاتھ بانی نیچریت سرسید احمد علی گڑھ کی کتابیں لگ گئی تھی، خود مولانا آزاد کا اعتراف ہے "یہ زمانہ تھا اور ذہن ودماغ میں اس عالم میں اچانک ایک نئی راہ سامنے آئی، میرا اشارہ سرسید کے مصنفات کی طرف ہے، چونکہ اس واعہ نے میرے عقائد وافکار کی زندگی پر بہت اثر ڈالا ہے"[آزاد کی کہانی] بقول مولانا آزاد" والد مرحوم کہا کرتے تھے کہ گمرہی کی موجودہ ترتیب یوں ہے کہ پہلے وہابیت، پھر نیچریت، نیچریت کے بعد پھر تیسری قدرتی منزل، جو الحاد کی قطعی ہے، اس کا وہ ذکر نہیں کرتے تھے، اس لئے کہ وہ نیچریت ہی کو الحاد سمجھتے تھے، لیکن میں تسلیم کرتے ہوئے اتنا اضافہ کرتا ہوں کہ تیسری منزل الحاد ہے، اور ٹھیک ٹھیک مجھے یہی پیش آیا، سرسید مرحوم کو بھی پہلی منزل وہابیت ہی کی پیش آئی تھی[آزاد کی کہانی] بقول مولانا آزاد" کئی بار انہوں نے[والد گرامی] فرمایا بھی تھا[آزاد کے تعلق سے] مجھے اس کے آثار[آزاد] کے اچھے نظر نہیں آتے، بہت زیادہ ذہانت، انسان کے لئے بسا اوقات گمرہی کا ذریعہ ہوجاتی ہے، میں اس کی ذہانت سے ڈرتا ہوں"[آزاد کی کہانی] بقول مولانا آزاد" بہر حال[میرا] معتزلہ کی طرف انتقال ذہنی ہوا اور ان کا اعتراف واعتقاد روز بروز بڑھتا گیا، جس قدر ان کے اقوال وافکار کا مطالعہ میں آتے، ان کا مسلک مرغوب و مالوف نظر آتا"[آزاد کی کہانی] بقول مولانا آزاد" سرسید کے مسلک کا پہلا اثر[میرے] اعمال پر ہی پڑا تھا، جب اس بات کا استغراق بڑھ گیا کہ تمام واجبات و فرائض شرعیہ، ان ان مصالح اور حکمتوں پر مبنی ہیں اور مقصود پھر ان فوائد کا حصول ہے، تو پھر ظاہر ہے کہ طبیعت میں ادائے فرض کا کوئی جذبہ[میرے دل میں] باقی نہیں رہتا، بقول مولانا آزاد" جب نئی روشنی خیالی کی[مجھے] ہوا لگی اور سرسید مرحوم کا[میرے اوپر] رنگ چڑھا تو اگرچہ اس کا اثر صرف[میرے] عقائد وافکار ہی کے دائرے میں محدود نہ تھا، بلکہ[میرے] اعمال پر بھی پڑتا تھا، اب صوم وصلوۃ کی حقیقت وہ نہیں سمجھتے تھے، جو عام لوگ سمجھتے ہیں، ہمارا معیار اعمال واحکام اب فلسفیانہ وحکیمانہ تھا"[آزاد کی کہانی]

اسفار و ممالک مختلفہ: آپ نے پہلا سفر حجاز مقدس کے لئے نانا جان حضرت علامہ منورالدین لاہوری علیہ الرحمہ کے ساتھ کیا، یہاں آپ کا قیام 10 سال تک رہا، ازدواجی زندگی سے یہیں منسلک ہوئے اور آپ کو یہ شرف حاصل رہا کہ اکابر علمائے کرام کی موجودگی میں حرم شریف میں درس کا سلسلہ جاری کیا۔ قسطنطنیہ کا پہلا سفر امام احمد رضا محدث بریلوی علیہ الرحمہ کے استاد محترم حضرت علامہ زینی دحلان مکی شافعی علیہ الرحمہ کے ہمراہ ہوا، سلطان عبدالحمید وسطی حکمراں تھے، تقریباً دوسال تک یہاں قیام رہا، اور سرکاری خزانہ سے وظیفہ مقرر ہوا، اس وقت قسطنطنیہ کے شیخ الاسلام حضرت علامہ شیخ موسیٰ عبدالحق تھے، آپ ایک دقاق عالم دین تھے، علامہ خیرالدین محدث کلکتوی کے بڑے مداح تھے، ان کی تقریر دل پذیر بہت پسند فرمایا کرتے تھے، حضرت محدث کلکتوی علیہ الرحمہ ترکی میں رہ کر ترکی زبان سیکھ لی تھی، ترکی زبان کی صرف ونحو میں ایک کتاب بھی ترتیب دی تھی، سیدنا امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ کی مشہور زمانہ کتاب "فقہ اکبر" کی شرح لکھ کر شیخ الاسلام ترکی کی بارگاہ میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کی، علمائے ترکی کے نزدیک آپ کا مقام بحیثیت "عدیم المثال محقق" تھا، قسطنطنیہ سے ایشیا کوچک قونیہ تشریف لے گئے، یہاں ایک سال قیام رہا، ملک شام اور مصر میں ایک ایک سال مقیم رہے اور علمائے ربانیین سے استفادہ کرتے رہے، مکہ شریف واپسی کے بعد عراق کا سفر ہوا، چھ سات ماہ قیام رہا، بغداد معلّی کے نقیب الاشراف شیخ عبدالرحمٰن قادری تھے، ان کی بارگاہ قدس میں قدم بوسی بجالائے اور سلسلہ قادریہ کی اجازت سے سرفراز کئے گئے، آپ نے یہاں کے علمائے کرام سے مختلف مسائل پر گفتگو کی، بالخصوص تفسیر روح المعانی کے تعلق سے، علامہ آلوسی زادہ علیہ الرحمہ نے حضرت محدث کلکتوی علیہ الرحمہ کو روح المعانی کا قلمی نسخہ مطالعہ کے لئے دیا، اس میں اعتزال کی بو آرہی تھی، یہ خبر پورے عراق میں پھیل گئی اور ایک ہنگامہ برپا ہوگیا، علمائے عراق نے استفسار کرنا شروع کیا، انہوں نے گیارہ مسئلے منتخب کئے، جن میں علامہ کلکتوی نے فقہائے مقلدین کے مسلک سے اختلاف کیا یا متکلمین اشاعرہ سے اختلاف کیا ہے۔ اور انہیں مسئلوں پر استدراک کیا ہے، اس پر علمائے عراق پر سکوت طاری ہوگئے، حضرت نقیب الاشرف بارگاہ غوثیت مآب نے حضرت محدث کلکتوی کے اعتراضات پر تفصیلی گفتگو کی، ان تمام گفتگو کی روداد ان لوگوں تک پہنچادی، جن کے پاس روح المعانی کا نسخہ تھا، اور یہ اعلان کردیا کہ شیخ خیر الدین کے استدراک کے مطالعہ کے بعد ہی روح المعانی کا مطالعہ کریں۔

علمائے ازہر شریف: حضرت فخرالاماثل محدث کلکتوی قدس سرہ العزیز کا مصر میں قیام تقریباً ایک رہا، اسی دوران ایک فتنہ اٹھا کہ مردے کو قبر میں سلانے کے بعد چونا کی قسم کا ایک کیمیکل ڈال دیا جائے تاکہ جسم جلد تحلیل ہوسکے بادشاہ مصر کا یہ حکم نامہ آتے ہی علمائے مصر نے اس حکم نامہ کا مکمل بائیکاٹ کیا، اور خلاف شرع عمل قرار دیا، حضرت محدث کلکتوی نے یہ فتویٰ صادر کیا کہ جس طرح بیری کے پتوں سے مردہ نہلانا اور بیری کے پتے وغیرہ رکھنا جائز ہے، اسی طرح کیمیکل کو رکھنا جائز ہے۔ علمائے مصر اس فتویٰ سے چراغ پا ہوگئے اور بات بحث ومباحثہ تک جاپہنچی، مجلس مباحثہ قائم ہوئی شیخ ازہر، مفتی مصر، قاضی مصر اور بادشاہ خدیو مجلس میں موجود تھے، حضرت محدث کلکتوی نے اپنے تمام دلائل دیئے اور ساتھ ہی کسی جزئے کا کسی کتاب میں موجود ہونا بھی بتایا، علمائے ازہر نے اس جزئے سے قطعاً انکار کیا، اس پر حضرت محدث کلکتوی نے کہا، تعجب ہے یہ کتاب آپ ہی کے شیوخ کی لکھی ہوئی ہے۔ اور آپ ہی میں سے ایک صاحب نے تصحیح کی ہے مصر ہی سے چھپی ہے، اسی میں یہ جزئیہ موجود ہے، جب علمائے مصر کو متعلقہ صفحہ دیکھایا گیا تو ان پر سکوت طاری ہوگیا۔ اس بات پر شاہ مصر خدیو بہت متاثر ہوا۔ پھر ہر پندرہ دنوں پر حضرت محدث کلکتوی سے ان کے قیام گاہ پر ملاقات کے آنے لگا (آزاد کی کہانی)

حضرت محدث کلکتوی 1849 میں کلکتہ آگئے اور یہیں کے ہوکر رہ گئے۔ ہندستان آمد سے پہلے اور بعد آپ نے (قونیہ، قسطنطنیہ) ترکی، (قاہرہ) مصر، (بغداد) عراق اور دیار شام تا ایشیائے کوچک وجزیرۃ العرب کے طول وعرض میں کئی دورے کئے، کہیں کچھ ماہ، کہیں کچھ سال قیام کیا۔ وہ خلافت کا زمانہ تھا آپ خلیفہ وقت اور شریف مکہ عبدالمطلب دونوں کے معتمد تھے، حتیٰ کہ سلطان اور شریف کے آپس میں جب کشیدگی پیدا ہوگئی تو علامہ خیرالدین نے ہی شکوک وشبہات کو ختم کرنے میں اعلیٰ کردار ادا کیا اور تعلقات کو مستحکم کیا۔ قسطنطنیہ کے قیام کے زمانے میں وہاں کے اکابر علما کے توسط سے شیخ الاسلام تک اپنے علم وفضل کی بدولت رسائی ومرتبہ حاصل کرلیا۔ خلافت ترکیہ کی طرف سے مولانا کو "تمغۂ حمیدی" سے بھی نوازا گیا۔ بغداد شریف کے سجادہ نشیں نقیب الاشراف سید عبدالرحمٰن سے خصوصی تعلق تھا۔ سفر عراق میں مولانا نے ان سے طریقہ قادریہ کی اجازت لی اور شیخ نے ان سے سلسلہ نقش بندیہ کی (ایک علمی خاندان سید شفقت رضوی، صفحہ: 22-23، پاکستان 1990)

علامہ زینی دحلان مکی:- حضرت علامہ زینی دحلان مکیؒ 1232ھ، 1817ء مکہ مکرمہ معظمہ کے قریب پیدا ہوئے، حضرت علامہ زینی دحلان بن احمد بن دحلان، آپ کا سلسلہ نسب کئی واسطوں سے حضرت حسن مثنیٰ بن حضرت امام حسن بن امیر المومنین مولیٰ علیؓ تک جا پہنچتا ہے۔ قرآن پاک اور بہت سارے متون حفظ کئے، حرم مکہ میں بہت سارے اساتذہ سے علم دین حاصل کئے، جن میں شیخ عثمان بن حسن ومیاطی ازہری ہیں، وہ جنت البقیع میں دفن ہیں۔ خلافت عثمانیہ کے اواخر میں 1288ھ، 1871ء کو مکۃ المکرمۃ میں مفتی شافعیہ اور شیخ العلماء کا منصب سنبھالا، انہوں نے ایک محقق، مدرس اور مصنف کی حیثیت سے مختلف علمی وفکری میدانوں عبور حاصل کیا اور مختلف فنون میں ان کی کتابیں ہیں۔ شریف اعظم عون الرفیق ترکی کے نائب پاشا کی مخالفت کی بنا پر مکہ معظمہ چھوڑ کر مدینہ طیبہ چلے گئے۔ حضرت علامہ دحلان مکی شافعیؒ کی وفات 4 صفر المظفر 1304ء، 1886ء مدینہ منورہ میں ہوئی اور جنت البقیع میں تدفین ہوئی۔

حضرت علامہ زینی دحلان مکی شافعیؒ علمائے شوافع میں سے تھے اور مکہ شریف میں ایک ممتاز اور متبحر عالم دین سے معروف تھے، حکومت عثمانیہ میں ایک اہم مقام حاصل تھا۔ انہوں نے "تاریخ دول الاسلام" کے نام سے ایک کتاب تحریر کی، حکومت وقت نے اس کتاب کو بہت پسند کیا، آپ امام احمد رضا محدث بریلویؒ کے اساتذہ میں سے تھے، حضرت علامہ خیرالدین محدث کلکتویؒ سے اچھے روابط تھے، علامہ مکی شافعیؒ کے توسط سے حکومت عثمانیہ نے حضرت محدث کلکتوی کا وظیفہ جاری کیا، آخری دم تک ردمذاہب باطلہ کرتے رہے (آزاد کی کہانی)

نہر زبیدہ کی مرمت، نہر زبیدہ کی تاریخ یہ ہے کہ عباسی خلیفہ ہارون رشید کے انتقال کے بعد ملکہ زبیدہ حج کے لئے مکہ مکرمہ میں حاجیوں کے لئے آئیں تو پانی کی قلت کا نوٹس لیا، بغداد واپسی پر ماہر انجینئرز کو بلاکر مکہ مکرمہ میں پانی کی قلت کا مسئلہ حل کرنے کا حکم دیا، ماہرین سروے کے بعد ملکہ کو رپورٹ دی کہ نہر کا کام انتہائی مشکل ہے، تاریخ کے حوالوں میں ملکہ کا یہ جملہ مشہور ہے کہ "ہر قیمت پر نہر کی تعمیر کی جائے خواہ ہر کدال کی ضرب پر ایک دینار ہی کیوں نہ دینا پڑے" خلیفہ ہارون رشید کی بیوی زبیدہ ایک نیک سیرت خاتون تھی، انہوں نے ہی اہل مکہ اور ریگستانی سفر کرنے والوں کی عافیت کے لئے کافی وسیع پیمانے پر نہر بنوائی، جس میں ایک خطیر رقم خرچ ہوئی۔ ریت اور پہاڑی ٹکڑوں سے رفتہ رفتہ پانی کی آمدورفت میں رخنہ پڑتا رہا اور دور عثمانی میں گاہ بگاہ اس کی صفائی ہوتی رہی مگر نا کافی ہوئی۔ اسی زمانہ میں ایک سال حج کے موقع پر نہر زبیدہ کا پانی بالکل بند ہو گیا، ہزاروں آدمی پیاس سے مرگئے، حضرت محدث کلکتویؒ نے یہ منظر اپنی آنکھوں سے دیکھا تو منیٰ ہی میں ارادہ کرلیا تھا کہ دوسرے حج سے آنے سے پہلے پہلے ہی وہ اس کار خیر کو کرکے چھوڑیں گے، پہلے انہوں نے سلطانی نوازشات پر بھروسہ کرکے قصر سلطانی کے احباب کو توجہ دلائی مگر مصری جنگ کی وجہ کر وہاں سنوائی نہیں ہوئی۔ اس لئے انہوں نے اپنے طور پر بندوبست کرنا چاہا۔ حضرت محدث کلکتویؒ کا نہر زبیدہ کی صفائی کے لئے عزم مصمم کرلینا ہی کافی تھا، کیوں کہ قصر سلطانی پر انہیں اعتماد تھا لیکن وہاں کا جواب نفی میں تھا، تو علامہ بہت رنجیدہ ہوئے اور اپنے دو چہیتے مرید حاجی عبدالواحد معروف بہ "وابدنا" (ممبئی) اور حاجی زکریا (کلکتہ) کے سامنے آپ نے نہر زبیدہ کے تعلق سے اپنا منصوبہ رکھا، اللہ تعالیٰ نے ان دونوں کو کافی دولت عطا فرمائی تھی، دونوں اس کار خیر کے لئے تیار ہوگئے، دونوں نے ایک ایک لاکھ روپے پہلی رقم پیش کردی یہیں سے آپ کو ایک طاقت ملی اور نئے حوصلے کے ساتھ اس میدان میں محنت شروع کردی۔ اس دوران آپ کو یہ خبر ملی کہ نواب رام پور کلب علی خاں اور ڈھاکہ کے نواب عبدالغنی حج کے لئے تشریف لائے ہوئے ہیں، دونوں سے آپ نے الگ الگ ملاقات کی اور اپنے منصوبوں سے آگاہ کیا۔ دونوں بہت خوش ہوئے نواب کلب علی خان نے پانچ لاکھ اور نواب عبدالغنی ڈھاکہ نے ایک لاکھ کا عطیہ دیا۔ مرمت کے لئے ایک سات رکنی کمیٹی تشکیل دی گئی، جس کے چیئرمین حضرت محدث کلکتوی منتخب ہوئے، اردو اور عربی میں ہینڈ بل شائع کئے گئے مصر، ترکی اور ہندستان روانہ کئے گئے۔ ہندستان کے لئے حاجی عبدلواحد کو ذمہ داری سونپی گئی، نہر زبیدہ کے لئے ہندستان سے انجینئر بلوایا گیا، چھ ماہ کے اندر انجینئر جدہ پہنچ گیا۔ دو ترکی انجینئر ترکی سے عثمانی حکومت بھیجے گئے اور کئی انگریز انجینئر بھی بلائے گئے سب سے پہلے نہر زبیدہ کا جائزہ لیا گیا پھر اس کی پیائش ہوئی اور اصول ہندسہ کے مطابق نقشہ تیار کیا گیا۔ یہ ابتدائی کام مکمل ہوگیا، انگریز انجینئروں کے سبب جدہ میں صدر دفتر قائم کیا گیا اس کی شاخ مکہ میں قائم کی گئی، تمام مواد ہندستان سے منگوایا جاتا تھا، خود حضرت محدث کلکتوی نے خدیو کے پاس ایک وفد بھیجا تو اس نے ایک معقول رقم دی، اس کے علاوہ اس طرح انیس لاکھ روپے جمع کئے گئے تھے (آزاد کی کہانی)۔

مساجد کی تعمیرات:- ناخدا مسجد کلکتہ: حضرت علامہ خیرالدین محدث کلکتویؒ کی بارگاہ کے دو چہیتے مرید حاجی عبدالاحد اور حاجی زکریا کی تحریک پر دوسری بار کلکتہ تشریف لائے۔ کینگ اسٹریٹ میں قیام تھا، جہاں اس وقت ناخدا مسجد دو چھوٹی چھوٹی مسجدوں میں منقسم تھی یعنی ایک شمالی حصہ میں اور دوسری جنوبی حصہ میں۔ اسی مقام پر حضرت محدث کلکتویؒ کی ولولہ انگیز تقریر ہورہی تھی لوگوں کا اژدھام تھا دوران تقریر ایک شور مچا، معلوم ہوا کہ ایک جم غفیر حضرت محدث کلکتوی کی تقریر سننے کے لئے بے چین ہے، لوگ اندر آنا چاہتے ہیں، اس ہنگامہ کو دیکھتے ہوئے حضرت محدث کلکتوی نے اپنی تقریر ختم کردی، قیام گاہ عبدالاحد اور حاجی زکریا نے عرض کی، حضور! آج لوگ آپ کا وعظ سننے کو بے حد بے قرار تھے، حضرت نے فرمایا، آپ جیسے متمول لوگوں کی موجودگی میں لوگوں کی پریشانی کافی تشویشناک ہے۔ اس لئے ایک ایسی جگہ مسجد تعمیر ہو جہاں کثیر تعداد میں لوگ نماز پڑھ سکیں اور اطمینان وسکون کے ساتھ وعظ ونصیحت سن سکیں۔ یہاں مسلمانوں کی لاکھوں کی آبادی ہے، جس کی وجہ سے یہ جگہ ناکافی ہے۔ آپ نے دونوں حضرات سے فرمایا: ایسا کیجئے کہ ان دونوں مسجدوں کے متولیوں کو بلایا جائے اور دونوں مسجدوں کو ضم کردیا جائے۔ گفتگو کا سلسلہ آگے بڑھا اور دونوں متولی تیار ہوگئے، ضم کرنے کے لئے مسجدیں شہید کی گئیں اور تعمیری مراحل سے گزارنے کے لئے ایک چار رکنی ٹیم تشکیل دی گئی۔ ایک ہندستانی، دو عرب، اور حاجی عبدالاحد بورڈ میں شامل کئے گئے۔ مسجد کی تعمیر کے بعد پہلے جمعہ کی امامت فخرلاماثل حضرت علامہ خیرالدین محدث کلکتوی قدس سرہ العزیز نے فرمائی، چونکہ اس مسجد سے منسلک تمام حضرات کا کاروباری رابطہ سمندری راستے سے رہا، غالباً اسی بنیاد پر مسجد کا نام "ناخدا مسجد" رکھا گیا (آزاد کی کہانی) ٹیپو سلطان مسجد ٹالی گنج کلکتہ، کلکتہ کے ٹالی گنج میں حضرت ٹیپو سلطان شہیدؒ کے خاندان کے چھ افراد آج بھی آباد ہیں۔ بڑی کسمپرسی کے عالم میں بعض افراد اپنی زندگی بسر کررہے ہیں۔ ان کے آباواجداد حضرت محدث کلکتویؒ کے عقیدت مندوں میں سے تھے، اس خاندان کے سربراہ فرخ شاہ تھے، انہوں نے ٹالی گنج کلکتہ میں حضرت ٹیپو سلطانؒ کے نام سے ایک مسجد تعمیر کروائی۔ حضرت محدث کلکتوی قدس سرہ نے نماز جمعہ کی امامت فرما کر مسجد کا افتتاح کیا۔ ٹیپو سلطان مسجد دھرمتلہ کلکتہ ٹیپو سلطان مسجد دھرمتلہ، اس کے معمار جناب پرنس غلام محمد تھے اس مسجد کی طرز تعمیر اسلامی اور مغلیہ ہے اس کی تکمیل 1842 میں ہوئی۔ صدر دروازہ جنوب کی طرف کھلتا ہے، اس میں 1000 افراد کی نماز کی گنجائش ہے اس میں 61 گنبد اور چار مینار ہیں جب حضرت محدث کلکتویؒ زکریا اسٹریٹ سے ٹالی گنج تشریف لے جارہے تھے، دھرمتلہ چورا ہے پر ٹرافک کے سبب گاڑی رکی، حضرت نے فرمایا: افسوس ہے کہ آپ نے مسجد کی تعمیر بھی کی تو شہر سے اتنی دور ایک ایسے مقام پر جہاں بجز اس کے آپ اپنی سواری بھیج کر لوگوں کو لے جائیں گے اور کوئی ذریعہ اس کی آبادی کا اور رونق کا نہیں، اگر مسجد کی تعمیر کرنی تھی تو ایسے مقام پر کرتے جہاں لوگ شب وروز رہتے ہیں اور آسانی سے پہنچ سکتے ہیں جیسے کہ یہ مقام، فرخ شاہ نے حضرت کے اس فرمان کو حکم سمجھ کر اپنے ذہن میں بسالیا۔ وقت گزرتا گیا لیکن کوشش جاری رہی۔ دھرمتلہ کی زمین بہت قیمتی تھی جس کا حاصل کرنا بہت دشوار نظر آرہا تھا۔ اس سلسلہ میں لفٹ نٹ گورنر سے گفتگو ہوئی، اس نے برطانیہ کی رانی سے باتیں کیں، پھر ایک خطیر رقم دے کر حکومت برطانیہ سے مسجد کے لئے زمین حاصل کرلی گئی۔ تعمیری کام برق رفتاری سے شروع ہوا۔ جب مسجد مکمل ہوگئی تو فرخ شاہ نے حضرت محدث کلکتوی کی خدمت بابرکت میں پہنچے، مسجد کی تکمیل کی خوش خبری سنائی، حضرت بہت خوش ہوئے اور نماز جمعہ کی امامت فرما کر مسجد کا افتتاح ہوا۔ اس کا نام بھی "ٹیپو سلطان مسجد" رکھا گیا (آزاد کی کہانی)۔ مولانا خیرالدین مسجد ممبئی:- حضرت محدث کلکتویؒ نے مسلک اہلسنت کی ترویج واشاعت کیلئے ایک قطعہ آراضی خرید، 1902 میں اس کی تعمیر ہوئی، آپ کی اس خدمت جلیلہ سے عوام میں خوشی کی لہر دوڑ گئی، جب مکہ تشریف جانے کا قصد کیا تو لوگوں میں مایوسی چھا گئی، لوگوں کا اصرار بڑھا، تو آپ نے سفر کا ارادہ ترک دیا، یہ مسجد اس وقت اہلسنت کی مرکزی مسجد کی حیثیت رکھتی ہے۔ یہیں سے آپ نے شیعوں اور بوہروں کے غلط عقائد ونظریات کے خلاف آواز بلند کی تھی (آزاد کی کہانی)

وعظ و نصیحت:- آپ نے وعظ ونصیحت کا سلسلہ حرم مقدس سے کیا، آپ کی مجلس میں عوام کے ساتھ صاحبان علم وفضل بھی کثرت سے شریک ہوا کرتے تھے۔ اصلاح عقائد کے ساتھ رد وہابیت آپ کا خاص موضوع تھا، حرم پاک کے علاوہ مجلس وعظ کا سلسلہ عراق، ترکی، حجاز مقدس اور ہندستان میں بھی جاری رہا۔ آپ اپنی تقریروں میں عقائد اہلسنت کی بھرپور ترجمانی کیا کرتے تھے۔ آپ کی عوام میں روحانی مقبولیت اس واقعہ کی جاسکتی ہے۔ ہفت روزہ "سراج الاخبار" جہلم میں یہ خبر چھپی تھی، کلکتہ میں ایک شخص مولوی خیرالدین صاحب جو بڑے عالم فاضل ولی اللہ، جن کے ہزاروں مرید ہیں اور ہزاروں پیش گوئیاں انہوں نے کی ہیں، اس میں سرمو بھی فرق نہیں نکلا اور محلہ ناخدا میں مقیم ہیں۔ ہر جمعہ کو مسجد ناخدا میں یعنی کلکتہ کی بڑی جامع مسجد میں وعظ فرمایا کرتے ہیں" (سراج الاخبار 26 جون 1896) بحوالہ: ماہ نامہ "نعت" لاہور فروری 2005) خصائل وعادات: فخرالاماثل حضرت علامہ خیرالدین محدث کلکتویؒ کے بہت عادات وخصائل ایسے تھے جو قابل ذکر اور گزشتہ سوسائٹی کی یادگار ہیں۔ مثلاً پابندی اوقات، ان کی زندگی کے تمام اوقات اس درجہ منظم تھے کہ نشست وبرخاست، اکل وشرب، ملاقات وصحبت، تحریر وتقریر، ان تمام باتوں کے لئے جو اوقات قرار پائے گئے تھے ان میں کبھی تبدیلی نہیں ہوسکتی تھی، جو اس زمانے میں کم نظر آتی ہی ازاں جملہ ان کی خوداری تھی، عمر بھر کبھی امیر ورئیس کی تعظیم نہیں کی، اور بجز علماء اور اپنے اساتذہ کے اور کسی کی تعظیم میں کبھی کھڑے نہیں ہوئے۔ کبھی کسی امیر کے دروازے پر نہیں گئے، اور باوجود سخت التجاؤں کے بھی کبھی امراء کی دعوتیں قبول نہیں کیں۔ ایک سال وہ کتنے مرتبہ اور کس کس کے یہاں جائیں گے یہ بالکل ایک طے شدہ معاملہ تھا اور نہ گھٹتا نہ بڑھتا تھا۔ سب سے زیادہ قابل ذکر واقعہ ان کی بے لاگ اور بے باک حق گوئی کا ہے جو ہمیشہ اہل دول کے مقابلے میں نمایاں رہتی تھی مگر کتنے ہی غریب وفقیران کے عقیدت مند ایسے تھے جن کے چھپرے کے کچے مکانوں میں چلے جاتے تھے اور ماحضر قبول کرلیتے تھے۔ اگر ایسے آدمیوں کا شمار کیا جائے جو پریشانی وغربت کی حالت میں ان کی دعاؤں کے طالب ہوئے اور پھر اچانک انتہائے درجے اور دولت وسعادت لے کر واپس ہوتا ہے۔ ہمیشہ ہزاروں آدمیوں کا ان کے دروازے پر ہجوم رہتا تھا۔ بیمار شفا کے لئے آتے تھے، مفلس دولت کیلئے، مائیں اولاد کیلئے، کاروباری مشورے کیلئے اور اس ہجوم میں خال خال ہے، جو خدا کی طلب میں آتے تھے۔ اس کا بلاشبہ انہیں ہمیشہ سخت ماتم رہتا تھا۔ گھر میں بار ہا ہم نے دیکھا کہ سرد آہیں بھرتے تھے اور کہتے تھے کہ تمام وقت طلب گاران دنیا کے لئے صرف ہوجاتا ہے اور طلب گار آخرت کوئی بھی نہیں ملتا۔ اسی وجہ وہ سے ایسے لوگوں کے بڑے خواہش مند وشائق رہتے تھے اور جو اس طلب میں آتے تھے ان سے بڑی محبت کرتے تھے۔ ایک خاص وصف ان کی طبیعت کا جوان کو عام صف سے الگ کردیتا ہے۔ طبیعت کی فیاضی، سیر چشمی اور دریا دلی تھی، ان کو دیکھ کر خیال نہیں ہوتا تھا کہ لوگوں سے لینے والے ہیں بلکہ ہر آنکھ محسوس کرلیتی تھی کہ لوگوں کے دست سوال پر ان کا دست بخشش اٹھا ہوا ہے۔ کوئی دن ہم نے ایسا نہیں دیکھا کہ کم سے کم پندرہ بیس آدمیوں نے ان کے دسترخوان پر کھانا نہ کھایا ہو (آزاد کی کہانی سے اقتباسات صفحہ: 131 تا 145)۔

محدث کلکتوی کی نعت گوئی، حضرت فخرالاماثل علامہ خیرالدین محدث کلکتویؒ کے فضل وکمال کا زمانہ معترف رہا۔ آپ مختلف علوم وفنون میں کامل دسترس رکھتے تھے۔ آپ نے شاعری پر بھی طبع آزمائی کی ہے اور اپنی شاعری سے دربار رسالت میں والہانہ انداز میں خراج محبت پیش کئے ہیں، جن سے فن شاعری پر آپ کی گرفت کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔ پروفیسر سید شفقت رضوی نے ڈاکٹر محمد اسحاق قریشی کے پی ایچ ڈی کے مقالے سے علامہ خیرالدین کی عربی شاعری کا تذکرہ سید نور محمد قادری مرحوم کے شکریے کے ساتھ "**حفظ المتین عن النصوص الدین**": کی ایک اردو نعت کی نقل کی ہے ڈاکٹر محمد اسحاق قریشی کے مقالے "برصغیر پاک وہند میں عربی نعتیہ شاعری" میں ہے، علامہ خیرالدین دہلوی قدس سرہ العزیز کی کتب میں اردو عربی نثری مسائل پر بحث ہے مگر ان میں اردو فارسی اور عربی اشعار کی اس قدر کثرت ہے کہ نظر ونظم پہلو بہ پہلو نظر آتے ہیں، اردو، شاعری پر مدرسانہ رنگ طاری ہے، فارسی قدرے ان اثرات سے پاک ہے مگر عربی شعر اپنے پورے جلال کے ساتھ موجود ہے، ان کتب کے تمام عربی اشعار کو علیحدہ ومرتب کیا جائے تو یقین ایک عمدہ متوسط حجم کا عربی دیوان تیار ہوسکتا ہے۔ مولانا عجمی شعراء کی طرح تخلص استعمال کرتے ہیں خیوری اور خیردین کو موقع محل کے مطابق بدلتے رہتے ہیں۔ مولانا خیرالدین ایک عالم دین اور مناظر تھے، اس لئے ان کی شاعری پر علم کا سایہ اور مناظرانہ روش کا پرتو ہے، شعروں میں استدلال اور مخالفانہ نظریات کا رد ان کی شعری خصوصیت میں سے ہے، یہ معروضی طرز ادا ہے، لیکن چونکہ وہ عقیدت مند طبیعت رکھتے تھے اس لئے خصائص شماری اور دلائل طرازی میں بھی دل کی بات کہتے ہیں اور ان کا جذبہ بار ہا دلائل کو اپنے احاطے میں لے لیتا ہے۔ اس طرح ان کی شاعری ہر دو پہلو پر حاوی ہے، پھر یہ بھی پیش نظر رہے کہ وہ شاعری کسی دیوان شعر کیلئے تصنیف نہیں کررہے بلکہ ایسی کتابوں میں درج کررہے ہیں جن کے موضوعات مقرر ہیں، شعر موضوع کی مناسبت لئے ہوئے ہیں، ایسی شاعری پر آورد کا شائبہ ہوا کرتا ہے اور بعض جگہوں پر یہ احساس گمبھیر بھی ہوجاتا ہے مگر عموماً ان کے شعر موضوع کی گرفت میں رہتے ہوئے بھی اپنا ایک وجود رکھتے ہیں اور انہیں بڑی آسانی سے اپنے سیاق سے الگ کرکے مستقل حیثیت دی جاسکتی ہے۔ علامہ کے شعری موضوعات میں حضور اکرمؐ کے خاندانی شرف، پیغمبرانہ خصائص اور ذاتی اوصاف کا تذکرہ شامل ہے۔ آنحضرت کی تخلیق کائنات میں مرکزی حیثیت اور بے مثل انفرادیت کا ذکر بار ہا کیا گیا ہے۔ مثلیت کی نفی، خاندان میں کسی نقص یا کوتاہی کا ازالہ اس پر دلائل سے بعض اوقات جدلیت منہ زور ہوجاتی ہے، کہیں کہیں مناظرانہ رنگ بھی پیدا ہوجاتا ہے، خصائص نبویہ کے حوالے سے تمام اشعار آپ کی ذکر کردہ کتاب میں دیکھے جاسکتے ہیں (مولانا خیرالدین اور ان کی نعت گوئی- ماہنامہ نعت لاہور، فروری 2005)، مرتب: راجہ رشید محمود، کراچی، صفحہ: 67 تا 68)۔

وصال مبارک:- حضرت فخرالاماثل علامہ خیرالدین محدث کلکتویؒ مرض الموت میں تقریباً دو ہفتہ رہے، آخری دن آپ کے لب جنبش کررہے تھے، معلوم ہورہا تھا کہ کچھ پڑھ رہے ہیں، اس وقت آپ سورہ یٰسین شریف کی تلاوت کررہے تھے۔ دس پندرہ منٹ کے بعد جسم کو ایک لرزہ ہوا اور روح کفش عنصری سے پرواز کرگئی، نماز ظہر کے وقت انتقال ہوا اور بعد نماز مغرب جنازے کی نماز ادا کی گئی، رات بارہ بجے تک پانچ مرتبہ نماز جنازہ پڑھی گئی، چھٹی جماعت کیلئے پھر ہزاروں کی تعداد جمع ہوگئی، بالآخر سخت کوشش سے مزید نماز جنازہ کا اہتمام نہیں کیا گیا، ایک مرتبہ جامع مسجد ناخدا میں پانچ مرتبہ قبرستان میں نماز جنازہ ادا کی گئی۔ بعد انتقال دور دراز سے تعزیتی پیام آئے، حرم شریف میں غائبانہ نماز جنازہ پڑھی گئی، جنوبی افریقہ، زنجبار، سیلون، برما، سنگاپور، ہانگ کانگ، حجاز مقدس، شام، مسقط، عراب یمن، ترکی وغیرہ میں تعزیتی جلسے منعقد کئے گئے، مقامی اخبارات نے روداد شائع کیں اس سے عالم اسلام میں ان کی متبولیت کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔ حضرت علامہ خیرالدین محدث کلکتوی قدس سرہ نے اپنے مشائخ کے نقوش زندگی ہمیشہ قلب سے لگائے رکھا، اور کبھی بھی توحید ورسالت کی عظمت پر حرف آنے نہیں دیا۔ جماعت اہلسنت کا یہ عظیم داعی اپنے چاہنے والوں کو بروز شنبہ 17 رجب المرجب 1327ھ، 15 اگست 1908، 77 سال کی عمر میں ہمیشہ ہمیشہ کے لئے داغ مفارقت دے گئے۔ مانک تلہ قبرستان، راجہ بازار (کلکتہ) آپ کا مزار مرجع خلائق ہے (آزاد کی کہانی)۔

☆☆☆☆☆☆

جے ڈی یو نے این ڈی اے ورکرس کانفرنس کو کامیاب بنانے کے لیے طاقت جھونکی

چھپرہ: 20 جنوری کو راجندر اسٹیڈیم میں ہونے والی این ڈی اے ورکرس کانفرنس کی تیاریوں کے سلسلے میں سرکٹ ہاؤس میں جے ڈی یو کی میٹنگ ہوئی۔ میٹنگ کی صدارت ضلع صدر الطاف عالم راجو نے کیا۔ اس موقع پر ریاستی نائب صدر بیدیہ ناتھ پرساد سنگھ وکل نے کارکنوں سے کانفرنس کو کامیاب بنانے کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ اس سے تنظیم مضبوط ہوگی۔ ڈویژنل تنظیم انچارج رنو جے کمار نے کہا کہ کارکنان کانفرنس کو کامیاب بنانے کے لیے اپنی پوری کوشش کریں۔ انہوں نے کہا کہ یہ این ڈی اے کی طاقت کا مظاہرہ کرنے کا ایک بڑا موقع ہے۔ سابق ایم ایل اے دھول سنگھ نے کہا کہ ایکما اسمبلی حلقہ سے بڑی تعداد میں کارکنان شامل ہونگے۔ میٹنگ میں پنڈال کی تیاریوں، سیکیورٹی انتظامات اور دعوتی عمل پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ تمام اسمبلی انچارجوں نے کہا کہ یہ کانفرنس آنے والے انتخابات کو مدنظر رکھتے ہوئے این ڈی اے کارکنوں اور قائدین کو ایک پلیٹ فارم پر لانے کی کوشش ہے۔ اس میں این ڈی اے کی پالیسیوں اور کامیابیوں کو موثر انداز میں پیش کیا جائے گا۔ اس سے اتحاد کو نئی توانائی اور سمت ملے گی۔ اس موقع پر اسمبلی انچارج ڈاکٹر راہل پرمار، نریندر چندرونشی، سنجے گری، ہند کشور رائے، عبدالباقی موجود تھے۔

گیا کے تاریخی گاندھی میدان میں 10 روزہ مشترکہ کانفرنس کا اہتمام

بہار میں 101 کھادی ادارے فعال طور پر سوتی، ریشم، اونی اور پولی کھادی کپڑوں کی پیداوار اور مارکیٹنگ ہو رہی ہے: وزیر

گیا پٹنہ (اے این بی) کھادی اور گاؤں کی صنعت کمیشن ،(KVI) مائیکرو، چھوٹے اور درمیانے درجے کی صنعتوں کی وزارت ، حکومت ہند نے 16.01.2025 کو گیا کے تاریخی گاندھی میدان میں 10 روزہ مشترکہ کانفرنس کا اہتمام کیا تا کہ خود انحصار ہندوستان کو تحریک فراہم کی جا سکے۔ وزیر اعظم نریندر مودی کے ریاستی سطح کے پی ایم ای جی پی اور مارکیٹنگ نمائش کھادی اور دیہی صنعت مہوتسو کا افتتاح جیتن رام مانجھی ، مرکزی وزیر نے کیا۔ وزارت مائیکرو، سمال اینڈ میڈیم انٹر پرائز ز، حکومت ہند کے ٹیکس حکام کے ذریعہ منعقد کیا گیا۔ اس موقع پر بہار حکومت کے وزیر نتیش مشرا جی، صنعت و سیاحت کے وزیر ڈاکٹر پریم کمار، وزیر ماحولیات، جنگلات اور موسمیاتی تبدیلی اور تعاون اور ڈاکٹر سنتوش کمار سمن ، وزیر اطلاعات، ٹیکنالوجی، ڈیزاسٹر مینجمنٹ اور چھوٹے پانی کے وسائل، کھادی اور گاؤں کی صنعت کمیشن، حکومت ہند، معزز ممبر (مشرقی علاقہ)، چیف ایگزیکٹو آفیسر، ڈپٹی چیف ایگزیکٹو آفیسر (مشرقی علاقہ)، ڈائریکٹر، کھادی اور گاؤں کی صنعت کمیشن، پٹنہ، ڈاکٹر ایم ایچ میواتی، بینکوں کے سینئر افسران اور ضلع انتظامیہ، گیا وغیرہ کے افسران موجود تھے۔ جیتن رام مانجھی، مرکزی وزیر، وزارت مائیکرو، سمال اینڈ میڈیم انٹر پرائز ز، حکومت ہند نے اپنے خطاب میں کہا کہ ایک پونی پلانٹ کھادی اور دیہی صنعت کمیشن کے ذریعے حاجی پور، بہار ریاست میں چلایا جا رہا ہے تا کہ معیاری خام مال تیار کیا جا سکے۔ ملک بھر میں کھادی تیار کی جا رہی ہے۔ اس وقت مذکورہ سنٹرل پونے پلانٹ کے ذریعے پیداواری صلاحیت 27500 کلوگرام ماہانہ ہے۔ پیداواری صلاحیت میں اضافے کے لیے جدید مشینیں لگا کر مشینوں کی تزئین و آرائش کا کام شروع کر دیا گیا ہے۔ جدید مشینوں کی تنصیب کے بعد پیداواری صلاحیت 01 لاکھ کلوگرام ماہانہ ہو جائے گی۔ جس کی وجہ سے مشرقی ہندوستان کی تمام ریاستوں سمیت دیگر ریاستوں کو مختلف قسم کا خام مال زیادہ مقدار میں دستیاب کرایا جا سکتا ہے۔ اس کے علاوہ ریاست بہار کے سلک کھادی اداروں کو برسوں سے کوکون جیسے خام مال کے مسئلے کا سامنا تھا، جس کے حل کے لیے، پونے پلانٹ، حاجی پور میں کوکون بینک قائم کیا گیا ہے۔ مرکزی وزیر، وزارت مائیکرو، سمال اینڈ میڈیم انٹر پرائز ز، حکومت ہند نے بتایا کہ کھادی تجربہ مرکز (کھادی تجربہ مرکز) کم کھادی گراموڈیوگ بھون بودھ گیا میں شروع کیا جاتا ہے جس کے لیے ریاستی حکومت/ضلع انتظامیہ کو زمین الاٹ کرنے کی ضرورت ہے۔ /بودھ گیا میں جگہ کھادی اور گاؤں کی صنعت کمیشن کے ذریعے بھیجی گئی ہے۔ جگہ کی الاٹمنٹ کے بعد، کھادی مصنوعات کی تیاری کے پورے عمل کو تجربہ مرکز کے ذریعے براہ راست دیکھا جا سکتا ہے۔ اس کے علاوہ کوئی بھی مہمان کتائی، بُنائی، سلائی، کڑھائی، پینٹنگ وغیرہ کا تجربہ کر سکتا ہے، اس کے علاوہ کھادی اور دیہی صنعت کی مصنوعات کے فروغ اور فروخت کا کام بھی اس سنٹر میں کیا جائے گا۔ اس وقت پٹنہ کے کھادی گراموڈیوگ بھون کے ذریعے بودھ گیا میں ایک سیلز سنٹر قائم کیا جا رہا ہے جو جلد ہی شروع ہو جائے گا۔ مرکزی وزیر، وزارت مائیکرو، سمال اینڈ میڈیم انٹر پرائز ز، حکومت ہند نے بھی بتایا کہ ڈاکٹر راجندر پرساد ملٹی انڈسٹریل ٹریننگ سینٹر بھی چل رہا ہے، دہائیوں پرانی عمارت کی خستہ حالی کی تزئین و آرائش اور جدید کاری کا کام شروع کر دیا گیا ہے۔ تزئین و آرائش اور جدید کاری کے بعد، تربیتی صلاحیت اور پہلے چلائے جانے والے کورسز میں اضافہ ہوگا اور ریاست کے نوجوان این پی پی کی اسکیموں سے تربیت اور مالیات حاصل کر سکیں گے، اس طرح ایک ہی چھت کے نیچے زیادہ سے زیادہ روزگار پیدا کرنے کی راہ ہموار ہوگی۔ مرکزی وزیر، وزارت مائیکرو، سمال اینڈ میڈیم انٹر پرائز ز، حکومت ہند نے یہ بھی بتایا کہ اس وقت ریاست بہار کے تحت 101 کھادی ادارے فعال طور پر سوتی، ریشم، اونی اور پولی کھادی کپڑوں کی پیداوار اور مارکیٹنگ کر رہے ہیں۔ ان کھادی اداروں نے مالی سال 2023-24 میں 11256.57 لاکھ مالیت کے کھادی کے کپڑے فروخت کیے تھے، جب کہ اس سال دسمبر کے مہینے تک 7654.62 لاکھ فروخت کیے گئے ہیں۔ کھادی کے زیادہ تر نئے ادارے کھولے جا رہے ہیں۔ ریاست بہار کے 12 اضلاع میں جہاں کھادی ادارے کام نہیں کر رہے ہیں وہاں جلد ہی کھادی ادارے کھولنے کے لیے ضروری اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ اس کے علاوہ ریاست بہار کے دیگر اضلاع میں بھی ہر ماہ ایک نیا کھادی ادارہ کھولنے کے لیے ضروری اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ کٹنز کی آمدنی میں 25 فیصد اضافہ ہو کر روپے فی ہانک کیا جائے گا۔ 10.00 سے روپے اسے تبدیل کر کے 12.50 کر دیا گیا ہے۔ جس سے کتنوں کی آمدنی میں اضافہ ہوگا۔ بہار حکومت کے وزیر نتیش مشرا ، صنعت و سیاحت کے وزیر، ڈاکٹر پریم کمار، وزیر ماحولیات، جنگلات اور موسمیاتی تبدیلی اور تعاون اور ڈاکٹر سنتوش کمار سمن، انفارمیشن ٹیکنالوجی، ڈیزاسٹر مینجمنٹ، موجود تھے۔ افتتاحی تقریب کے موقع پر اور چھوٹے آبی وسائل کے وزیر نے کھادی اور دیہی صنعتوں کے کمیشن کے ذریعے کھادی اور دیہی صنعتوں کی مصنوعات کی پیداوار، فروخت اور فروغ کے لیے کی جانے والی کوششوں کی بھی تعریف کی۔ کھادی اور گاؤں کی صنعت کمیشن، حکومت ہند، معزز رکن (مشرقی علاقہ) نے اپنے خطاب میں کھادی اور گاؤں کی صنعت کمیشن کے اجتماع سے خطاب کیا۔

بی جے پی۔جے ڈی یو وینٹی لیٹر پر: دھریندر جھا

سستی پور (اے این بی) بہار میں بی جے پی۔ جے ڈی یو اور نتیش کمار کا اقبال ختم ہو گیا ہے اور حکومت وینٹی لیٹر پر ہے۔ پورے بہار میں انتشار کا ماحول ہے۔ تمام سرکاری محکموں اور دفاتر میں کرپشن عروج پر ہے۔ تاج پور سیمنٹ فیکٹری جو کہ مناسب انفراسٹرکچر کے بغیر چلائی جا رہی ہے میں مزدور مر رہے ہیں۔ پوسا میں بغیر رجسٹریشن اور دیکھ بھال کے چلائی جانے والی المونیم فیکٹری کے تین مزدور ہلاک ہو گئے۔ بھولا ٹاکیز ریل گمٹی پر اوور برج کی تعمیر کے لیے نہ تو زمین حاصل کی گئی، نہ ہی ورک آرڈر اور نہ ہی ٹینڈر کیا گیا، جب کہ اوور برج کی تعمیر کا سنگ بنیاد وزیر اعلیٰ نے رکھا ہے۔ یہ حکومت کی ناکامی کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ سنگھ کے ڈائریکٹر موہن بھاگوت کے بیان پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ بی جے پی۔سنگھ کا ہندوستان کی آزادی، مجاہدین آزادی کی قربانیوں اور آئین سے کوئی لینا دینا نہیں ہے۔ یہ لوگ منواسمرتی کو آئین بنانے پر تلے ہوئے ہیں، اسی لیے وہ ہمیشہ اناپ شناپ بولتے رہتے ہیں۔ اس کا قوم پرستی سے کوئی تعلق نہیں ہے، اسی لیے یہ ہمیشہ اس پر بکواس کرتے رہتے ہیں۔ مذکورہ باتیں سی پی آئی (ایم ایل) پولیٹ بیورو ممبر کم متھیلا انچل انچارج دھیریندر جھا نے جمعرات کو شہر کے مال گودام چوک واقع ضلع دفتر میں ضلع سطح کے بدلو بہار مہاجوٹان ورکر کنونشن سے کلیدی مقرر کی حیثیت سے خطاب کرتے ہوئے کہیں۔ کنونشن کی صدارت ضلع سکریٹری امیش کمار نے کی۔

تجارت کے لئے محنت، لگن اور ایمانداری شرط ہے: محمد اطہر

رجوکھر بازار میں پرنٹ گیلری کا افتتاح، فروغ تجارت کے لئے کی گئی پر مغز دعاء

ارریہ :(اے این بی) گزشتہ کل ضلع کے رانی گنج بلاک کا معروف مارکیٹ رجوکھر بازار میں پرنٹ گیلری کے نام سے پرنٹنگ پریس کا افتتاح علماء کرام اور معززین کے مبارک ہاتھوں سے انجام پذیر ہوا، جس میں شہر ارریہ کے ساتھ قرب وجوار کے علماء و مسلمانان شریک ہوئے اور پریس کے پروپرائٹر مولانا محمد آصف قاسمی (ہرپور) کو اپنی طرف سے مبارکباد اور نیک خواہشات پیش کرتے ہوئے کاروبار کے لئے ترقی اور خیر و برکت کی دعائیں کی۔ اس افتتاحی تقریب کا آغاز قاری عبدالرحمن کی تلاوت قرآن کریم اور قاری سرفراز کی نعت رسول پاک سے ہوا۔ شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے مدرسہ تنظیم المسلمین رجوکھر عیدگاہ کے ناظم اعلیٰ مفتی انعام الباری قاسمی نے کہا کہ رزق کی تلاش ہر بندہ مؤمن پر فرض ہے، مولانا محمد آصف قاسمی نے جس کام کا آغاز کیا ہے وہ تلاش رزق کا خوبصورت ذریعہ ہے، ہماری نیک خواہشات ان کے ساتھ ہمہ وقت شامل حال رہیں گی۔ جمعیت علماء بلاک رانی گنج کے سکریٹری مفتی دلشاد احمد نعمانی نے کہا کہ مولانا محمد آصف قاسمی بڑے نیک فطرت اور محنتی عالم دین ہیں، میں ان سے برسوں سے پریس کا کام لے رہا ہوں، آج مجھے بیحد خوشی ہے کہ اب رانی گنج اور شہر ارریہ کے درمیان رجوکھر بازار میں پرنٹ گیلری کے نام سے ان کی پریس کی دوکان کا آغاز ہو رہا ہے، ہماری تمام احباب و رفقاء سے درخواست ہے کہ وہ مولانا کے ہاتھوں کو خوب مضبوط کریں۔ جمعیت علماء بلاک جوکی ہاٹ کے صدر قاری امتیاز احمد نے کہا کہ تجارت کی کامیابی کے لئے تین چیزیں بنیادی حیثیت رکھتی ہیں ،اولا مستعدی دوسرے ایمانداری اور تیسرے پونجی ،لیکن اگر مستعدی اور ایمانداری کے ساتھ کام کیا جائے تو اللہ تعالیٰ پونجی کا راستہ بھی نکال دیتے ہیں اور کاروبار بھی کامیاب ہوتا ہے، مولانا آصف صاحب سے یہی امید ہے۔

نتیش کی پرگتی یاترا ترقی کی نہیں درگتی یاترا ہے: تیجسوی

گیا (اے این بی) بہار قانون ساز اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر اور راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کے سینئر لیڈر تیجسوی پرساد یادو نے وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی پرگتی یاترا پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ یہ پرگتی یاترا نہیں ہے بلکہ درگتی (مصائب) یاترا ہے۔ مسٹر یادو بدھ گیا کے مہابودھی کلچرل سنٹر میں منعقد کارکن کے درشن کم ڈائیلاگ پروگرام میں حصہ لینے جمعرات کو گیا پہنچے۔ اس دوران انہوں نے ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ بہار ایک غریب ریاست ہے، اس کے باوجود مسٹر کمار کی پرگتی یاترا پر اربوں روپے خرچ ہو رہے ہیں اور کوئی نتیجہ نظر نہیں آ رہا ہے۔ اس یاترا کے دوران وہ عوام سے ملاقات نہیں کر رہے، صرف ریٹائرڈ سرکاری افسران ہی ان کے ساتھ دورے میں شامل ہو رہے ہیں۔ لوٹ مار کی مکمل آزادی ہے۔ مسٹر یادو نے کہا کہ یہ وہی نتیش کمار ہیں جو بہار کو خصوصی درجہ دینے کا مطالبہ کرتے تھے۔ مطالبات نہ مانے گئے تو پد یاترا کرنے کی بات کرتے تھے لیکن آج وہ ان ہی کے ساتھ بیٹھے ہوئے ہیں اور خصوصی ریاست کے درجہ کے لیے کچھ نہیں کہہ رہے ہیں۔ اب وہ ایک تھکا ہوا اور شکست خوردہ شخص ہیں۔ ان کے ساتھ رہنے والے دو وزیر جو انہیں راستہ دکھاتے ہیں، وہ صرف اسی پر چلتے ہیں، ہم نے اس کا ویڈیو ٹوئٹر پر شیئر کیا ہے، ان لوگوں کے پاس بہار کی ترقی کا کوئی وژن نہیں ہے اور نہ ہی ان کے پاس کوئی بلیو پرنٹ ہے۔ اپوزیشن لیڈر نے کہا کہ بدعنوانی اپنے عروج پر ہے، نیتی آیوگ کی رپورٹ کے مطابق بہار بے روزگاری اور غریبی میں پہلے نمبر پر ہے، طلبہ، نوجوان اور دیگر لوگ مہنگائی سے پریشان ہیں۔ مجرم بے لگام ہو گئے ہیں۔ کسان پریشان ہیں ہمارے زمانے میں طلبہ اور امیدواروں کے چہروں پر خوشی ہوتی تھی، آج گاندھی میدان میں امیدواروں کو پکڑ کر پیٹا جا رہا ہے۔ ہم نے گیا۔بودھ گیا کو سیاحت کے میدان میں بہت زیادہ فنڈ دیا تھا۔ این ڈی اے میں دو نائب وزیر اعلیٰ ہیں، مرکز میں بھی وزیر ہیں، لیکن ایک بھی ترقیاتی کام نہیں ہوا۔ صرف ڈی کے بوس سپر سی ایم ہیں۔ ہم جلد ہی انکشاف کریں گے کہ ڈی کے ٹیکس کیسے وصولا جا رہا ہے۔

مولانا جعفر ندوی کا انتقال ملت کا خسارہ: محمد صدر عالم نعمانی

سیتامڑھی: دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ کے ناظر عام حضرت مولانا سید محمد جعفر مسعود حسنی ندوی کے انتقال پرملال کی خبر غم واندوہ کے ماحول میں موصول ہوئی انا للہ وانا الیہ راجعون، مولانا جعفر مسعود حسنی ندوی دارالعلوم ندوۃ العلماء کے ناظر عام اور برصغیر کے معروف ادیب، عالم دین اور فلکار تھے، مذکورہ بالا باتیں مولانا محمد صدر عالم نعمانی صدر علماء بورڈ ہند نے اپنے ایک تعزیتی پیغام میں کیا انہوں نے کہا کہ حضرت مولانا سید محمد جعفر مسعود حسنی ندوی گذشتہ کل دوران سفر ایک حادثے میں وفات پا گئے۔ یقیناً ان کی وفات علمی، ادبی اور دینی حلقوں کے لیے ایک ناقابل تلافی نقصان ہے۔ ان کی خدمات، تصانیف اور تحریریں علم و ادب کے میدان میں ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔ ان کا انتقال علمی دنیا میں ایک خلا پیدا کر گیا ہے، جس کا پُر ہونا مستقبل قریب میں مشکل نظر آتا ہے، ہم اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے ہیں کہ مرحوم کو اپنے جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے، ان کی مغفرت فرمائے، ان کے درجات بلند کرے اور ان کی خدمات کو قبول فرمائے۔ اور انکے تمام اہل خانہ، تلامذہ، احباب اور معتقدین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

اسمگلر کے گھر پولس کا چھاپہ، نقدی اور گانجہ برآمد

پورنیہ (محمد عرفان کامل) تھانہ ٹیکا پٹی نے ایک بڑی کامیابی حاصل کرتے ہوئے ایک سمگلر کے

گھر پر چھاپہ مار کر 31.883 گرام گانجہ اور 38278 روپے نقد برآمد کرنے میں کامیابی حاصل کی ہے اس دوران گانجا سمگلر منوج جیسوال کی بیوی پکڑی گئی ہے اسے عدالتی حراست میں جیل بھیج دیا گیا ہے اس سلسلے میں پولیس سپرنٹنڈنٹ کارتیکیہ شرما نے بتایا کہ ٹیکا پٹی پولیس اسٹیشن کے سربراہ امیت کمار کو خفیہ اطلاع ملی تھی کہ سمڈا گاؤں کے منوج جیسوال اپنی بیوی کے ساتھ مل کر گانجہ خریدتے اور بیچتے ہیں۔ تھانہ انچارج نے اعلیٰ افسران کو اس کی اطلاع دی۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ کارتیکیہ شرما نے دھمداہ کے ایس ڈی پی او سندیپ کمار گولڈی کی قیادت میں ایک ٹیم تشکیل دی تشکیل شدہ ٹیم نے بی ڈی او اروند کمار کے ساتھ بطور مجسٹریٹ گھر کی تلاشی لینے کے لیے گھر پر چھاپہ مارا۔ پولیس کو دیکھتے ہی گھر کی خاتون نے بھاگنا شروع کر دیا تاہم اسے لیڈی پولیس نے پکڑ لیا پوچھنے پر اس نے اپنا نام روبی دیوی شوہر منوج جیسوال بتایا اس کے بعد مجسٹریٹ کے ساتھ گھر کی تلاشی لی گئی گھر سے 883.31 گرام گانجہ اور 38278 روپے نقد برآمد ہوئے تفتیش کے دوران گانجے کی خرید و فروخت کا انکشاف ہوا پولیس اس سلسلے میں قانونی کارروائی کر رہی ہے پولیس خاتون کے شوہر منوج جیسوال کی گرفتاری کے لیے چھاپے مار رہی ہے اس چھاپے میں بی ڈی او اروند کمار، تھانہ صدر امت کمار ایس آئی پریتم کمار، ایس آئی داون کمار، لیڈی کانسٹیبل کلپنا کماری اور کانسٹیبل وکاس کمار مجسٹریٹ کے طور پر موجود تھے۔

انجینئرنگ کے طلبہ نے کامیابی کا جھنڈا لہرایا

سستی پور (اے این بی) محکمہ سائنس ٹکنالوجی اور تکنیکی تعلیم، حکومت بہار کی رہنمائی میں طلباء کی ہمہ گیر ترقی کے لیے دربھنگہ کالج آف انجینئرنگ میں تخلیقی تحریر، مباحثہ اور کھیلوں کے مقابلے امنگ 2025 کا ایک شاندار پروگرام منعقد کیا گیا۔ اس تقریب میں مختلف اضلاع سے تعلق رکھنے والے شرکاء نے حصہ لیا اور اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا۔ پروگرام کا مقصد طلباء کی استدلال کی صلاحیت، تخلیقی صلاحیتوں اور کھیلوں کی مہارتوں کی حوصلہ افزائی کرنا تھا۔ اس مقابلے میں گورنمنٹ انجینئرنگ کالج سستی پور کے طلباء نے حصہ لیا اور شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے زونل سطح کے فاتح قرار پائے۔ اس کامیابی پر جی ای سی سستی پور کے پرنسپل ڈاکٹر راج کشور تکنیات اور اسپورٹس انچارج پروفیسر سوامی رنجن، پروفیسر محفوظ عزیز، پروفیسر نیلوفر احمد اور ثقافتی انچارج پروفیسر ابھے کمار نے طلباء کی عزت افزائی کی اور انہیں مزید ریاستی سطح پر کھیلنے کی ترغیب دی۔ واضح ہو کہ تحریری اور مباحثہ مقابلہ میں ستیم ساگر، شریے کمار رائے، شیوم کمار، وشاکھا کماری، شگن وغیرہ فاتح رہے۔

ایلومینیم فیکٹری میں دھماکے کے معاملے میں کمپنی کے مالک اور منیجر کے خلاف ایف آئی آر درج

سستی پور (اے این بی) سستی پور ضلع کے وینی میں واقع ایلومینیم فیکٹری میں دھماکے کے بعد مرنے والوں کی تعداد چار ہو گئی ہے، حالانکہ تھانہ انچارج نے صرف دو لوگوں کی موت کی تصدیق کی ہے اور کہا ہے کہ دو مزدوروں کی تشویشناک حالت کو دیکھتے ہوئے دربھنگہ میڈیکل کالج اسپتال ریفر کیا گیا دوسری طرف پوسا کی سی او پلوی کماری نے ایلومینیم فیکٹری میں دھماکے کے معاملے میں وینی تھانے میں ایف آئی آر درج کرائی ہے۔ اس میں فیکٹری کے مالک اور منیجر کو نامزد کیا گیا ہے۔ اس سلسلے میں وینی تھانہ انچارج آنند شنکر گور بھ نے بتایا کہ ایف آئی آر کے لیے سی او کی طرف سے دی گئی درخواست میں فیکٹری کے مالک اور منیجر کو حادثے کا ذمہ دار ٹھہرایا گیا ہے۔ درخواست میں کہا گیا ہے کہ فیکٹری کو لاپرواہی اور معیار کو نظر انداز کرتے ہوئے چلایا جا رہا ہے۔ جس کی وجہ سے یہ حادثہ پیش آیا۔ تھانہ صدر نے بتایا کہ واقعہ کے وقت منیجر اور دو دیگر کارکن فیکٹری میں موجود تھے لیکن حادثے کی اطلاع ملنے کے بعد پولیس کے پہنچنے سے پہلے ہی سب فرار ہو گئے۔ انہوں نے بتایا کہ سبھی کے ٹھکانوں پر چھاپے ماری کی جا رہی ہے۔ وینی تھانہ انچارج نے بتایا کہ مرنے والوں میں مظفر پور ضلع کے کرجا تھانہ کے رہنے والے یوگیندر پرساد کا بیٹا چندیشور پرساد اور دربھنگہ کا سنجے کمار شامل ہے۔

سپول: نابالغ لڑکی کو انسانی اسمگلنگ سے بچایا گیا

سپول (اے این بی) بہار کے سپول ضلع میں سشستر سیما بل (ایس ایس بی) نے انسانی اسمگلنگ سے ایک نابالغ لڑکی کو بچایا ہے۔ ایس ایس بی کی 45 ویں بٹالین کے کمانڈنٹ گورو سنگھ نے جمعرات کو یہاں بتایا کہ سرحدی چوکی بھیم نگر کی ذمہ داری کے علاقے میں ہندوستان۔نیپال سرحدی چیک پوسٹ ڈیوٹی کے دوران وہاں تعینات ایس ایس بی کے جوانوں نے نیپال ڈویژن سے ہندوستان جانے والے ایک جوڑے کو مشکوک بنیادوں پر روکا اور پوچھ گچھ کی۔ انہیں پوچھ گچھ کے دوران پتہ چلا کہ وجے کمار یادو ساکن نیپال کے سپتری ضلع کے بھرادہ تھانہ علاقہ کے ہنومان نگر گاؤں کے کنکالینی وارڈ نمبر 01 اپنے رشتہ دار سے ملنے نیپال سے ہندوستان جا رہا تھا، لیکن نابالغ کے بیان کے مطابق لڑکی وہ انڈیا ڈویژن میں سیر کرنے کے مقصد سے آئی تھی۔ مسٹر سنگھ نے کہا کہ انسداد انسانی اسمگلنگ یونٹ کی موجودگی میں ضروری کارروائی کے بعد ایس ایس بی نے نابالغ لڑکی اور وجے کمار یادو کو اے پی ایف نیپال کے حوالے کر دیا ہے۔

48 گھنٹوں میں ڈکیتی کا اسکینڈل بے نقاب

سیتامڑھی (اے این بی) راہول کمار، بھارت فائنانس انکلوژن لمیٹڈ کا ملازم، پریہار تھانہ علاقے کے تحت گاؤں رمنیکا کے قریب 13 جنوری کو شام تقریباً 07:00 بجے۔ چکمیہ پولیس اسٹیشن جیسی اوتا، ضلع ویشالی کو راستے میں گھیر لیا گیا اور ایک لاکھ 22 ہزار 54 روپے کے ساتھ ساتھ ٹیب اور بائیو میٹرک چارجر، موبائل وغیرہ بھی لوٹ لیا اس سلسلے میں پریہار تھانے میں مقدمہ نمبر ،17/25 مورخہ 14-، 01.2025 سیکشن۔ BNS (4)309 رجسٹرڈ تھا۔ تاریخ 15.01.2025 کو، سب ڈویژنل پولیس آفیسر، صدر، سیتامڑھی رام کرشنا کی قیادت میں ایس آئی ٹی کی ٹیم تشکیل دی گئی، جس نے تکنیکی شاخ اور انسانی ثبوتوں کی مدد سے مذکورہ واقعہ میں ملوث دو مشکوک افراد 01۔لال بابو سنگھ پنڈت۔ رام دیال سنگھ گاؤں ہری بیلا تھانہ بتھناہا 02۔اشوک داس پنڈت چرن داس گاؤں سریسیا تھانہ بیلہ ضلع سیتامڑھی کو پریہار پولیس اسٹیشن کے تحت جبدی سریسیا روڈ سے گرفتار کیا گیا۔ تفتیش کے دوران دونوں نے مذکورہ واقعہ میں اپنے ملوث ہونے کا اعتراف کیا ہے۔ تلاشی کے دوران دونوں سے واردات میں لوٹے گئے موبائل، ٹیب اور دو موٹر سائیکلیں برآمد کر لی گئی ہیں۔

بکسر: ملازمین کی ہڑتال سے عدالتی کام کاج ٹھپ

بکسر (اے این بی) بہار کے بکسر جوڈیشری بورڈ کے ملازمین کی ہڑتال کی وجہ سے جمعرات کو مختلف عدالتوں میں عدالتی کام کاج ٹھپ ہو کر رہ گیا۔ ڈسٹرکٹ بار ایسوسی ایشن کے جنرل سکریٹری بندیشوری پرساد پانڈے عرف پپو پانڈے نے کہا کہ عدالتی ملازمین کی ہڑتال کی وجہ سے بکسر اور ڈمراؤں کی کسی بھی عدالت میں کوئی کام نہیں ہو سکا۔ ملازمین کے مطالبات کی حمایت کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ پٹنہ ہائی کورٹ ان کے جائز مطالبات پر جلد غور کرے۔ انہوں نے کہا کہ ملازمین کی ہڑتال کے باعث جیل سے کوئی قیدی پیش نہیں ہو سکا اور نہ ہی ضمانت کی درخواستوں کی سماعت ہو سکی۔ آج صبح سے ہی عدالتی ملازمین نے اپنے مطالبات کے حق میں عدالت کے احاطے میں احتجاجی دھرنا دیا اور مطالبات کی منظوری تک ہڑتال جاری رکھنے کے عزم کا اظہار کیا۔ بہار اسٹیٹ سول کورٹ ایمپلائز یونین کے ضلع صدر اکھوری راکیش کمار سنہا نے کہا کہ پورے ریاست کی عدالتوں کے ملازمین اپنے چار نکاتی مطالبات کے حق میں غیر معینہ مدت کی ہڑتال پر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ ہڑتال گریجویٹ پے اسکیل اور پروموشن، 100 فیصد ہمدردانہ تقرری، درجہ چہارم کے ملازمین کی ٹائم باؤنڈ پروموشن اور اسٹیٹ کیڈر کے مطالبات کے لیے ہے۔ عدالتوں میں ہڑتال کے باعث یومیہ 3 لاکھ روپے کی کورٹ فیس اور ایکسائز ایکٹ کے تحت 50 ہزار روپے جرمانے کی رقم جمع نہ ہو سکی اور نہ ہی کسی قیدی کو کسی عدالت میں پیش کیا جا سکا۔ ضمانت کی درخواستوں کی سماعت نہ ہو سکی اور نہ ہی کوئی عدالت قیدیوں کی رہائی کا حکم جاری کر سکی۔ ڈسٹرکٹ بار ایسوسی ایشن کے صدر بین اوجھا اور جنرل سکریٹری بندیشوری پرساد پانڈے نے بھی احتجاجی مقام سے خطاب کیا اور حیرت کا اظہار کیا کہ پٹنہ ہائی کورٹ نے اب تک ملازمین کے جائز مطالبات پر کوئی کارروائی کیوں نہیں کی ہے۔ بار ایسوسی ایشن کے عہدیداروں نے عدالتی ملازمین کے مطالبات کی حمایت کی۔ متوفی ملازم اندرجیت گپتا کے والد بانکے بہاری گپتا نے جب احتجاجی مقام سے خطاب کیا تو ماحول قابل رحم ہو گیا۔ احتجاجی مقام سے اجے کمار، قمر عالم، سنجے کمار، سنتوش کمار دویدی، سیمار نجن، ونے سنگھ، سنتوش کمار، ذیشان خان، افروز عالم نے بھی خطاب کیا۔

دربھنگہ: بھاری مقدار میں غیر ملکی شراب برآمد، ایک گرفتار

دربھنگہ (اے این بی) بہار کے دربھنگہ ضلع کے بہادر تھانہ علاقہ سے پولیس نے بھاری مقدار میں غیر ملکی شراب کے ساتھ ایک شخص کو گرفتار کیا ہے۔ پولیس ذرائع نے بدھ کو یہاں بتایا کہ اطلاع ملی تھی کہ بربیٹا گاؤں کا رہائشی سورج ساہ اپنے گھر میں غیر قانونی شراب کا ذخیرہ کیے ہوئے ہے۔ معاملے کی اطلاع ملنے کے بعد سٹی سپر نٹنڈنٹ آف پولیس کی قیادت میں سورج ساہ کے گھر پر چھاپہ مارا گیا۔ ذرائع نے بتایا کہ موقع سے 380 لیٹر غیر ملکی شراب برآمد ہوئی ہے۔ اس

سپول: سڑک حادثہ میں نوجوان کی موت، بہن زخمی

سپول (اے این بی) بہار کے سپول ضلع کے تروینی گنج تھانہ علاقے میں جمعرات کو سڑک حادثے میں ایک نوجوان کی موت اور اس کی بہن شدید طور پر زخمی ہو گئی۔ پولیس ذرائع نے یہاں بتایا کہ ببلو کمار (24) ولد یوگیندر یادو ساکن جدیا اپنی بہن خوشبو کماری کو اس کے کوچنگ سنٹر پر چھوڑنے موٹر سائیکل پر جا رہا تھا۔ اس دوران تروینی گنج۔جدیا روڈ پر سمر میتیا موڑ کے نزدیک ایک ٹرک نے موٹر سائیکل کو ٹکر ماردی۔ اس واقعے میں ببلو کمار کی موقع پر ہی موت ہو گئی، جبکہ خوشبو کماری زخمی ہو گئی۔ زخمی لڑکی کا علاج تروینی گنج اسپتال میں چل رہا ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ اس حادثے میں ٹرک ایک کھائی میں الٹ گیا جس کی وجہ سے ٹرک کے ڈرائیور اور کلینر کو معمولی چوٹیں آئیں۔ ٹرک ڈرائیور اور ہیلپر کو گرفتار کر کے ٹرک کو قبضے میں لے لیا گیا ہے۔ لاش پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دی گئی ہے۔

فتنہ شکیلیت کی سرکوبی کے لیے سہرسہ کے علماء ودانشوران کی مشاورتی میٹنگ

سہرسہ (جعفر امام قاسمی) حالیہ دنوں میں شکیل بن حنیف کا فتنہ مسلسل بڑھتا جا رہا ہے۔ اب تک تقریباً 7000 افراد مرتد چکے ہیں۔ اس فتنہ کی آگ سہرسہ واطراف میں بھی پھیل چکی ہے اور کئی لوگ اس ضلع میں مرتد ہو چکے ہیں۔ اگر اس فتنہ پر قابو نہیں پایا گیا تو نہ جانے کتنے اور لوگ مرتد ہو جائیں گے۔ اسی فکر کو لے کر آج بروز جمعرات تنظیم ائمہ مساجد سہرسہ کے زیر اہتمام رانی باغ کی جامع مسجد میں علماء، ائمہ ودانشوران کی ایک مشاورتی میٹنگ منعقد کی گئی۔ میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے مفتی سعید الرحمن قاسمی صدر مفتی امارت شرعیہ نے کہا کہ شکیل بن حنیف خود کو حضرت عیسی اور حضرت امام مہدی کہتا ہے، جب کہ حضرت عیسی اور امام مہدی دونوں الگ الگ شخصیت ہیں۔ لیکن شکیل بن حنیف کا اسلام سے خارج کر دینے والا یہ دعویٰ ایک بڑا فتنہ بن کر زیادہ تر ہمارے اسکول وکالج کے طلبہ کو اپنی گرفت میں لے رہا ہے۔ ہمارے ضلع سہرسہ میں بھی اس فتنے نے دستک دے دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ عقائد سے ناواقفیت کی بنیاد پر ہمارے بھولے بھالے مسلمان اس فتنہ کے شکار ہو رہے ہیں۔ مفتی صاحب نے کہا کہ احادیث میں صاف مذکور ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا نزول دمشق میں ہوگا، عین اس وقت جب کہ نماز فجر کی اقامت ہو چکی ہوگی۔ ان کی تشریف آوری پر امام مہدی (جو مصلے پر جا چکے ہوں گے) پیچھے ہٹ جائیں گے اور ان سے امامت کی درخواست کریں گے، مگر حضرت عیسی امام مہدی کو حکم فرمائیں گے کہ نماز پڑھائیں کیونکہ اس نماز کی اقامت آپ کے لیے ہوئی ہے، انہوں نے آگے فرمایا کہ احادیث میں یہ بھی مذکور ہے کہ امام مہدی حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہ کی نسل سے ہوں گے اور نجیب الطرفین سید ہوں گے۔ مدینہ منورہ میں ان کی پیدائش وتربیت ہوگی، ان کا نام نامی "محمد" اور والد صاحب کا نام "عبداللہ" ہوگا۔ تو ان دونوں احادیث سے پتہ چلا کہ حضرت عیسی الگ ہیں اور امام مہدی الگ ہیں ، اور دونوں کی پہلی ملاقات نماز فجر کے وقت دمشق میں ہوگی اور امام مہدی سید گھرانے سے ہوں گے ، امام مہدی کی پیدائش و تربیت مدینہ منورہ میں ہوگی لیکن شکیل بن حنیف نہ تو سید ہے، نہ اس کی پیدائش مدینہ میں ہوئی اور نہ وہ سید ہے، یہ تو دربھنگہ ضلع کا رہنے والا ایک عام آدمی ہے، اس کے والد کا نام حنیف ہے۔ اگر ان باتوں کا علم عوام الناس کو ہو جائے تو کوئی بھی شکیل بن حنیف کی باتوں میں نہیں آئے گا۔ وہیں اس موقع پر چودھری محبوب علی قیصر نے کہا کہ اس طرح کے فتنے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی میں بھی پیش آئے، مسیلمہ بن کذاب نے اپنی نبوت کا دعویٰ کیا تھا، صحابہ نے اس فتنہ کی سرکوبی کے لیے اس سے جنگ کر کے اپنی قربانیاں پیش کیں، ہمیں بھی موجودہ فتنے کی سرکوبی کے لیے ٹھوس قدم اٹھانا چاہیے۔ آج کی اس مشاورتی میٹنگ میں فتنہ شکیلیت پر قدغن لگانے کے لیے چار تجاویز طے پائیں۔ جمعہ کے خطاب میں فتنہ شکیلیت اور عقائد نزول عیسی وامام مہدی پر گفتگو کی جائیں، مکاتب کے نظام کو مضبوط کیا جائے۔ فتنہ شکیلیت پر گاؤں گاؤں اصلاحی پروگرام منعقد کیے جائیں اور فتنہ شکیلیت کے موضوع پر ضلع کے اہم مقامات پر ورکشاپ منعقد کیے جائیں۔ میٹنگ میں مقامی رکن اسمبلی چودھری یوسف صلاح الدین حافظ ممتاز رحمانی ، مولانا مظاہر الحق قاسمی ، سماجی کارکن وآئی ایس ٹرینر شمیم انور، مولانا انظر عالم قاسمی ، قاری نوراللہ نعمانی ، شاہنواز بدر قاسمی ، مولانا عبدالصمد رحمانی، مفتی کلیم اللہ قاسمی ، ماسٹر نوشاد عالم، قاری مستقیم، ظہیر الدین قاسمی، قاری اختر عالم، مولانا رضوان عالم سمیت ضلع کے سرکردہ علماء، ائمہ ودانشوران نے شرکت کی۔

سارن: سردی لگنے سے بچی کی موت

چھپرہ (اے این بی) بہار میں ضلع سارن کے مشرق تھانہ علاقے میں سردی لگنے سے ایک بچی کی موت ہو گئی۔ پولیس ذرائع نے جمعرات کو یہاں بتایا کہ ضلع کے مشرق تھانہ علاقے کے گاؤں کوراؤ کے رہنے والے راجو نٹ کی بیٹی راگنی کماری (3) اپنے گاؤں کے آنگن واڑی سنٹر 97 پر اپنے دادا کے ساتھ گئی تھی۔ وہاں سے واپس آنے کے دوران اسے ٹھنڈ لگ گئی۔ اہل خانہ راگنی کو علاج کے لیے قریبی صحت مرکز لے گئے، جہاں ڈاکٹر نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ ذرائع نے بتایا کہ اس واقعہ کے بعد گھر والے غصے میں آنگن واڑی سنٹر پہنچ گئے اور شور مچانا شروع کر دیا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس نے موقع پر پہنچ کر مشتعل کنبہ والوں کو سمجھایا۔ لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال بھیج دیا گیا ہے۔

خصوصی اساتذہ کا پران نمبر جلد تیار کیا جائے: سمریندر

چھپرہ: پریورتنکاری پرائمری ٹیچرس ایسوسی ایشن کے ضلع صدر سمریندر بہادر سنگھ نے ڈی ای او ودیا نند ٹھاکر سے ملاقات کی۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ وششٹ اساتذہ کا پرماننٹ ریٹائرمنٹ اکاؤنٹ نمبر جلد از جلد کھولا جائے۔ انہوں نے کہا کہ یکم سے 7 جنوری تک وششٹ اساتذہ نے اپنے اسکولوں میں جوائن کیا ہے۔ محکمہ کی طرف سے ان اساتذہ کو NPS کے تحت لایا گیا ہے۔ اس کے لیے PRAN نمبر بنانا ضروری ہے۔ اس کے بغیر ان کی تنخواہوں کی ادائیگی شروع نہیں ہو سکے گی۔ مسٹر بہادر نے کہا کہ محکمہ نے ابھی تک اس بارے میں کوئی اطلاع یا حکم جاری نہیں کیا ہے۔ ڈی ای او کو میمورنڈم سونپتے ہوئے انہوں نے جلد از جلد حکم جاری کرنے کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ اگر پران نمبر وقت پر تیار نہیں ہوتا ہے تو جنوری کے مہینے کی تنخواہ کی ادائیگی میں تاخیر ہوگی۔

اسرائیل اور حماس کے درمیان جنگ بندی کی مخالفت میں اسرائیلی فوجی کمانڈر کی دھمکی

خورشید فرازی

ویسے تو اسرائیلی وزیراعظم کے متعلق یہ خیال کیا جارہا تھا کہ بنجامن نتین یاہو کٹر انتہا پسندوں کی اولادوں میں سے ایک ہے لیکن ابھی اسرائیل کے داخلی سلامتی کے وزیر اور انتہا پسند سلامتی وزیر، یہودی جماعت کے سربراہ اتمار بین گویر نے بنجامن نتین یاہو کو دھمکی دی ہے کہ اگر انہوں نے غزہ میں جنگ بندی کے لئے حماس کے ساتھ کوئی معاہدہ کیا تو وہ حکومت سے الگ ہو جائیں گے۔ یعنی اب تک جو یہ سمجھا جارہا تھا کہ اسرائیل میں نتین یاہو واحد عربوں کی نفرت رکھنے والا شیطان ہے جس کے دل میں مسلمانوں کے تئیں نفرت ہی نفرت ہے اور اسی نفرت کی انتہا ہے کہ گزشتہ 16 مہینوں سے خونریزی جاری ہے اور اس کے نتیجے میں سرکاری اعداد و شمار کے مطابق 46 ہزار سے زیادہ فلسطینی ہلاک ہو چکے ہیں جبکہ اقوام متحدہ کے مطابق غزہ میں شہید ہونے والوں کی تعداد ڈھائی سے تین لاکھ کے قریب ہے اور 10 ہزار فلسطینی لاپتہ بتائے جا رہے ہیں۔ اسرائیل کے داخلی سلامتی کے وزیر اتمار بین گویر جنگ بندی کے خلاف اپنا موقف اسی انداز میں ظاہر کر رہے ہیں۔ دوسری طرف امریکہ کے رخصت پذیر صدر جو بائیڈن غزہ میں اسرائیلی یرغمالیوں کی رہائی کے لئے اسرائیل پر جنگ بندی کے لئے زور ڈال رہے ہیں۔ علاوہ ازیں امریکہ کے نو منتخب صدر ڈونالڈ ٹرمپ بھی چاہتے ہیں کہ اسرائیلی یرغمالیوں کی رہائی کے لئے اسرائیل جنگ بندی کا معاہدہ جلد از جلد کرے اور اسرائیلی عوام بھی یہی چاہتے ہیں کہ کسی بھی صورت یرغمالیوں کی رہائی کا کام مکمل ہو جائے اور اگر اس کے لئے جنگ بندی کا معاہدہ بھی کرنا پڑے تو وہ بھی کیا جائے۔ ویسے تو اب امید کا اظہار کیا جا رہا ہے کہ 20 جنوری سے پہلے پہلے جنگ بندی معاہدہ عمل میں سامنے آجائے گا مگر اس سلسلے میں بات چیت کے دوران اسرائیل بیرون غزہ میں زبردست بمباری کر رہا ہے اور اوسطاً 70 فلسطینیوں کو ہر روز موت کے گھاٹ اتار رہا ہے اور اس صورتحال پر ساری دنیا خاموش ہے اور مغربی ممالک اگر خاموش ہیں اور فلسطینیوں کی نسل کشی کو دیکھ رہے ہیں تو ان کا مقصد واضح ہے اور وہ یہ ہے کہ اسلام کے خلاف صلیبی جنگ چھیڑ رکھی ہے لیکن عرب ممالک اور اسلامی ممالک جیسے ایران کی خاموشی بہت زیادہ حیرت انگیز ہے۔ چونکہ صلاح کاروں کے درمیان یہ طے پایا ہے کہ حماس اسرائیلی یرغمالیوں کو رہا کرے گا اور اس کے بدلے اسرائیل اور حماس کے درمیان جنگ بندی کا معاہدہ ہوگا اور یہ معاہدہ 20 جنوری سے پہلے پہلے ہوگا۔ لیکن اس مجوزہ معاہدے کو سامنے دیکھ کر اسرائیلی حکومت کے کٹر انتہا پسند وزراء اس معاہدے کے سخت مخالف ہیں۔

وہ نہیں چاہتے کہ حماس کے ساتھ کوئی بھی جنگ بندی کا معاہدہ ہو۔ اسرائیلی وزیر خزانہ سموٹریچ کے مطابق [illegible] کیونکہ اس جنگ بندی کے دوران مہلت پاکر حماس پہلے سے زیادہ مضبوط ہو جائے گا [illegible] گروپ کی نظر میں یہ معاہدہ اسرائیل کے لئے موت کا پروانہ ہوگا [illegible] کے ایک افسر نے کہا کہ اگر حماس کو [illegible] خاتمہ [illegible] لکھا کہ ہمارے پاس یہ آخری موقع ہے کہ ہم غزہ جنگ کے دوران 400 سے زائد

اسرائیلی فوجیوں کی اموات کو حماس کے ساتھ جنگ بندی کر کے ضائع نہ ہونے دیں۔ اس فوجی جنرل کو اپنے 400 اسرائیلی فوجیوں کی موت کا غم ستا رہا ہے اور تین لاکھ فلسطینیوں کی موت اور ان کی نسل کشی کا احساس نہیں ہے۔ [illegible]

☆☆☆☆

گریٹر اسرائیل کا صہیونی تصور

عادل فراز

رواں ہفتے اسرائیلی وزیراعظم نے گریٹر اسرائیل کا نقشہ جاری کر کے تمام ہم نوا عرب ملکوں کو حیران کر دیا۔ اب تک جو عرب ملک اسرائیل کی حمایت میں کمربستہ اور اس کو بحیثیت ایک ریاست تسلیم کر چکے تھے، اُن سے بھی جواب دیتے نہیں بن رہا ہے۔ خاص طور پر اردن، مصر، عرب امارات اور ترکی جیسے ملکوں کے لئے سخت گھڑی ہے جو اسرائیل کے ناجائز وجود کو جائز ٹھہراتے رہے ہیں۔ شام میں اقتدار کی کایا پلٹ ہو چکی ہے اور اب ہیئت تحریر الشام کے روح رواں الجولانی کے ہاتھ میں زمام اقتدار ہے۔ انہوں نے ابھی اس پر کسی ردعمل کا اظہار نہیں کیا۔ اُن سے زیادہ توقع بھی نہیں رکھنی چاہیے کیونکہ بشار الاسد کے شام سے فرار ہونے کے بعد جب اسرائیلی فوجیں شامی سرحدوں میں نفوذ کر رہی تھیں اس وقت الجولانی خاموش تماشائی بنا ہوا تھا۔ اسی طرح اردن جو اسرائیل پر حملے کے لئے اپنی زمین استعمال کرنے کی اجازت دینے کے خلاف تھا، اس کا وجود بھی زیر سوال آ گیا۔ گریٹر اسرائیل کے تازہ نقشے میں فلسطین، شام، لبنان اور اردن کے کچھ علاقے کو اسرائیل کا حصہ قرار دیا گیا ہے۔ چونکہ فی الوقت جنگ اسی خطے میں جاری ہے لہذا تازہ نقشے میں 'گریٹر اسرائیل' کے اصل تصور کو شامل نہیں کیا گیا جس میں ترکی، ایران، مصر، عراق اور عرب امارات بھی شامل ہیں۔ اس سے پہلے ۲۰۲۳ میں اسرائیلی وزیر بیزلیل سموٹریچ نے گریٹر اسرائیل کا نقشہ نشر کیا تھا جس میں اردن کو اسرائیل کا حصہ بتایا گیا تھا۔ اسکے باوجود اردن کے حکمران خواب غفلت سے بیدار نہیں ہوئے اور اسرائیل کی پشت پناہی کرتے رہے۔ البتہ اردن کے عوام اب متواتر احتجاج کے ساتھ کھڑے ہیں اور غرب اردن میں مزاحمتی تحریک پنپ رہی ہے۔

'گریٹر اسرائیل' کے نقشے کا جاری ہونا تھا کہ عرب ملکوں کے پیروں تلے سے زمین نکل گئی۔ اسرائیل جو اس وقت بارود کے ڈھیر پر بیٹھا ہوا ہے، اس سے اس اقدام کی توقع نہیں کی جا رہی تھی۔ مگر دنیا کو یہ سمجھنا ہوگا کہ یہ نقشہ جلد یا بدیر جاری تو ہونا ہی تھا۔ دوسرے یہ مکمل نقشہ نہیں ہے۔ گریٹر اسرائیل کا تصور تو نیل سے فرات تک ہے لہذا یہ نقشہ نہ تو پہلا ہے اور نہ آخری ہوگا۔ سعودی عرب نے اس اقدام کو انتہا پسندانہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس طرح کے اقدامات اسرائیل کے قبضے کو مستحکم کرنے، ریاستوں کی خودمختاری پر اطلاعی حملے جاری رکھنے اور عالمی قوانین کی خلاف ورزی کے عزائم کو ظاہر کرتے ہیں۔ فلسطین اور اردن کی حکومتوں نے بھی اس نقشے کی مذمت کی ہے۔ لیکن کیا ان کے مذمتی بیانات سے ڈر کر اسرائیل اپنے اس منصوبے سے دستبردار ہو جائے گا؟ ہرگز نہیں! اسرائیل کو اچھی طرح معلوم ہے کہ عرب ملکوں میں اتنی جرأت نہیں ہے کہ وہ اس کے فیصلوں کے خلاف سخت اور حتمی موقف اختیار کر سکیں۔ غزہ جنگ کے دوران اس نے مسلم حکمرانوں کی بے غیرتی اور بزدلی کا اچھی طرح مظاہرہ کیا ہے۔

اس نقشے میں فلسطین کے ہونے پر تعجب نہیں ہونا چاہیے کیونکہ اصل جھگڑے کی جڑ تو فلسطین کی سرزمین ہی ہے جہاں اسرائیل بھی موجود ہے اور غزہ بھی۔ البتہ فلسطینی صدر محمود عباس، جو کہ اسرائیل نوازی میں کسی سے پیچھے نہیں ہیں، کو اپنے گریبان میں جھانکنے کی ضرورت ہے۔ ایک طرف جہاں غزہ کے عوام مسلسل اسرائیلی جارحیت کے سامنے استقامت کا مظاہرہ کر رہے ہیں وہیں محمود عباس استعماری طاقتوں کے ہاتھوں کا کھلونا بنے ہوئے ہیں۔ طوفان الاقصیٰ کے بعد حماس کا مقابلہ براہ راست عالمی طاقتوں سے تھا۔ مگر اس دوران اس کے جنگجوؤں کو محمود عباس کی فوج نے بھی مارا جس کی تصدیق خود حماس کے ترجمان نے کی۔ غزہ کے عوام کی جنگ فقط غزہ کے لئے نہیں ہے۔ وہ فلسطینی سرزمین کی آزادی اور مظلوموں کی نجات کے لئے قربانیاں دے رہے ہیں۔ مگر محمود عباس کی حکومت نے غزہ کو ایک الگ ملک تصور کرتے ہوئے اس کے مزاحمتی گروہ کو اپنا دشمن سمجھ کر ختم کرنے کی کوشش کی ہے۔ اگر محمود عباس کی یہی پالیسی رہی تو فلسطین اسی طرح اسرائیل کے توسیع پسندانہ نظام کی زد میں رہے گا۔ سیاسی حریفوں کے خاتمے کے لئے پورے ملک کو اپنی خواہشوں کی بھینٹ نہیں چڑھانا چاہیے، یہ بات محمود عباس کو سمجھنی ہوگی۔

'پرومسڈ لینڈ' کا الساطوری تصور!

اب آیئے سمجھتے ہیں کہ 'گریٹر اسرائیل' کا تصور کیا ہے۔ 'گریٹر اسرائیل' دراصل 'دی پرومسڈ لینڈ' کے تصور پر مبنی ہے۔ اس تصور نے یہودیوں کے بجائے صہیونیت کی کوکھ سے جنم لیا ہے۔ صہیونیت کے بانی تھیوڈور ہرزل کے بانی کے مطابق 'پرومسڈ لینڈ' میں نیل سے فرات تک کے علاقے شامل ہیں۔ اس طرح فلسطین، اردن، مصر، لبنان، عراق، ترکی، ایران، شام اور سعودی عرب جیسے ملک بھی 'گریٹر اسرائیل' کا حصہ سمجھے جاتے ہیں۔ ترک صدر اور خلافت عثمانیہ کی نشأۃ ثانیہ کے خواب سجونے والے طیب اردوگان کو بھی اس پر واضح موقف اختیار کرنا چاہیے۔ یا پھر ترک صدر نے شام کو الجولانی کے حوالے کرنے میں اسی لئے مدد کی ہے تاکہ اس کو گریٹر اسرائیل میں شامل کر دیا جائے۔ تو کیا اب اگلا ہدف ترکیہ نہیں ہوگا؟ خیر! یہ تو آنے والا وقت ہی بتلائے گا کہ شام کے سقوط کے نتائج کیا ہوں گے اور آیا ترکیہ اسرائیل کے توسیع پسندانہ نظام کی زد میں آئے گا یا نہیں!

صہیونیوں کا ماننا ہے کہ ان کی مذہبی کتاب 'بائبل' اور قدیم تاریخی حوالوں کے تناظر میں نیل سے فرات تک کے تمام علاقوں پر ان کا حق ہے۔ جب کہ بعض دانشور 'گریٹر اسرائیل' کو افسانوی تصور مانتے ہیں۔ ان کے مطابق گریٹر اسرائیل سے مراد مشرق وسطیٰ میں موجودہ تمام قدیمی علاقے ہیں جو سلطنت عثمانیہ کا حصہ تھے اور جہاں یہودی بستے تھے۔ غرض کہ 'گریٹر اسرائیل' کا تصور متنازعہ بھی ہے اور موجب فتنہ و فساد بھی۔ اسرائیل نے جو نقشہ سرکاری اکاؤنٹ پر جاری کیا اس میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ اسرائیلی ریاست تقریباً تین ہزار سال قبل قائم ہوئی تھی۔ اس کے پہلے تین بادشاہوں میں شاہ شاؤل، شاہ داؤد اور شاہ سلیمان شامل ہیں جنہوں نے مجموعی طور پر ایک سو بیس سال تک حکومت کی۔ انہی کے دور میں یہودی تہذیب و ثقافت اور معیشت میں ترقی ہوئی جس کی بازیافت کی کوشش اس وقت اسرائیل کر رہا ہے۔ صہیونیوں کا کہنا ہے کہ نو سو اکتیس سال قبل مسیح شاہ سلیمان کی وفات کے بعد داخلی تنازعات اور بھاری ٹیکسوں کی وجہ سے مملکت دو حصوں میں تقسیم ہو گئی: شمال میں مملکت اسرائیل اور جنوب میں مملکت یہودہ۔ شمالی مملکت اسرائیل 209 سال بعد آشوریوں کے ہاتھوں (722 قبل مسیح) اور جنوبی مملکت یہودہ 345 سال بعد بابل کے بادشاہ بخت النصر کے ذریعہ (568 قبل مسیح) ختم ہو گئی۔ یہ تقسیم صدیوں تک تنازعات کا شکار رہی اور یہودی جلاوطنی کی زندگی گذارتے رہے۔ مگر ۱۹۴۸ء میں انہوں نے فلسطین کی سرزمین پر مختلف حیلوں اور سازشوں کے ذریعہ قبضہ کر کے اپنی مستقل ریاست کا اعلان کر دیا۔ فلسطین اور اسرائیل کی اس تقسیم کو آج تک مسلمان تسلیم نہیں کرتے ہیں۔ فلسطینی بھی ۱۹۴۷ء میں ہوئی اس تقسیم کو قبول نہیں کرتے۔

فلسطینی کاز کے حامی اسرائیل کو ناجائز ریاست مانتے ہیں جس کے خلاف اس کے قیام کے فوراً بعد جدوجہد شروع ہو گئی تھی۔ مگر عرب ملکوں کی منافقت اور استعمار نوازی نے اسرائیل کے وجود کو جواز بخشا۔ 'صدی معاہدہ' کے بعد، جو ڈونالڈ ٹرمپ کے داماد جارڈ کشنر کے ذریعہ پیش کیا گیا تھا، یروشلم کو امریکی حمایت سے اسرائیلی پایہ تخت قرار دے دیا گیا جس کو اب تک اکثر مسلمان ملکوں نے تسلیم نہیں کیا۔ اس راہ میں صہیونی کاز مسلسل کوششیں کر رہا تھا اور کامیابی کے آثار بھی نمایاں ہونے لگے تھے مگر طوفان الاقصیٰ نے اس کی امیدوں پر پانی پھیر دیا۔ مسئلہ فلسطین جو صہیونیوں کی سازشوں اور منصوبہ بندی کی بنا پر فراموشی کی نذر ہو رہا تھا، حماس نے ایک بار پھر اس کو دنیا کے سامنے زندہ کر دیا۔ آج دنیا میں سب سے زیادہ مسئلہ فلسطین کے حل پر گفتگو ہو رہی ہے جس کا اسرائیل کو بھی شدت سے احساس ہے۔ گریٹر اسرائیل کا تازہ نقشہ اس کے عدم تحفظ اور نفسیاتی کشمکش کو بھی ظاہر کرتا ہے۔ دیکھنا یہ ہے کہ اسرائیل کی اس توسیع

ہماری زندگی میں والد کی اہمیت

ازقلم:۔ ابوالکلام انصاری (باسیہ یا)۔ اسسٹنٹ ٹیچر فیض احمد فیض اردو ہائی اسکول۔ مغربی بنگال، ہندوستان

والد کے لغوی معنیٰ 'باپ' کے ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمارے والدین کو ذریعہ بنا کر ہمیں اس دنیا میں آنے کا شرف عطا فرماتا ہے۔ ہمارے والدین ہماری پیدائش کا ذریعہ ہے۔ ان ہی میں سے ایک عظیم ہستی ہمارے والد محترم ہے۔ والد کی ہمارے زندگی میں بہت اہمیت ہیں۔ والد کے ذریعہ ہی ہمیں ولادت کا شرف حاصل ہوا۔ والد ہی ہماری کفالت فرماتے ہیں اور ہماری زندگی کے ہر ضروریات کو پورا کرنے کے لئے اپنا ہر چیز قربان کر دالتے ہیں۔ والد ہمیں قدرتی ماحول اور سماج میں مطابقت کا ہنر سکھاتے ہیں۔ والد ہمارے لئے بہترین تعلیم و تربیت کا اہتمام کرتے ہیں۔ انہیں باتوں کو مدنظر رکھتے ہوئے جارج ہربرٹ نے کہا ہے کہ "ایک باپ سو اسکول اساتذہ سے بڑھ کر ہے"۔ والد ہماری ہر طرح سے رہنمائی فرماتا ہے اور ہماری کامیابی کی راہوں کو آسان سے آسان تر بناتے ہوئے ممکن بنا ڈالتا ہے۔ والد واحد شخص ہوتا ہے جو چاہتا ہے کہ ہم اس سے زیادہ کامیاب ہو۔ والد ہمارے لئے چھت کے مانند ہوتا ہے جو ہماری ہر اعتبار سے حفاظت فرماتا ہے۔ والد ہمارے لئے اللہ تعالیٰ کا عطا کردہ ایک عظیم نعمت ہے۔

جب ہمارے والد کی ہمارے اوپر اتنے بے شمار احسانات ہیں تو ہمارے اوپر بھی ان کے تئیں بہت ساری ذمہ داریاں عائد ہوتی ہے۔ والد کی عظمت کا لحاظ کرتے ہوئے ان کی اطاعت، فرمانبرداری، خدمت اور تعظیم کر کے ان کی رضا حاصل کی جائے تو اللہ پاک کی طرف سے ہمیں دین و دنیا کی کامیابیاں، سعادتیں اور جنت جیسی نعمتیں مل سکتی ہیں۔ اگر ہم اللہ کو راضی کرنا چاہتے ہیں تو والد کو راضی کرنا ہوگا۔ ہمارے پیارے نبی ﷺ نے فرمایا ہے کہ "اللہ تعالیٰ کی رضا باپ کی رضامندی میں ہے اور اللہ تعالیٰ کی ناراضگی باپ کی ناراضگی میں ہے۔" (ترمذی)

پیارے نبی ﷺ نے دوسری جگہ ارشاد فرمایا کہ "باپ جنت کا دروازہ ہے، اب یہ تمہاری مرضی ہے کہ چاہے (والد کی نافرمانی کر کے) اس (دروازے) کو ضائع کر دو یا (والد کی خدمت کر کے) اسے اپنے لئے محفوظ کر لو۔" (ترمذی)

والد کی خدمت کر کے اللہ سے اپنے لئے دعا قبول کرائی جا سکتی ہے۔ جیسا کہ ہمارے نبی ﷺ نے فرمایا ہے کہ "تین دعائیں ضرور قبول ہوتی ہیں، ان کی قبولیت میں کوئی شک نہیں: مظلوم کی دعا، مسافر کی دعا اور باپ کی اپنی اولاد کے لئے دعا۔" (ابن ماجہ)

والد کے اوپر اپنے مال میں سے مال خرچ کرنا چاہئے۔ کیونکہ آپ ﷺ نے فرمایا ہے کہ "تو اور تیرا مال سب تیرے باپ کا ہے۔" والد کے ساتھ حسن سلوک کرنا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ قرآن شریف کے سورۃ بنی اسرائیل میں فرماتا ہے کہ "اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو اور ماں باپ کے ساتھ بھلائی کرو۔ اگر ان دونوں میں سے ایک یا دونوں بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو ان کو اُف تک نہ کہو۔ اور ان کو نہ جھڑکو بلکہ ان سے نرمی سے بات کرو اور اپنے بازوؤں کو نرمی اور عاجزی سے ان کے سامنے پھیلاؤ۔" والد کے لئے دعا بھی کرتے رہنا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ قرآن شریف کے سورۃ بنی اسرائیل میں فرماتا ہے کہ "والدین کے لئے دعا رحمت کرو۔ اے میرے پروردگار! تو ان پر اس طرح رحم فرما جس طرح ان لوگوں نے بچپن میں مجھ پر رحمت اور شفقت کی۔" والد کی خدمت بھی کرتے رہنا چاہئے۔

ایک مرتبہ حضرت جبرئیل نے نبی ﷺ کے سامنے بددعا فرمائی کہ ہلاک ہو جائے وہ شخص جو اپنے والدین کو بڑھاپے کی حالت میں پائے اور ان کی خدمت کر کے جنت نہ حاصل کر سکے تو آپ ﷺ نے جواب میں فرمایا آمین۔

آخر میں والد کی شان میں ایک شعر پیش کر کے اپنی بات ختم کرتا ہوں کہ:

مجھ کو چھاؤں میں رکھا اور خود بھی وہ جلتا رہا ☆ میں نے دیکھا اک فرشتہ باپ کی پرچھائیں میں

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا جمعہ، ۱۷ جنوری ۲۰۲۵ء

مقبوضہ کشمیر کو شامل کئے بغیر جموں و کشمیر نامکمل ہے: راج ناتھ سنگھ

ملک کے وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے ایک مرتبہ پھر سے یہ دعویٰ دہرایا کہ جموں کشمیر اس وقت تک نامکمل ہے جب تک اس میں پاکستان مقبوضہ کشمیر شامل نہ کر لیا جائے۔ ساتھ ہی انہوں نے پڑوسی ملکوں کو متنبہ کیا کہ وہ اپنے ایریا میں جو متعدد دہشت گردی کے کیمپ چلا رہے ہیں اس کا انجام ٹھیک نہ ہوگا۔ جموں کشمیر اس وقت تک نامکمل ہے جب تک کہ پاکستان مقبوضہ کشمیر (پی او کے) کو جموں کشمیر میں شامل نہ کر لیا جائے۔ پاکستان کے لئے پی او کے صرف ایک غیر ملکی علاقہ ہے جس پر اس کا کوئی حق نہیں ہونا چاہئے۔ پی او کے کی زمین صرف دہشت گردوں کی تربیت کا بزنس چلانے کے لئے ہے اور مجھے اس کی مفصل اطلاع مل چکی ہے کہ پی او کے میں بہت سارے دہشت گردوں کے تربیتی کیمپ چل رہے ہیں جہاں کم عمر اور بالکل کمسن لڑکوں کو جذباتی باتوں کے ذریعہ گمراہ کر کے انہیں دہشت گردی کے گُر سکھائے جاتے ہیں۔ پاکستان ان تمام دہشت گردانہ کیمپوں کو ختم کر دے بصورت دیگر......! مسلح افواج کے نویں ویٹرنس (کہنہ مشق) ڈے کے موقع پر کشمیر کے ضلع اکھنور میں راج ناتھ سنگھ نے براہ راست پاکستان کو دھمکی دینے کے بجائے تجاہل عارفانہ سے کام لیتے ہوئے درپردہ اپنے پڑوسی ملکوں کو برے نتائج سے خبردار کرتے ہوئے یہ بات کہی۔ راج ناتھ سنگھ نے کہا کہ مرکزی حکومت جس کی قیادت لال بہادر شاستری کر رہے تھے، انہوں نے جو اقدامات کئے تھے وہ ایسے تھے جس کے ذریعہ سرحد پار سے جاری دہشت گردی کا قصہ پاک ہو جاتا لیکن انہوں نے یہ نہیں کیا جبکہ ہند پاک کے درمیان شروع ہوئی جنگ کے موقع پر ایک اچھا موقع ملا تھا۔ 1965 میں ہند پاک کے درمیان خونریز جنگ لڑی گئی تھی اور یہ جنگ اسی مقام اکھنور میں لڑی گئی تھی۔ اور اس جنگ میں انڈیا نے پاکستان کو منہ توڑ جواب دیا تھا، اس وقت پاکستان نے ناجائز طریقے سے انڈیا میں دراندازی شروع کرا دی تھی اور اسی وقت سے 1965 سے پاکستان نے دہشت گردی کو اپنا ہتھیار بنا لیا تھا۔ لیکن اس وقت کی مرکزی حکومت کو اس جنگ کے دوران پاکستان کی سرحد پار سے جاری دہشت گردی کو ہمیشہ ہمیشہ کے لئے ختم کر دینے کا اچھا موقع ملا تھا لیکن پتہ نہیں کیوں ایسا نہیں کیا گیا۔ راج ناتھ سنگھ نے مزید کہا کہ ہمارے مسلم بھائیوں نے بھی دہشت گردی کے خلاف لڑتے ہوئے اپنی جانوں کی قربانیاں دیں۔ شاید راج ناتھ سنگھ بی جے پی کے پہلے لیڈر ہیں جن کی زبان سے مسلمانوں کی قربانیوں کی بات سنی گئی ورنہ نریندر مودی، امیت شاہ کی زبان سے مسلمانوں کے خلاف صرف اور صرف نفرت کا اظہار پایا گیا۔ لیکن پتہ نہیں کیسے ان کی زبان سے مسلمانوں کی قربانیاں بھی یاد آ گئیں، شاید بہت جلد راج ناتھ سنگھ کو کنارا کیا جائے گا کیونکہ بیان کا یہ حصہ وی ایچ پی، بجرنگ دل، ہندو مہاسبھا کو بالکل پسند نہیں آئے گا اور ممکن ہے اب تک بی جے پی کے گرو گھنٹالوں کے آگے آگ لگانے والی بات شروع بھی کر دی گئی ہوگی۔

راج ناتھ سنگھ کا کہنا ہے کہ 80 فیصد دہشت گرد جو ہندوستان میں دراندازی کرتے ہیں ان کا تعلق پاکستان سے ہوتا ہے۔ اس وقت ضرورت اس بات کی ہے کہ درمیانی خلاء کے درمیان ایک پل کی تعمیر کی جائے جو کشمیر کو پورے ملک سے جوڑ دینے میں پہل کرے۔ اس سلسلے میں جموں کشمیر کی موجودہ حکومت جو عمر عبداللہ کی قیادت میں ہے وہ اس سلسلے میں پہل کر چکی ہے۔ وہاں موجود وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ ہم یہ دیکھ چکے ہیں کہ جموں کشمیر کے لوگوں نے ایک پرامن زندگی کی بحالی کے لئے بہت ساری قربانیاں دی ہیں اور اب یہ ہمارا فرض ہے کہ ہم ان کی قربانیوں کا اعتراف کریں اور ان کی ان تمام ضرورتوں کو پورا کریں اور ان کی زندگی کو بہتر سے بہتر آرام دہ اور پرامن بنا سکیں، انہوں نے برسہا برس تک صرف قربانیاں دی ہیں اور اپنے بہت سارے عزیزوں کو بچھڑتے، رخصت ہوتے دیکھا ہے، انہوں نے بے حساب آنسو بہائے ہیں، لہذا ہمارا فرض بنتا ہے کہ ہم آگے بڑھیں اور ان کے آنسوؤں کو خشک کر کے ان کے دلوں میں خوشیاں بھر دیں۔ وزیر دفاع نے اکھنور میں پڑوسی ملکوں کو متنبہ کرنے کے نام پر صرف پاکستان کے خلاف اپنے دل کا غبار نکالا ہے لیکن ایک طرف چین اور دوسری طرف بنگلہ دیش سرحدوں کے درمیان کیا گل کھلا رہے ہیں اس پر راج ناتھ سنگھ نے روشنی ڈالنے کی ضرورت نہ سمجھی جبکہ دونوں ملکوں کے درمیان سرحدوں کے بیچ موسم سازگار نہیں ہے۔ (خ الف ف)

نبی آخر الزماں حضرت محمدؐ کا عُمرہ اور حج

ڈاکٹر محمد مظہر حسین
عالم گنج، پٹنہ

دو ڈھائی مہینے کے بعد یعنی ماہ شوال المکرم سے حج کا مہینہ شروع ہو جائے گا۔ تمام ماہ شوال، ذیقعدہ اور ذی الحجہ کے ۱۲ دن حج کے مہینے ہیں۔ حج کے معنی ہیں قصد اور ارادہ کرنے کے۔ یعنی عبادت کی غرض سے خانہ کعبہ کا قصد کرنا۔ اور عمرہ کے معنی صرف زیارت کے ہیں۔ دونوں عربی الفاظ ہیں۔ عملی طور پر حج اور عمرہ میں کیا فرق ہے اور حج کی ابتداء کب ہوئی، اس سلسلے میں تاریخ کے مطالعہ سے پتہ چلتا ہے کہ جب آدمؑ دنیا میں اُترے تو حضرت جبرائیلؑ امین کی رہنمائی میں مکہ مکرمہ پہنچے۔ حضرت جبرائیلؑ نے بیت اللہ کی بنیادیں ظاہر کر دیں۔ پھر فرشتوں کی مدد سے آدمؑ نے اس کی تعمیر کی اور پھر آدمؑ کو اس کا طواف کرنے کا حکم ہوا۔ لیکن طوفان نوحؑ میں یہ عمارت ختم ہو گئی تو پھر حضرت ابراہیمؑ اور حضرت اسماعیلؑ نے ملکر اس کی تعمیر کی اور تعمیر کے بعد اللہ کے حکم سے حج کے لئے اعلان کیا۔ یہیں سے حج کی ابتداء ہوئی۔ حضرت نوحؑ کے بعد ان کے بیٹوں سے دنیا آباد ہوئی تو بت پرستی شروع ہو گئی۔ بت پرستی کے خلاف حضرت ابراہیمؑ نے جدوجہد کی اور اپنے وطن سے ہجرت کر فلسطین اور حجاز کو اپنا مسکن بنایا اور مکہ پہنچ کر خانہ کعبہ کی تعمیر کی اور حج کی شروعات کی لیکن حج کی وہ صورت نہیں تھی جو آج ہے۔ فتح مکہ سے پہلے تک مشرکین اپنے طریقے پر ننگے ہو کر حج کرتے تھے۔ ۸ھ ہجری میں فتح مکہ کے بعد مسلمانوں نے اپنے طریقے پر اور مشرکین نے اپنے طریقے پر حج کیا۔ ۹ھ ہجری میں سورۃ توبہ کی آیت نازل ہوئی جس میں یہ حکم نازل ہوا :۔ ''مشرکین نجس ہیں، اس سال کے بعد وہ مسجد حرام کے قریب نہ آئیں''۔ فتح مکہ کے بعد آپؐ نے سنہ ۸ ہجری میں حج کیا اور سنہ ۹ ھجری میں۔ اسی سال یعنی ۹ ھجری میں حج کی فرضیت کا حکم نازل ہوا (سورۃ آل عمران، آیت ۹۷) تو آپؐ نے ۱۰ھ ہجری میں حج ادا کیا۔ یہی رسول اللہؐ کا پہلا اور آخری حج تھا جسے دنیا حجۃ الوداع کے نام سے جانتی ہے۔ ۲۵ر ذیقعدہ کو آپؐ ایک لاکھ ۲۴ر ہزار صحابہ کرام کے ساتھ حج کے لیے روانہ ہوئے۔ ۴ر ذی الحجہ کو قافلہ مکہ پہنچا۔ ۹ ذی الحجہ کو عرفات کے میدان میں جبل رحمت کے سامنے مسجد نمرہ میں آپؐ نے اصول اسلام پر فصیح و بلیغ خطبہ دیا۔ اسی اجتماع کے موقع پر عرفات کے میدان میں جمعہ کے روز وہ آخری پیغام نازل ہوا جس میں دین کے مکمل ہونے کی بشارت دی گئی اور قرآن کی سورۃ مائدہ کی آیت نمبر ۳ نازل ہوئی۔ حضورؐ کا یہ پہلا اور آخری حج تھا۔ اسی موقع پر آپؐ نے عمرہ اور حج کے فرق کو بتایا اور دونوں کی ادائیگی کے طریقے تفصیل سے بتائے۔ عمرہ اور حج کی یہی صورت جب تک دنیا قائم ہے، موجود رہے گی۔ نبی کریمؐ کا عمرہ : نبی کریمؐ نے ہجرت کے بعد چار عمرے کئے اور وہ سب کے سب ذی القعدہ کے مہینے میں تھے (سوائے اس عمرہ کے جو آپؐ نے حجۃ الوداع کے ساتھ ادا کیا)۔ پہلا عمرہ : ماہ شوال ۶ ھجری میں آپؐ نے خواب میں دیکھا کہ صحابہ کرام کے ساتھ خانہ کعبہ میں داخل ہو رہے ہیں۔ لہٰذا آپؐ نے عمرہ یعنی زیارت کعبہ کا عزم فرمایا۔ ماہ ذیقعدہ ۶ ھجری میں آپؐ ایک ہزار چار سو صحابہ کرام کے ساتھ مدینہ سے مکہ کی جانب روانہ ہوئے۔ عمرہ کا احرام باندھا اور قربانی کے ستر اونٹ ہمراہ لئے۔ آپؐ کا مقصد صرف بیت اللہ کی زیارت تھا لیکن مقام حدیبیہ کے پاس مشرکین نے آپؐ کو خانہ کعبہ تک پہنچنے سے روک دیا۔ مختصر یہ کہ ایک صلح نامہ تیار ہوا جو ''صلح حدیبیہ'' کے نام سے موسوم ہے۔ اس صلح نامہ میں ایک شرط یہ تھی کہ مسلمان اس سال عمرہ نہ کریں۔ آئندہ سال آکر عمرہ کرینگے۔ چنانچہ آپؐ نے مقام حدیبیہ میں ہی اونٹوں کی قربانی کی، سر منڈوائے اور احرام کھول کر وہیں سے مدینہ واپس ہو گئے۔ دوسرا عمرہ : شروع ذیقعدہ ۸ ھجری میں آپؐ نے ان تمام صحابہ کرام کو تیاری سفر کا حکم دیا جو گزشتہ سال صلح حدیبیہ کے موقع پر آپؐ کے ہمراہ تھے۔ صلح نامہ کی شرط کے مطابق آپؐ مدینہ سے عمرہ کے لیے روانہ ہوئے۔ مکہ میں داخل ہوئے۔ بیت اللہ کے روبرو پہنچکر آنحضرتؐ نے مسلمانوں کو حکم دیا کہ کندھوں کو برہنہ کر او احرام کا کپڑہ بغل کے نیچے سے نکال کر گردن کے گرد لپیٹ لینے کے بعد مستعدی سے دوڑتے ہوئے سرگرمی کے ساتھ بیت اللہ کا طواف کرو۔ آنحضرتؐ اور مسلمانوں نے مکہ میں تین دن قیام فرمایا۔ ارکان عمرہ سے فارغ ہو کر مکہ سے باہر تشریف لے گئے۔ تیسرا عمرہ : ۱۰ ھجری میں آپؐ نے حجۃ الوداع کے ساتھ ادا کیا۔ اس کی تفصیل حج کے موضوع میں آگے آئیگی۔ چوتھا عمرہ : جو آپؐ نے مکہ کے مقامی میقات جعرانہ سے احرام باندھکر ادا فرمایا۔ نبی کریمؐ نے جتنے عمرے کئے سب مکہ مکرمہ میں داخل ہوتے ہوئے کیے اور یہ ثابت نہیں ہے کہ کوئی بھی عمرہ مکہ سے باہر نکل کر کسی میقات سے کیا ہو۔ صرف حضرت عائشہؓ کو آپؐ نے تنعیم سے احرام باندھ کر عمرہ کرنے کی اجازت دی تھی کیونکہ وہ ایام حیض کی وجہہ سے حج سے پہلے اپنے قافلہ کے ساتھ عمرہ نہیں کر سکتی تھیں۔ نبی کریمؐ کا حج : ۹ ھجری میں جب حج کی فرضیت کی آیت نازل ہوئی (سورۃ آل عمران، آیت ۹۷) تو رسول اللہ نے حج کا عزم کیا۔ لوگوں کو معلوم ہوا تو سب نے تیاریاں شروع کر دیں۔ ۲۴ر ذیقعدہ ۱۰ ھجری کو آپؐ ظہر کی چار رکعت نماز پڑھ کر احرام باندھ کر روانہ ہوئے۔ روانگی سے قبل ایک خطبہ دیا جس میں احرام اور اس کے واجبات و سنن کی تعلیم دی۔ مقام ذوالحلیفہ پہنچ کر عصر کی دو رکعت نماز پڑھی، پھر رات بھر یہیں قیام کیا۔ یہاں آپؐ نے پوری پانچوں وقتوں کی نماز یں پڑھی۔ تمام ازواج مطہرات ہمراہ اور رفیق سفر تھیں۔ نبی کریمؐ نے حج قران کا احرام باندھا تھا جس کے ثبوت میں بہت ساری احادیث ہیں۔ حج قران میں عمرہ اور حج دونوں کا ایک ساتھ احرام باندھا جاتا ہے۔ پھر مصلے پر بیٹھ کر بہ آواز بلند تلبیہ کہا، پھر اونٹنی پر سوار ہو کر حج و عمرہ کا اور کبھی صرف حج کا تلبیہ بہ آواز بلند کہیں۔ آپؐ نے صحابہ کرام کو حج کی تینوں قسموں۔ قران، تمتع اور افراد۔ جس کا وہ چاہیں احرام باندھنے کا اختیار دے دیا تھا۔ پھر مکہ سے قریب ہونے کے وقت قربانی کا جانور نہ رکھنے والے حضرات کو حکم دیا کہ وہ عمرہ کر کے احرام کھول دیں اور حج قران کی نیت ختم کر دیں۔ پھر آپؐ نے فرمایا کہ جس شخص کے پاس قربانی کا جانور نہ ہو تو اس کو چاہئے کہ وہ صرف عمرہ کا احرام باندھے اور جس شخص کے پاس قربانی کا جانور ہو تو وہ یہ نہ کرے۔ پھر آپؐ جب مکہ مکرمہ پہنچ گئے تو جن کے پاس قربانی کا جانور نہ تھا انہیں لازمی طور پر حکم دے دیا کہ اسے عمرہ میں تبدیل کر دیں اور عمرہ کے بعد حلال ہو جائیں اور جس کے پاس جانور ہے تو وہ احرام میں رہیں اور پھر یہ بتایا کہ یہ حکم ہمیشہ کے لیے ہے۔ پھر آپؐ مقام ذی قویٰ پر پہنچے۔ وہاں ۴ر ذی الحجہ، اتوار کی شب گذاری اور فجر کی نماز ادا کر کے غسل فرمایا اور مکہ مکرمہ کیلئے روانہ ہو گئے۔ چاشت کے وقت مسجد میں داخل ہوئے۔ امام طبری نے ذکر کیا ہے کہ آپؐ باب عبد مناف جسے باب بنی شیبہ کہا جاتا ہے، داخل ہوئے تھے۔ پھر آپؐ نے بیت اللہ کو سامنے کر کے دعاء فرمایا۔ جب آپ بیت اللہ کو دیکھتے تو یہ دعاء پڑھتے تھے۔ ترجمہ ''اللہ اس گھر کو اور زیادہ عزت و عظمت اور بزرگی اور رعب عطا فرما''۔ جب آپؐ مسجد حرام میں داخل ہوئے تو تحیۃ المسجد نہیں پڑھی کیونکہ بیت اللہ کا طواف ہی تحیۃ المسجد ہے۔ جب حجر اسود کے بالمقابل ہوئے تو اُسے بوسہ دیا۔ پھر دائیں جانب چلے اس وقت آپؐ باب کعبہ کے پاس یا میزاب کے نیچے یا کعبہ کی پشت پر یا گوشوں کے پاس کھڑے ہو کر کوئی مخصوص دعاء نہیں فرمائی اور نہ طواف کے دوران کوئی معین دعائیں مخصوص فرمائیں۔ البتہ دونوں رکن یعنی رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان آپؐ سے یہ دعاء پڑھنا ثابت ہے۔ سورۃ بقرہ کی آیات نمبر ا تا ۳ (ترجمہ۔ اے ہمارے رب ہمیں دنیا میں بھی بھلائی دے اور آخرت میں بھی بھلائی دے اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا'' (مختصر زادالمعاد، صفحہ ۱۰۷)۔ آپؐ نے طواف کے تین چکروں میں رمل کیا اور اضطباع کیا۔ آپؐ جب حجر اسود کے سامنے ہوتے تو اس کی طرف اشارہ کرتے اور اسے اپنی چھڑی کی نوک سے چھو کر اسے بوسہ دیتے تھے۔ آپؐ سے ثابت ہے کہ آپؐ نے رکن یمانی کا بھی استلام کیا ہے لیکن استلام کے بعد بوسہ دینا ثابت نہیں ہے۔ آپؐ جب رکن یمانی کو چھوتے تو بسم اللہ واللہ اکبر کہتے اور جب حجر اسود کے پاس پہنچتے تو صرف اللہ اکبر کہتے تھے۔ طواف کے بعد آپؐ جب مقام ابراہیم کے پیچھے آئے تو سورہ بقرہ کی آیت نمبر ۱۲۵ پڑھی، پھر دو رکعت نماز پڑھی، پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ الکافرون اور دوسری رکعت میں سورۃ اخلاص تلاوت فرمائی۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد آپ حجر اسود کے پاس تشریف لائے اور اس کا بوسہ لیا پھر سامنے کے دروازے سے صفا کی طرف نکل آئے اور قریب ہو کر مخصوص آیت کریمہ کی تلاوت کی۔ پھر کوہ صفا پر چڑھ کر بیت اللہ کی طرف رُخ کیا اور اللہ اکبر کہہ کر مخصوص دعاء پڑھی۔ اس طرح تین مرتبہ یہ دعائیں فرمائیں پھر سعی کرتے ہوئے مروہ کی طرف چلے۔ نشیب میں پہنچکر دوڑنے لگے پھر جب وادی سے نکل آئے تو معمول کے مطابق چلنے لگے۔ جب مروہ پر پہنچے تو اس پر چڑھ کر بیت اللہ کا رُخ کر کے اللہ تعالیٰ کی تکبیر و توحید بیان کی اور جو دعائیں صفا پر کی تھیں یہاں پر بھی کیں۔ سعی سے فارغ ہو گئے تو ان تمام لوگوں کو جن کے ہمراہ قربانی کے جانور نہ تھے، ہدایت کی کہ اب حلق یا قصر کروالیں اور احرام اُتار دیں اور پوری طرح حلال ہو جائیں کیونکہ عمرہ کے ارکان پورے ہو گئے۔ اور آٹھویں ذی الحجہ تک اسی طرح رہیں۔ آپؐ کے ساتھ قربانی کا جانور تھا اس لئے آپؐ نے ان تمام لوگوں کو جن کے پاس قربانی کے جانور تھے احرام میں باقی رہنے کا حکم دیا۔ مکہ مکرمہ میں چار دن قیام کے دوران نماز قصر ادا فرمائے اور جمعرات کے دن چاشت کے وقت مسلمانوں کے ساتھ منیٰ تشریف لے گئے۔ جنہوں نے احرام کھول دیا تھا وہ اپنے قیام گاہ سے حج کا احرام باندھ کر نکلے۔ جب آپؐ منیٰ پہنچے تو وہاں ظہر و عصر کی نماز ادا کی اور وہیں شب گذاری۔ جب صبح ہوئی تو عرفات کو روانہ ہوئے۔ عرفات میں مشرقی حصہ میں مقام نمرہ کے پاس آگئے تھے۔ خیمہ نصب کر دیا گیا۔ اس میں آپؐ نے قیام کیا۔ سورج ڈھلنے کے بعد قصواء اونٹنی پر سوار ہو کر وادیٔ عرنہ کے نشیبی حصہ تک گئے۔ اسی مقام سے سواری پر بیٹھے ایک عظیم الشان خطبہ دیا جس میں آپؐ نے اسلامی اصول و قواعد کی وضاحت کی اور جاہلی رسم و رواج کی تردید فرمائی۔ جان و مال، عزت و آبرو کی حُرمت کا اعلان فرمایا جسے دوسرے اہل مذاہب نے بھی تسلیم کیا تھا۔ جب خطبہ ختم ہوا تو حضرت بلالؓ نے آذان دی، پھر اقامت ہوئی، پھر آپؐ نے سرّی قرأت سے ظہر کی دو رکعت ادا کی اور یہ جمعہ کا دن تھا۔ اس سے یہ معلوم ہوا کہ مسافر پر جمعہ کی نماز فرض نہیں۔ پھر دوبارہ اقامت ہوئی اور آپؐ نے عصر کی بھی دو رکعتیں ادا کیں۔ آپؐ کے ہمراہ اہل مکہ بھی تھے انہوں نے بھی قصر اور جمع کر کے نماز ادا کی۔ آپؐ نے فرمایا کہ عرفات پورے کا پورا جائے وقوف ہے اور لوگوں کو حکم دیا کہ وہ اپنے اپنے مشاعر میں ٹھہرے رہیں اور وہیں وقوف کریں کیونکہ یہ حضرت ابراہیمؑ کی میراث ہے۔ عرفات میں مانگی جانے والی بہت سی دعائیں منقول ہیں۔ اسی مقام پر نبی کریمؐ پر سورۃ المائدہ کی آیت ۳ نازل ہوئی جس میں فرمایا گیا کہ ''آج ہم نے آپ کا دین مکمل کر دیا اور آپ پر اپنی نعمت پوری کر دی اور دین اسلام آپ کے لئے پسند کیا''۔ جب آفتاب غروب ہو گیا اور زردی ختم ہو گئی تو آپؐ عرفات سے چل پڑے۔ اس موقع پر آپؐ فرماتے رہے۔ ''اے لوگو! سکون و اطمینان سے چلو کیونکہ تیز چلنا نیکی نہیں ہے''۔ آپؐ زمین کے راستے سے واپس ہوئے اور آپؐ سارے راستہ میں مسلسل تلبیہ کہتے رہے۔ پھر آپؐ مزدلفہ پہنچے اور نماز کیلئے وضو کیا اور اذان کا حکم دیا اور اقامت کے بعد مغرب کی نماز ادا کی۔ پھر دوبارہ اقامت کہی گئی اور عشاء کی نماز ادا کی گئی یعنی دونوں وقت کی نمازیں ایک ساتھ ادا کی گئیں۔ پھر آپؐ سو گئے یہاں تک کہ صبح ہو گئی۔ پھر آپؐ نے منیٰ روانگی کا حکم دیا اور لوگوں کو تاکید کی کہ آفتاب نکلنے سے پہلے کنکریاں نہ ماریں۔ احادیث سے یہ ثابت ہے کہ بیماری یا بڑھاپے کا عذر ہو تو آفتاب نکلنے سے پہلے کنکری مارنا جائز ہے۔ طلوع فجر کے بعد اول وقت میں نماز فجر ادا کی اور اس کے لیے آذان و اقامت کہی گئی۔ پھر سوار ہو کر مشعر حرام کے پاس آئے اور قبلہ رخ ہو کر دعاء، تضرع، تکبیر و تہلیل و ذکر الٰہی میں مشغول ہو گئے۔ حتیٰ کہ کافی روشنی ہو گئی تو مزدلفہ کی اسی جگہ کھڑے ہو کر یہ فرمایا کہ پورا مزدلفہ وقوف کی جگہ ہے۔ یہیں آپؐ نے حضرت عبداللہ ابن عباس کو حکم دیا کہ رمی الجمار کے لیے سات کنکریاں چُن لیں۔ جب آپؐ وادیٔ محسر سے گذرنے لگے تو رفتار تیز کر دی۔ آپؐ کا طریقہ یہی تھا کہ جب ان مقامات سے گذرتے جہاں قوموں پر عذاب نازل ہوا ہے تو آپ تیزی سے نکل جاتے۔ وادیٔ محسر میں اصحاب فیل پر عذاب نازل ہوا تھا۔ طلوع آفتاب کے بعد سواری پر سے یکے بعد دیگرے سات کنکریاں پھینکیں۔ ہر کنکری پر تکبیر کہتے تھے اور لبیک کہنا بند کر دیا تھا۔ پھر آپؐ منیٰ واپس آئے اور ایک فصیح و بلیغ خطبہ دیا جس میں لوگوں کو قربانی کے دن کی حرمت و عظمت اور فضیلت بیان کی اور مکہ مکرمہ کی تمام شہروں پر فضیلت سے آگاہ کیا اور حکم فرمایا کہ کتاب اللہ کے مطابق حکمرانی کرنے والوں کی اطاعت کریں، مزید ارشاد فرمایا کہ مجھ سے مناسک حج سیکھ لیں۔ مزید فرمایا کہ ''اپنے رب کی عبادت کرو اور پانچوں نمازیں پڑھو اور مہینے کے روزے رکھو۔ جب حکم دیا جائے تو اطاعت کرو اور اپنے رب کی جنت میں داخل ہو جاؤ''۔ پھر آپؐ نے لوگوں کو الوداع کیا تو لوگ کہنے لگے یہ حجۃ الوداع ہے۔ پھر آپؐ منیٰ میں قربانی کے مقام پر تشریف لے گئے۔ وہاں آپؐ نے اونٹوں کی قربانی دی۔ پھر اس جگہ سے چلے گئے۔ قربانی سے فارغ ہونے کے بعد آپؐ نے سر کا حلق کروایا۔ پھر نبی کریمؐ ظہر سے قبل سوار ہو کر مکہ مکرمہ کی طرف تشریف لے گئے اور طواف افاضہ کیا اور یہی آپؐ کا طواف زیارت بھی تھا۔ اس موقع پر نہ تو کوئی دوسرا طواف کیا اور نہ سعی کی طواف افاضہ اور طواف وداع دونوں میں آپؐ نے رمل نہیں کیا بلکہ صرف طواف قدوم میں رمل کا ثبوت ہے۔ پھر آپؐ زمزم کے پاس تشریف لائے اور آپؐ نے کھڑے ہو کر پانی پیا۔ پھر منیٰ واپس آکر وہیں رات گذاری۔ جب صبح ہوئی تو جمرات کی طرف پیدل تشریف لے گئے اور جمرہ اولیٰ سے شروع کیا۔ تیسرے جمرہ تک ہر ایک پر سات کنکریاں پھینکیں۔ ہر کنکری پر تکبیر کہتے اور جب سات پوری ہو جاتیں تو ہاتھ اُٹھا کر دعاء کرتے تھے۔ کنکریاں پھینکنے کے بعد ہی آپؐ واپس ہوئے۔ دوران عمرہ اور حج بہت سی اصطلاحات استعمال کئے گئے ہیں جن کی تفصیل انشاءاللہ الگ سے دوسرے مضمون میں پیش کی جائیگی۔ ۲۰۲۵ء کے عازمین حج اگر چاہیں تو تفصیل کے لیے اس ناچیز کی کتاب ''حج تمتع'' کا مطالعہ کر سکتے ہیں۔

رابطہ:9708380290

سورۃ النحل: ایک مختصر تعارف

محمد عبدالحفیظ اسلامی

اس مکی سورہ کی آیت 8 (وَ اَوۡحٰی رَبُّکَ اِلَی النَّحۡلِ) میں النحل کا لفظ استعمال ہوا ہے اس لئے اس سورۃ کا نام بھی النحل رکھا گیا ہے۔ اس کی آیات 128، کلمات 2840 اور حروف کی تعداد 7700 ہے۔ یہ بھی ان سورتوں میں شامل ہے جو حضور سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی مکی زندگی کے آخری دور میں نازل ہوئیں؛ اور اس دور کے سخت حالات کا تذکرہ گزشتہ سورتوں کے تعارف میں آچکا۔ حضرت مودودی علیہ الرحمہ لکھتے ہیں کہ ''متعدد اندرونی شہادتوں سے اس کے زمانہ نزول پر روشنی پڑتی ہے۔ مثلاً آیت 41 کے فقرے ''وَالَّذِیۡنَ ہَاجَرُوۡا فِی اللّٰہِ مِنۡۢ بَعۡدِ مَا ظُلِمُوۡا'' سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ اس وقت ہجرت حبشہ واقع ہو چکی تھی۔ آیت 106 میں مَنۡ کَفَرَ بِاللّٰہِ مِنۡۢ بَعۡدِ اِیۡمَانِہٖ سے معلوم ہوتا ہے کہ اس وقت ظلم و ستم پوری شدت کے ساتھ ہو رہا تھا اور یہ سوال پیدا ہو گیا تھا کہ اگر کوئی شخص نا قابل برداشت اذیت سے مجبور ہو کر کلمہ کفر کہہ بیٹھے تو اس کا کیا حکم ہے۔ آیات 112 تا 114 وَضَرَبَ اللّٰہُ مَثَلًا قَرۡیَۃً ...... اِنۡ کُنۡتُمۡ اِیَّاہُ تَعۡبُدُوۡنَ کا صاف اشارہ اس طرف ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت کے بعد مکہ میں جو زبردست قحط رونما ہوا تھا وہ اس سورے کے نزول کے وقت ختم ہو چکا تھا۔ اس سورۃ میں آیت 115، ایسی ہے جس کا حوالہ سورۃ انعام آیت 119 میں دیا گیا ہے اور دوسری آیت نمبر 118 ایسی ہے جس میں سورۃ الانعام کی آیت 164 کا حوالہ دیا گیا ہے۔ یہ بات کی دلیل ہے کہ ان دونوں سورتوں کا نزول قریب العہد ہے۔ ان شہادتوں سے پتہ چلتا ہے کہ اس سورۃ کا نزول بھی مکہ کا آخری دور ہی ہے۔ اور اسی کی تائید سورے کے عام انداز بیان سے بھی ہوتی ہے۔ (اس کا موضوع اور مرکزی مضمون یہ ہے کہ) شرک کا ابطال، توحید کا اثبات، دعوتِ پیغمبر کو نہ ماننے کے بُرے نتائج پر تنبیہ و فہمائش، اور حق کی مخالفت و مزاحمت پر زجر و توبیخ۔ سورے کا آغاز بغیر کسی تمہید کے ایک سخت تنبیہی جملے (اتی امر اللہ فلا تستعجلوہ: آپہنچا اللہ کا حکم سو اسکی جلدی نہ کرو!!!) سے ہوتا ہے۔ کفار مکہ بار بار کہتے تھے کہ...... ''جب ہم تمہیں جھٹلا چکے ہیں اور کھلم کھلا تمہاری مخالفت کر رہے ہیں تو آخر عذاب آ کیوں نہیں جاتا جس کی تم ہمیں دھمکیاں دیتے ہو''۔ اس بات کو وہ بالکل تکیہ کلام کی طرح اسلئے دہراتے تھے کہ ان کے نزدیک یہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے پیغمبر نہ ہونے کا سب سے زیادہ صریح ثبوت تھا۔ اس پر فرمایا کہ بیوقوفو! خدا کا عذاب تو تمہارے سر پر تُلا کھڑا ہے، اب اس کے ٹوٹ پڑنے کیلئے جلدی نہ مچاؤ بلکہ جو ذرا سی مہلت باقی ہے اس سے فائدہ اُٹھا کر بات سمجھنے کی کوشش کرو۔ اس کے بعد فوراً ہی تفہیم تقریر شروع ہو جاتی ہے اور حسب ذیل مضامین بار بار یکے بعد دیگرے سامنے آنے شروع ہوتے ہیں۔

(1) دل لگتے دلائل اور آفاق و انفس کے آثار کھلی کھلی شہادتوں سے سمجھایا جاتا ہے کہ شرک باطل ہے اور توحید ہی حق ہے۔

(2) منکرین کے اعتراضات، شکوک، حجتوں اور حیلوں کا ایک ایک کر کے جواب دیا جاتا ہے۔

(3) باطل پر اصرار اور حق کے مقابلہ میں استکبار کے بُرے نتائج سے ڈرایا جاتا ہے۔

(4) ان اخلاقی اور عملی تغیرات کو مجمل مگر دل نشین انداز سے بیان کیا جاتا ہے جو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا لایا ہوا دین انسانی زندگی میں لانا چاہتا ہے اور اس سلسلہ میں مشرکین کو بتایا جاتا ہے کہ خدا کو رب ماننا، جس کا انھیں دعویٰ تھا، محض خالی خولی مان لینا ہی نہیں ہے بلکہ اپنے کچھ تقاضے بھی رکھتا ہے جو عقائد یا اخلاق اور عملی زندگی میں نمودار ہونے چاہئیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔

(5) نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے ساتھیوں کی ڈھارس بندھائی جاتی ہے اور ساتھ ساتھ یہ بھی بتایا جاتا ہے کہ کفار کی مزاحمتوں اور جفا کاریوں کے مقابلہ میں ان {صحابہ رضی اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین} کا رویہ کیا ہونا چاہئے''۔ (تفہیم القرآن) حضرت علامہ محمد کرم شاہ علیہ الرحمہ نے بھی اس سورۃ کے تعارف میں بہت خوب لکھا ہے کعبہ جسے خداوند وحدہ لاشریک کی عبادت کیلئے تعمیر کیا گیا تھا وہاں اب 360 بتوں کی پوجا بڑی دھوم دھام سے ہو رہی ہے۔ نسل ابراہیم باقی ہے لیکن دین ابراہیم کا نام و نشان تک نہیں رہا۔ ڈھائی تین ہزار سال کے بعد اللہ تعالیٰ کے محبوب بندہ و رسول برحق محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لاتے ہیں اور فاران کی چوٹی پر کھڑے ہو کر اعلان فرماتے ہیں ...... ''قُوۡلُوۡا لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ تُفۡلِحُوۡا'' اے لوگو! لا الٰہ الا اللہ کہو نجات پا جاؤ گے۔ مکہ کے خاموش ماحول میں ایک ہنگامہ برپا ہو جاتا ہے۔ توحید کا نعرہ بلند ہونے پر اہل مکہ کا ردعمل حیرت، نفرت اور عداوت کے مرحلوں کو طے کرتا ہوا اب سنگدلانہ تشدد کی شکل اختیار کرتا ہے۔ وہ اپنے آبائی عقائد، نظریات اور رسوم کے تحفظ میں ہی اپنی بقاء کا راز مضمر سمجھتے ہیں۔ انھیں یہ اندیشہ ہے کہ اگر ان عقائد و نظریات پر کوئی آنچ آئی، تو ان کا وجود تک مٹ جائے گا اور اپنا وجود کسے عزیز نہیں۔ اس لئے وہ ہر قیمت پر اپنے فرسودہ نظام حیات کو بچانا چاہتے ہیں۔ لیکن اسلام کی سادگی، سچائی اور معنویت کے سامنے ان کی کوئی کوشش کامیاب نہیں ہو رہی ہے۔ دلائل کے میدان میں ان کے قدم اکھڑ چکے ہیں۔ انھیں اپنی فصاحت اور بلاغت پر بڑا ناز تھا لیکن قرآن کے حسین بیان اور دل موہ لینے والے اسلوب نے انھیں مبہوت اور ششدر کر دیا ہے۔ ان کے لرزہ خیز مظالم کے سامنے اہل ایمان کی ثابت قدمی اور استقامت نے ان کی شمشیر ستم کو کند کر دیا ہے۔ ان کیلئے سب سے زیادہ پریشان کن بات یہ ہے کہ ان کی فہم و دانش کی قوتیں خود ان کے خلاف علم بغاوت بلند کرنے کی تیاری کر رہی ہیں۔ اس قلبی اور ذہنی کشمکش نے ان کو کھوکھلا کر دیا ہے لیکن حق قبول کرنے کیلئے وہ کسی قیمت پر آمادہ نہیں۔ اُنھوں نے اپنی آنکھوں پر تعصب کی پٹی خوب کس کر باندھ لی ہے۔ طعن و تشنیع، تمسخر و استہزا، بہتان تراشی اور نامعقول اعتراضات کے تیروں کے سوا ان کے ترکش میں کچھ بھی نہیں رہا اور وہ انھیں بڑی مہارت سے استعمال کر رہے ہیں۔ نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم مخلوق کی سچی خیر خواہی میں سرگرم عمل ہیں۔ مشرکین بہتان تراشی اعتراضات کا طوفان برپا کر کے فضاء کو تاریک کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کا حبیبؐ انھیں قرآن کریم کی شیریں اور نور صداقت سے درخشاں آیتیں پڑھ کر سناتا ہے، وہ عداوت کا اظہار کرتے ہیں اور یہ محبت اور پیار کا دامن پھیلاتا ہے۔ وہ ناروا پھبتیاں کستے ہیں اور یہ اپنے دلنواز تبسم سے ان کو ٹال دیتا ہے۔ (ضیاء القرآن) سورت کا اختتام بھی بڑا اہم اور دلنشیں ہے جس میں بتلایا گیا کہ دیکھو اللہ کے احکام پر عمل نہ کرنے اور اس میں اختلاف کرنے سے اللہ تعالیٰ سخت ناراض ہوتا ہے! ''سبت'' {ہفتہ} کے قانون میں جو سختیاں عائد کی گئی تھیں یہ یہود کی شرارتوں اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے بھیجی گئیں ہدایات کی نافرمانیوں کی وجہ سے تھی۔ آیت کریمہ 125 میں دعوت دین کے سلسلہ میں داعی اعظم رہبر انسانیت سے خطاب فرماتے ہوئے ارشاد ہوا کہ اپنے رب کے راستے کی طرف بلایئے حکمت و عمدہ نصیحت کے ساتھ اور لوگوں سے مباحثہ کیجئے جو بہتر سے بہتر طریقہ پر ہو؛ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس حکم پر اکمل و کامل طور پر عمل فرمایا اور رہتی دنیا تک ہر بندے مومن و داعی اسلام کے لیے بہترین و بے نظیر نمونہ چھوڑا ہے۔۔۔۔ تفسیر قرطبی کے حوالے سے مولانا مفتی محمد شفیع صاحب علیہ الرحمہ لکھتے ہیں کہ'' اس آیت میں دعوت و تبلیغ کا مکمل نصاب اس کے اصول اور آداب کی پوری تفصیل چند کلمات میں سموی ہوئی ہے، تفسیر قرطبی میں ہے کہ حضرت ہرم ابن حیان کی موت کا وقت آیا تو عزیزوں نے درخواست کی کہ ہمیں کچھ وصیت فرمائیے تو فرمایا کہ وصیت تو لوگ اموال کی کیا کرتے ہیں وہ میرے پاس ہے نہیں لیکن میں تم کو اللہ کی آیات خصوصاً سورہ نحل کی آخری آیتوں کی وصیت کرتا ہوں کہ ان پر مظبوطی سے قائم ہو جاؤ'' (معارف القرآن)

''وجادلهم بالتي هي احسن''

یہ بڑی اہمیت کے حامل چیز ہے جو دعوت حق کے موقع پر {حق کو حق اور باطل کو باطل ثابت کرنے کے لیے} مباحث کے درمیان اسکی سخت ضرورت پیش آتی ہے اور داعیانہ کردار ادا کرتے ہوئے داعی کو یہ اصول نہیں بھولنا چاہیے۔ مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی رح ''وجادلھم'' کی مختصر مگر جامع تشریح فرماتے ہوئے یوں رقم طراز ہوئے، ''یعنی اسکی نوعیت محض مناظرہ بازی کی اور عقلی کشتی اور ذہنی دنگل کی نہ ہو۔ اس میں کج بحثیاں اور الزام تراشیاں اور چوٹیں اور پھبتیاں نہ ہوں۔ اس کا مقصود حریف مقابل کو چپ کر دینا اور اپنی زبان آوری کے ڈنکے بجا دینا نہ ہو۔ بلکہ اس میں شریں کلامی ہو۔ اعلیٰ درجہ کا شریفانہ اخلاق ہو۔ معقول و دل لگتے دلائل ہو۔ مخاطب کے اندر ضد اور بات کی پچ اور ہٹ دھرمی پیدا ہونے نہ دیا جائے۔ سیدھے سیدھے طریقہ سے اس کو بات سمجھانے کی کوشش کی جائے اور جب محسوس ہو کہ وہ کج بحثی پر اتر آیا ہے تو اسے اسکے حال پر چھوڑ دیا جائے تاکہ وہ گمراہی میں اور زیادہ دور نہ نکل جائے'' (تفہیم القرآن) اختتامی آیات میں اہل ایمان کو یہ تعلیم بھی دی گی ہے کہ {اہل باطل} کی طرف سے جتنی کچھ زیادتی کی گئی ہو، اگر تم چاہو تو اتنا ہی بدلہ لے سکتے ہو جتنا کہ انہوں تکلیف پہچائی ہو!!! ہاں اگر تم صبر کرو تو صبر کرنے والوں کے حق میں بہت اچھا نتیجہ نکلے گا۔۔۔۔۔۔۔۔۔

روایات میں یہ بات آئی ہیکہ یہ آیت کریمہ اولاً مکہ مکرمہ میں اور پھر غزوہ احد اور فتح مکہ کے دن نازل ہوئی ہے۔ (مستفاد تفسیر ابن عباس) آیت کریمہ 124 میں اللہ تعالیٰ اپنے محبوب بندے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو صبر کی تعلیم فرما رہے ہیں جو کفار کی جانب سے تکالیف پہنچائی جا رہی تھیں فرمایا کہ آپ صبر کیجیے اور آپکا صبر کرنا خاص اللہ کی توفیق خاص سے ہے آپ ان کے بارے میں غم نہ کریں اور ''فی ضیق مما یمکرون'' انکے مکر و فریب سے دل تنگ نہ ہوں۔ سورہ نحل کا اختتام ان الفاظ کے ساتھ ہوا '' ان اللہ مع الذین اتقوا و الذین ھم محسنون''، یعنی اہل ایمان کا بنیادی تعارف یوں فرمایا جو ایمان کا عین تقاضا بھی ہے یعنی اہل ایمان احسان پر عمل کرتے ہیں، ہمیشہ نیک رویہ پر قائم رہتے ہیں صبر کی کیفیت انکے اندر پائی جاتی ہے اور یہ تقوی اور پرہیزگاری کی روش پر چلتے رہتے ہیں۔ بے شک اللہ تعالیٰ ایسے ہی صفات رکھنے والوں کا پشت پناہ ہے۔

رابطہ:9849099228

تم مشرک عورتوں اور مشرک مَردوں سے ہرگز نکاح نہ کرو

محمد اختر عادل گیلانی

سورہ بقرہ رکوع 27، آیت نمبر 217 تا 221 کا ترجمہ اور مختصر تشریح ملاحظہ ہو: (ترجمہ) ''لوگ پوچھتے ہیں ماہِ حرام میں لڑنا کیسا ہے؟ کہو: اِس میں لڑنا بہت برا ہے، مگر راہِ خدا سے لوگوں کو روکنا اور اللہ سے کفر کرنا اور مسجدِ حرام کا راستہ خدا پرستوں پر بند کرنا اور حرم کے رہنے والوں کو وہاں سے نکالنا اللہ کے نزدیک اِس سے بھی زیادہ برا ہے اور فتنہ خونریزی سے شدید تر ہے۔ وہ تو تم سے لڑے ہی جائیں گے، حتیٰ کہ ان کا بس چلے تو تمھیں اس دین سے پھیر لے جائیں۔ (اور یہ خوب سمجھ لو کہ) تم میں سے جو کوئی اس دین سے پھرے گا اور کفر کی حالت میں جان دے گا، اس کے اعمال دنیا اور آخرت دونوں میں ضائع ہو جائیں گے۔ ایسے لوگ جہنمی ہیں اور ہمیشہ جہنم ہی میں رہیں گے۔ بخلاف اِس کے جو لوگ ایمان لے آئے ہیں اور جنہوں نے خدا کی راہ میں اپنا گھر بار چھوڑا اور جہاد کیا ہے، وہ رحمتِ الٰہی کے جائز امیدوار ہیں اور اللہ ان کی لغزشوں کو معاف کرنے والا اور اپنی رحمت سے انہیں نوازنے وال ہے''۔ (217-218) تشریح: حرمت کے چار مہینے ہیں: ذی قعدہ، ذی الحجہ، محرم اور رجب۔ ان مہینوں میں جنگ وجدال اور قتل و خونریزی ایام جاہلیت میں بھی ممنوع تھے۔ کفارِ قریش اکثر ان حرمت والے مہینے میں بھی مسلمانوں سے چھیڑ چھاڑ کرتے تھے اور یہ سمجھتے تھے کہ مسلمان حرمت کے مہینے کا لحاظ رکھتے ہوئے اس کا جواب نہ دیں گے۔ اسی بات کی وضاحت پہلی آیت میں کی گئی ہے۔ اگر چہ ماہِ حرام میں لڑنا بہت برا ہے، مگر راہِ خدا سے لوگوں کو روکنا، اللہ کے ساتھ کفر کرنا، مسجدِ حرام کا راستہ بند کرنا، حرم کے رہنے والوں کو وہاں سے نکالنا اللہ کے نزدیک اِس بھی زیادہ برا ہے، کیونکہ یہ سب فتنہ ہے، اور فتنہ خونریزی سے زیادہ سنگین گناہ ہے۔ کفار کا بس چلے تو وہ مسلمانوں کو ان کے دین سے پھیر دیں۔ ایمان لانے کے بعد جو بھی دین سے پھرے گا، وہ جہنم میں جائے گا۔ اور جو لوگ اپنے ایمان کو بچانے اور دین کی خاطر ہجرت اور جہاد کریں گے ان کے ساتھ اللہ کی رحمت شاملِ حال ہوگی۔ یہاں جہاد سے مراد ''قتال'' نہیں ہے، بلکہ کسی خاص مقصد کو حاصل کرنے کے لیے اپنی انتہائی کوشش صرف کر دینا ہے۔ اس میں ذہن و دماغ اور زبان و قلم کی صلاحیت، جسمانی طور پر دوڑ دھوپ، جدوجہد، اور اس راہ میں آنے والی رکاوٹوں کا ہمت اور طاقت کے زور پر مقابلہ کرنا شامل ہے۔ ''پوچھتے ہیں: شراب اور جوئے کا کیا حکم ہے؟ کہو: ان دونوں چیزوں میں بڑی خرابی ہے۔ اگر چہ ان میں لوگوں کے لیے کچھ منافع بھی ہیں، مگر ان کا گناہ اُن کے فائدے سے بہت زیادہ ہے۔۔۔۔ پوچھتے ہیں: ہم راہِ خدا میں کیا خرچ کریں؟ کہو: جو کچھ تمہارے ضرورت سے زیادہ ہو۔ اس طرح اللہ تمہارے لیے صاف صاف احکام بیان کرتا ہے، شاید کے تم دنیا اور آخرت دونوں کی فکر کرو۔۔۔۔ پوچھتے ہیں: یتیموں کے ساتھ کیا معاملہ کیا جائے، کہو: جس طرزِ عمل میں ان کے لیے بھلائی ہو، وہی اختیار کرنا بہتر ہے۔ اگر تم اُن کا اور اپنا خرچ اور رہنا سہنا مشترک رکھو، تو اس میں کوئی مضائقہ نہیں، آخر وہ تمہارے بھائی بند ہی تو ہیں۔ برائی کرنے والے اور بھلائی کرنے والے دونوں کا حال اللہ پر روشن ہے۔ اللہ چاہتا تو اس معاملے میں تم پر سختی کرتا، مگر وہ صاحبِ اختیار ہونے کے ساتھ ہی صاحبِ حکمت بھی ہے''۔ (219-220) تشریح: یہ شراب اور جوئے کے متعلق پہلا حکم ہے، جس میں صرف اظہار ناپسندیدگی کر کے چھوڑ دیا گیا ہے، تاکہ ذہن ان کی حرمت قبول کرنے کے لیے تیار ہو جائے۔ بعد میں شراب پی کر نماز پڑھنے کی ممانعت آئی۔ پھر شراب اور جوئے اور اس نوعیت کی تمام چیزوں کو قطعاً حرام کر دیا گیا۔ (مائدہ آیت ۹۰) متذکرہ آیت کے نزول سے پہلے یتیموں کے حقوق کی حفاظت سے متعلق بار بار سخت احکام آچکے تھے اور یہاں تک فرما دیا گیا تھا کہ ''یتیم کے مال کے قریب نہ پھٹکو'' اور یہ کہ ''جو لوگ یتیموں کا مال ظلم کے ساتھ کھاتے ہیں، وہ اپنے پیٹ میں آگ بھرتے ہیں''۔ ان شدید احکام کی بنا پر وہ لوگ، جن کی سر پرستی میں یتیم بچے تھے، اس قدر خوف زدہ ہو گئے کہ انہوں نے اپنا کھانا پینا تک اپنے سے الگ کر دیا تھا۔ اسی خوف سے انہوں نے نبی کریم ﷺ سے دریافت کیا کہ ان بچوں کے ساتھ ہمارے معاملے کی صحیح صورت کیا ہے؟ اسی کی وضاحت اس آیت میں کی گئی ہے۔ ''تم مشرک عورتوں سے ہر گز نکاح نہ کرنا، جب تک کہ وہ ایمان نہ لے آئیں۔ ایک مومن لونڈی مشرک شریف زادی سے بہتر ہے، اگر چہ کہ وہ تمہیں بہت پسند ہو۔ اور اپنی عورتوں کے نکاح مشرک مَردوں سے کبھی نہ کرنا، جب تک کے وہ ایمان نہ لے آئیں۔ ایک مومن غلام مشرک شریف سے بہتر ہے، اگر چہ وہ تمہیں بہت پسند ہو۔ یہ لوگ تمہیں آگ کی طرف بلاتے ہیں اور اللہ اپنے اذن سے تم کو جنت اور مغفرت کی طرف بلاتا ہے اور وہ اپنے احکام واضح طور پر لوگوں کے سامنے بیان کرتا ہے، توقع ہے کہ وہ سبق لیں گے اور نصیحت قبول کریں گے''۔ (221) تشریح: عورت اور مرد کے درمیان نکاح کا تعلق محض ایک شہوانی تعلق نہیں ہے، بلکہ ایک گہرا تمدنی، اخلاقی اور قلبی تعلق ہے۔ مومن اور مشرک کے درمیان اگر یہ قلبی تعلق ہو، تو جہاں اس امر کا امکان ہے کہ مومن شوہر یا بیوی کے اثر سے مشرک شوہر یا بیوی پر اور اس کے خاندان اور آئندہ نسل اسلام کے عقائد اور طرزِ زندگی میں رنگ جائیں، بصورت دیگر اس کے عین الٹا بھی ہو سکتا ہے۔ جو شخص صحیح معنوں میں مومن ہو وہ محض اپنے جذباتِ شہوانی کی تسکین کے لیے یہ خطرہ مول نہیں لے سکتا کہ اس کے گھر اور اس کے خاندان میں کافرانہ و مشرکانہ خیالات اور طور طریقے پرورش پائیں اور وہ خود بھی نادانستہ اپنی زندگی کے کسی پہلو میں کفر و شرک سے متاثر ہو جائے۔ قرآن کے واضح حکم کے ہوتے ہوئے موجودہ دور میں دین و ایمان کی صحیح واقفیت نہ ہونے اور اسلامی آداب کے تحت تربیت نہ ہونے کی وجہ سے اور فلم ایکٹر و ایکٹریس اور سیاستدانوں کی دیکھا دیکھی، حالات (جہیز اور سماجی رسم و رواج) اور شہوانی جذبات سے مغلوب ہو کر مسلم لڑکے اور لڑکیاں اپنے ایمان کا سودا کر کے مشرکوں سے بے دھڑک شادیاں رچا رہی ہیں۔ اس طرح کی شادیوں کے پیچھے جہیز کے علاوہ مخلوط نظام تعلیم، اعلیٰ تعلیم کا حصول، ملازمت، موبائل وانٹر نیٹ اور شرم و حیا سے عاری کلچر بھی اہم فیکٹر ہیں۔ واضح رہے کہ ایمان والے اور مشرک کے درمیان نکاح کسی بھی حالت میں نہیں ہو سکتا ہے، بلکہ ایسی شادی بالکلیہ ناجائز و حرام ہے۔

رابطہ:9852039746

مودی، کھڑگے اور اسرو کے سابق سائنسدان نے اسپیڈیکس کی کامیابی پر اسرو کی تعریف کی

نئی دہلی، 16 جنوری (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی اور کانگریس کے صدر ملک ارجن کھڑگے نے اسپیس ڈاکنگ ایکسپیریمنٹ (اسپیڈیکس) مشن کے تحت دو چھوٹے سیٹلائٹس کو کامیابی کے ساتھ بھیجنے کے بے مثال کارنامے کو حاصل کرنے کے لیے انڈین اسپیس ریسرچ آرگنائزیشن (اسرو) کی تعریف کی ہے۔ یہ کامیابی ہندوستان کو ان چند ممالک میں سے ایک بناتی ہے جو اس طرح کی جدید خلائی ٹکنالوجی کے قابل ہے اور یہ ملک کی مہتواکانکشی خلائی کوششوں کے لیے ایک اہم قدم ہے۔ سوشل میڈیا ایکس پر سائنسدانوں کو مبارکباد دیتے ہوئے مسٹر مودی نے کہا، "ہمارے اسرو کے سائنسدانوں اور پوری خلائی برادری کو سیٹلائٹس کے خلائی ڈاکنگ کے کامیاب مظاہرے کے لیے مبارکباد۔ یہ آنے والے برسوں میں ہندوستان کے مہتواکانکشی خلائی مشنوں کے لیے ایک اہم قدم ہے۔ مسٹر کھڑگے نے اسرو کے کام کی بھی تعریف کرتے ہوئے کہا، "یہ اہم سنگ میل ہندوستان کے خلائی پروگرام کے مستقبل کے لیے ایک اہم قدم ہے جو برسوں سے بنایا گیا ہے اور یہ قوم کے لیے ایک اجتماعی کامیابی ہے۔ "اسرو کے سابق سائنسدان ڈاکٹر مائلسوامی انادورائی نے اس کامیابی پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے اسے "واقعی ایک عظیم کارنامہ" اور خلائی ٹیکنالوجی کے میدان میں ہندوستان کی بڑھتی ہوئی صلاحیتوں کا مظاہرہ قرار دیا۔ انہوں نے نامہ نگاروں کو بتایا کہ دو چھوٹے سیٹلائٹس کو ایک ساتھ ڈاکنگ کرنا ایک بہت اچھا کام ہے۔ یہ ڈاکنگ ظاہر کرتی ہے کہ ہم آگے بڑھ رہے ہیں۔ اس سے چندریان 4۔ خلائی اسٹیشن، سیٹلائٹ کی مرمت اور ملبہ ہٹانے جیسے مشنوں کے لیے بے پناہ امکانات کھلتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کے خلائی پروگرام میں حالیہ برسوں میں چاند اور مریخ پر کامیاب مشنوں کے ساتھ تیزی سے ترقی دیکھی گئی ہے۔ سیٹلائٹ ڈاکنگ کے ساتھ اسرو نے اپنے ذخیرے میں ایک نئی جہت کا اضافہ کیا ہے جس سے مستقبل کے اقدامات بشمول انسان بردار خلائی مشنز اور جدید خلائی اسٹیشن پروجیکٹس کے لیے راہ ہموار ہوئی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ اس تاریخی کامیابی کے ساتھ ہی ہندوستان امریکہ، روس اور چین کے بعد یہ تکنیکی سنگ میل حاصل کرنے والا عالمی سطح پر چوتھا ملک بن گیا ہے۔

26 جنوری سے قبل کسان تحریک پھر پکڑ رہی زور، کسان لیڈران نے پیدل ہی 'دہلی مارچ' کا کیا اعلان

پنجاب 16 جنوری: پنجاب اور ہریانہ کے کسان کئی ماہ سے اپنے مطالبات کو لے کر سڑکوں پر مظاہرہ کر رہے ہیں، لیکن مرکزی حکومت ان کی کوئی سماعت نہیں کر رہا۔ نہ ہی حکومت کا کوئی نمائندہ کسان لیڈران سے بات کرنے کو راضی ہے، اور نہ ہی کسان اپنے قدم پیچھے کرنے کو تیار ہیں۔ دہلی کی طرف بڑھنے کا ارادہ یہ کسان کئی بار کر چکے ہیں، لیکن سڑک پر بیریکیڈس اور کیلیں لگا کر ان کا راستہ پولیس وانتظامیہ روک دیتی ہے۔ اب ایک بار پھر کسان لیڈران نے 'دہلی مارچ' کرنے کا ارادہ ظاہر کیا ہے اور اس کے لیے 21 جنوری کی تاریخ مقرر کی ہے۔ دراصل کسان لیڈران 26 جنوری سے قبل اپنی تحریک میں توانائی بھرنا چاہ رہے ہیں۔ اسی لیے کسان یونینوں نے اپنی تحریک کو تیز کرنے کا اعلان کرتے ہوئے 16 جنوری کو کہا کہ 21 جنوری کو ایک بار پھر ہریانہ بارڈر پار کرنے کی کوشش کی جائے گی۔ ہریانہ بارڈر پار کر دہلی کی طرف قدم بڑھانے کے لیے 101 کسانوں کا انتخاب کیا گیا ہے، اور اس گروپ کو 'مرجیوڑا' نام دیا گیا ہے۔ 'مرجیوڑا' کا مطلب ہوتا ہے، جو اپنی جان دینے کے لیے تیار ہوں۔ یعنی کسان اپنی جان ہتھیلی میں لے کر دہلی کی طرف قدم بڑھانے کا ارادہ کر چکے ہیں۔ واضح رہے کہ 2021 میں زرعی قوانین کے خلاف کسانوں کے ذریعہ 26 جنوری کو نکالی گئی ٹریکٹر ریلی کے دوران مظاہرین پولیس بریکیڈنگ کو توڑ کر سنٹرل دہلی میں جبراً گھس گئے تھے۔ مظاہرین کسانوں نے لال قلعہ کی فصیل پر اپنا پرچم لہرایا تھا۔ حالانکہ بعد میں ان کے جھنڈے کو لال قلعہ سے ہٹا دیا گیا اور پولیس کارروائی کرتے ہوئے کسانوں کو وہاں سے کھدیڑ دیا گیا تھا۔ پچھلی بار کی طرح ہی کسان اپنے مطالبات تسلیم کرانے کے مقصد سے مرکزی حکومت پر دباو؟ بنا رہے ہیں، لیکن انھیں کامیابی نہیں مل رہی ہے۔ گزشتہ سال 13 فروری سے تحریک چلا رہے کسان اب ایک بار پھر اپنی طاقت کا مظاہرہ کرنے کے لیے شمبھو بارڈر سے دہلی میں گھسنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ اس سے قبل کسانوں نے 3 مرتبہ دہلی میں گھسنے کی کوشش کی، لیکن وہ کامیاب نہیں ہو سکے تھے۔ گزشتہ سال دسمبر ماہ کی 6، 8 اور 14 تاریخ کو 'دہلی مارچ' کی کوشش کی گئی تھی، اور ہر بار پولیس نے انھیں کچھ دور قدم بڑھانے کے بعد ہی روک لیا تھا۔ کسان مزدور مورچہ کے کنوینر سرون سنگھ پندھیر نے اب کسانوں کی تحریک کو تیز کرنے کا باضابطہ اعلان کر دیا ہے۔ انھوں نے میڈیا کو اپنے پروگرام کی جانکاری دیتے ہوئے بتایا کہ ''مجھے نہیں لگتا کہ مرکزی حکومت ہمارے ساتھ بات چیت کرنے کے موڈ میں ہے۔ ہمارا 101 کسانوں کا گروپ 21 جنوری کو مزید ایک کوشش کرے گا۔ اب حکومت کے اوپر ہے کہ وہ ہمارے مطالبات کو پورا کرے یا ہمیں مار ڈالے۔''

ایک لاکھ ساٹھ ہزار سال بعد نایاب نظارہ، کامیٹ اٹلس سورج کے شعلوں سے بچتے ہوئے اپنے مدار میں روانہ

نئی دہلی 16 جنوری: کامیٹ اٹلس (سی/ 2024 جی-تھری) سورج کے شعلوں سے بچ کر نکل گیا ہے۔ چھوٹی سی دم کے ساتھ مغرب کے ا؟سمان میں غروب ا؟فتاب کے بعد یہ دھندلا نظر ا؟نے لگا۔ اس کی چمک اس وقت 2.5 میگنیٹیوٹ اندازہ کی گئی۔ آریہ بھٹہ آبزرویشنل سائنس ریسرچ انسٹی چیوٹ کے سینئر ماہر فلکیات ڈاکٹر ششی بھوشن پانڈے نے بتایا کہ کھوج کے بعد سے ہی یہ دمدار تارہ سائنس دانوں کے لیے خاص رہا ہے۔ اس کی نگرانی شروع کی گئی۔ سائنس دانوں نے اس کی چمک زہرہ (وینس) سیارہ کے برابر ہونے کا اندازہ لگایا تھا۔ سورج کے سب سے قریب پہنچنے پر تقریباً اتنی ہی چمک کے ساتھ ناسا کی خلائی دوربین سوہو سے اسے دیکھا گیا، جس کا ویڈیو بھی جاری کیا گیا تھا۔ اس کے بعد پیر کی شام سورج کے سب سے نزدیک پہنچنے کے ساتھ ہی یہ دمدار تارہ اس کی روشنی میں پوشیدہ ہو گیا تھا۔ سورج کے نزدیک پہنچنے کے پر اس کے بچ نکلنے کے امکان پر بھی شبہ بنا ہوا تھا، جواب دور ہو چکا ہے۔ حالانکہ اس کی چمک فیکی نظر ا؟رہی تھی لیکن یہ محفوظ ہے اور سورج سے 13987400 کلومیٹر کی دوری سے گردش کر اپنے مدار میں روانہ ہو چکا ہے۔ غروب ا؟فتاب کے تقریباً 7 منٹ کے بعد اٹلی کے ایسٹرو فوٹوگرافر ایرک نورلونڈ نے اس کی تصویر کیمرے میں قید کی ہے جس میں وہ چھوٹی دم اور ایک روشن مرکزے کے ساتھ نظر ا؟رہا ہے۔ برٹش ایسٹرونامیکل ایسوسی ایشن کے نک جیمس کا کہنا ہے کہ اس دمدار تارے کی چمک اب مائنس 2.5 میگنیٹیوٹ سے ایک ہفتہ بعد ممکنہ طور پر پلس-3 ہو جائے گی۔ یہ اندازہ لگانا کافی مشکل ہے کہ دمدار تارہ سورج کی قربت کے بعد اب کیسا سلوک کرے گا۔ واضح ہو کہ اس دمدار تارے کو گزشتہ سال کھوجا گیا تھا۔ مطالعہ کے بعد پتہ چلا تھا کہ وہ 1.60 لاکھ سال بعد سورج کے نزدیک پہنچ رہا ہے۔ جس کی وجہ سے یہ نایاب فلکیاتی واقعہ میں شامل ہو گیا۔

راشٹرپتی بھون میں سنگاپور کے صدر کا روایتی استقبال

نئی دہلی، 16 جنوری (یو این آئی) سنگاپور کے صدر تھرمن شانموگرتنم کا آج راشٹرپتی بھون میں روایتی انداز میں استقبال کیا گیا۔ مسٹر تھرمن ہندوستان کے دورے پر ہیں۔ اپنے دورے کے دوران وہ صدر جمہوریہ دروپدی مرمو اور وزیر اعظم نریندر مودی سے بات چیت کریں گے۔ راشٹرپتی بھون میں استقبال کے بعد سنگاپور کے صدر راج گھاٹ گئے جہاں انہوں نے بابائے قوم مہاتما گاندھی کی سمادھی پر پھول چڑھائے۔ وزارت خارجہ کے ترجمان نے ایک سوشل میڈیا پوسٹ میں کہا کہ ''ایک قریبی دوست کا خیر مقدم''۔ سنگاپور کے صدر کا ہندوستان کے پہلے سرکاری دورے پر رسمی طور پر استقبال کا کیا گیا اور گارڈ آف آنر دیا گیا۔ پوسٹ میں کہا گیا ہے کہ صدر دروپدی مرمو اور وزیر اعظم نریندر مودی نے راشٹرپتی بھون کے صحن میں صدر تھرمن کا پرتپاک استقبال کیا۔ صدر تھرمن کل سے اڑیسہ کا دو روزہ دورہ کریں گے۔ ہندوستان اور سنگاپور کے درمیان دوستی، اعتماد اور باہمی احترام کی ایک طویل روایت کی اور وسیع تعاون پر مبنی پر تعلقات ہیں۔ صدر تھرمن کے دورے سے دوطرفہ تعلقات کو مزید تقویت ملنے کی امید ہے، جو گزشتہ سال ستمبر میں وزیر اعظم مودی کے دورہ سنگاپور کے دوران جامع اسٹریٹجک پارٹنرشپ کی سطح پر بلند ہوئے تھے۔

سندیپ دکشت کی نامزدگی ریلی میں قدآور کانگریس لیڈران کی شرکت، دیویندر یادو نے کہا- 'عآپ میں خوف کا ماحول'

نئی دہلی 16 جنوری: نئی دہلی اسمبلی سیٹ سے عام آدمی پارٹی (عآپ) کے امیدوار اور دہلی کے سابق وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال کے خلاف کانگریس کے امیدوار سندیپ دکشت نے جمعرات کو اپنے کاغذات نامزدگی داخل کر دیے۔ ان کی نامزدگی ریلی میں بڑی تعداد میں کانگریس کے قدآور رہنماؤں اور کارکنوں نے شرکت کی۔ اس موقع پر دہلی کانگریس کے صدر دیویندر یادو نے کہا، ''جب سے سندیپ دکشت نے کاغذات نامزدگی داخل کیے ہیں اور کانگریس امیدواروں کا اعلان ہوا ہے، تب سے عآپ اور بھارتیہ جنتا پارٹی کے اندر خوف کا ماحول ہے۔ اروند کیجریوال اور پرویش ورما کے درمیان جو بیان بازی ہو رہی ہے، وہ ظاہر کرتا ہے کہ آمریت کی بنیادیں مضبوط ہو چکی ہیں۔ دوسری طرف، کانگریس کو عوامی حمایت مل رہی ہے۔ میں پورے اعتماد کے ساتھ کہہ سکتا ہوں کہ 8 فروری کو نتائج آنے پر نہ صرف سندیپ دکشت کی جیت ہوگی بلکہ پورے دہلی میں کانگریس کی واپسی ہوگی۔'' بھارتیہ جنتا پارٹی کے امیدوار پرویش ورما کے خلاف ایف آئی آر درج ہونے پر دیویندر یادو نے کہا، ''اس طرح کے واقعات مسلسل سامنے آ رہے ہیں۔ وہ بار بار پیسہ تقسیم کرتے ہیں یا جوتے بانٹتے ہیں۔ ان کے خلاف ایف آئی آر ہونا ضروری تھا۔ ایسے لوگوں کے خلاف سخت کارروائی ہونی چاہیے۔'' ریلی میں بڑی تعداد میں شامل لوگوں کو دیکھ کر سندیپ دکشت کی اہلیہ مونا دکشت نے کہا، ''انتخابی نتائج کے بارے میں بات کرنا ابھی جلد بازی ہوگی لیکن ہم لوگ بہت محنت کر رہے ہیں۔ سندیپ انتخابی مہم کے لیے سڑکوں پر نکلے ہیں۔ ان کی حکمت عملی ہے کہ نئی دہلی اسمبلی کے ہر گھر میں جا کر لوگوں سے رابطہ کریں۔ کیجریوال اپنے علاقے میں بھی نہیں آئے۔ ہمیں پوری امید ہے کہ ہم جیتیں گے۔ پورا خاندان محنت کر رہا ہے۔'' کانگریس کے ترجمان پون کھیڑا نے دہلی میں پارٹی کی حکومت بنانے کا دعویٰ کیا۔ ان کا کہنا تھا، ''حکومت بنانے کے لیے جتنی سیٹوں کی ضرورت ہوتی ہے، اس سے 5 زیادہ سیٹیں جیت کر کانگریس دہلی میں حکومت بنائے گی۔ اس بار عوام کا بھرپور تعاون مل رہا ہے۔'' کانگریس رہنما اجے ماکن نے کہا کہ نئی دہلی سیٹ سے سندیپ دکشت کی جیت ہوگی اور اروند کیجریوال انتخاب ہار رہے ہیں۔ قبل ازیں، سندیپ دکشت نے خبر رساں ایجنسی آئی اے این ایس سے بات چیت کے دوران دہلی میں کانگریس کے لیے بڑھتی ہوئی عوامی حمایت کا ذکر کیا۔ سندیپ دکشت نے کہا کہ وہ پارٹی کی کامیابی کے حوالے سے پر امید ہیں۔ انہوں نے کہا، ''مجھ سے ملاقات کرنے والے متعدد افراد سے معلوم ہوا کہ کانگریس کے لیے عوامی حمایت بڑھ رہی ہے۔'' سندیپ دکشت نے کہا، ''انتخابات کے لیے عوام کے مزاج کو سمجھنا ضروری تھا۔ میرا خیال ہے کہ لوگ حکومت کے کاموں سے مطمئن نہیں ہیں۔'' بی جے پی کے رہنما پرویش ورما کے جوتے بانٹنے کے معاملے پر سندیپ دکشت نے تنقید کی اور کہا، ''یہ عمل کسی بھی شخص کی سماجی خدمت کو ظاہر نہیں کرتا۔ ہمارا مقصد عوام کی خدمت ہے، نہ کہ بھیک دینا۔ سیاسی مسائل پر بحث ہونی چاہیے۔ اگر کچھ ووٹر لالچ کے تحت اپنا ووٹ بدلتے ہیں تو یہ جمہوریت کی روح کے خلاف ہے۔'' دہلی کے وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال کے خلاف منی لانڈرنگ کے کیس کے حوالے سے سندیپ دکشت نے کہا، ''گوا اور پنجاب میں انتخابات کے دوران پھیلنے والی افواہیں اور مالی بے ضابطگیاں سامنے آنے کے بعد یہ ضروری تھا۔ ہم نے عآپ کے ذریعے کی جانے والی مالی سرگرمیاں دیکھی ہیں۔'' یاد رہے کہ دہلی کی 70 اسمبلی سیٹوں کے لیے پانچ فروری کو ایک ہی مرحلے میں انتخابات ہوں گے اور ووٹوں کی گنتی 8 فروری کو ہوگی۔

کسانوں کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا: دھنکڑ

نئی دہلی، 16 جنوری (یو این آئی) نائب صدر جمہوریہ جگدیپ دھنکڑ نے کسانوں کے مسائل کا حل تلاش کرنے پر زور دیتے ہوئے آج کہا کہ اناج دینے والوں کے خدشات کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔

مسٹر دھنکڑ نے کرناٹک کے دھارواڑ میں کالج آف ایگریکلچر، یونیورسٹی آف ایگریکلچرل سائنسز کے امرت مہوتسو اور سابق طلباء کے اجلاس کی افتتاحی تقریب میں کہا کہ قومی سطح پر کسانوں کے مسائل پر فوری توجہ دینے اور انہیں معاشی تحفظ فراہم کرنے کی ضرورت ہے۔ ملک مسلسل ترقی کی راہ پر گامزن ہے اور کسانوں کو پیچھے نہیں چھوڑا جا سکتا۔ مسٹر دھنکڑ نے کہا کہ کسانوں کے مسئلہ پر فوری قومی توجہ کی ضرورت ہے۔ کسانوں کو معاشی تحفظ کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ کسانوں کے مسائل کا حل تلاش کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ اس سمت میں حکومت کام کر رہی ہے۔ ہم چاہتے ہیں کہ ہر کوئی ہم آہنگی سے کام کرے، مثبت سوچ کے ساتھ مل کر حل تلاش کرے۔ ملک کی معیشت پر زراعت کے شعبے کے بڑے اثرات کے بارے میں مسٹر دھنکڑ نے کہا کہ زراعت پر مبنی صنعتیں، زرعی پیداوار پر مبنی صنعتیں، ٹیکسٹائل، خوراک، خوردنی تیل اور بہت سے دوسرے شعبے ترقی کر رہے ہیں اور منافع کما رہے ہیں۔ کسانوں کو منافع میں برابر حصہ داری کرنی چاہیے۔ ان اداروں کو اپنے سماجی ذمہ داری فنڈ کو کسانوں کی فلاح و بہبود اور زراعت کے شعبے میں تحقیق کے لیے منسلک کرنا چاہیے۔ نائب صدر نے کہا" ہمیں یہ بھی ذہن میں رکھنا چاہئے کہ جب کسان مالی طور پر ٹھیک ہوتا ہے، تو معیشت چلتی ہے، کیونکہ یہی کسان کی خرچ کرنے کی طاقت ہے۔ جب کسان خرچ کرتا ہے تو معیشت خود بخود چلتی ہے۔ خراب موسم اور غیر متوقع مارکیٹ کے حالات جیسے بنیادی دباؤ سے کسانوں کو راحت فراہم کرنے کی ضرورت پر، انہوں نے کہا کہ وقت آ گیا ہے کہ زرعی شعبے کو بنیادی دباؤ سے نجات دلائی جائے۔ حکومت بہت کچھ کر رہی ہے، لیکن کسانوں کا انحصار خراب موسم، مارکیٹ کے غیر متوقع حالات پر ہے۔ زراعت کے شعبے میں تمام قسم کی سبسڈی کی براہ راست منتقلی کی وکالت کرتے ہوئے مسٹر دھنکڑ نے کہا کہ زراعت کے شعبے کو کسی بھی شکل میں دی جانے والی سبسڈی، خواہ وہ کھاد ہو یا دیگر، براہ راست کسان تک پہنچنی چاہیے۔ اس سے کسانوں کو کیمیائی کھاد کے متبادل کی طرف ترغیب ملے گی۔ کسان نامیاتی اور قدرتی طور پر فصل اگانے کے لیے ان فنڈز کا استعمال کر سکتے ہیں۔

کانگریس نے پانچ امیدواروں کی ایک اور فہرست جاری کی

نئی دہلی 16 جنوری: کانگریس نے بدھ یعنی 15 جنوری کی رات دہلی اسمبلی انتخابات کے لیے پانچ امیدواروں کی ایک اور فہرست جاری کی۔ پارٹی نے بوانا سے سریندر کمار، روہنی سے سومیش گپتا، قرول باغ سے راہل دھانک، تغلق آباد سے ویریندر بیدھوڑی اور بدرپور سے ارجن بھڈانا کو نامزد کیا ہے۔ پارٹی نے اب تک 70 رکنی اسمبلی انتخابات کے لیے کل 68 امیدواروں کا اعلان کیا ہے۔ اس سے قبل چار مختلف فہرستوں میں کل 63 امیدواروں کا اعلان کیا گیا تھا۔ کانگریس نے منگل کو اپنے 15 امیدواروں کی چوتھی فہرست جاری کی تھی۔ اس ماہ کے شروع میں، اس نے ایک امیدوار کی اپنی تیسری فہرست جاری کی تھی، جس میں مہیلا کانگریس کی سربراہ الکا لامبا کو کالکاجی سے وزیر اعلیٰ آتشی کا مقابلہ کرنے کے لیے میدان میں اتارا گیا تھا۔ 24 دسمبر کو پارٹی نے 26 امیدواروں کی اپنی دوسری فہرست جاری کی۔ پارٹی نے دسمبر کے اوائل میں 21 امیدواروں کی اپنی پہلی فہرست جاری کی تھی، جس میں نئی ؟؟ دہلی سے سابق ایم پی سندیپ دکشت کو میدان میں اتارا گیا تھا۔ وہ عام آدمی پارٹی (اے اے پی) کے قومی کنوینر اروند کیجریوال کو چیلنج کر رہے ہیں۔ دہلی اسمبلی کے لیے ووٹنگ 5 فروری کو ہوگی اور ووٹوں کی گنتی 8 فروری کو ہوگی۔ جمعہ کو دہلی اسمبلی انتخابات کے لیے نامزدگی داخل کرنے کا آخری دن ہے۔ ایسے میں کانگریس جمعرات کو دو سیٹوں کی فہرست جاری کر سکتی ہے۔ پارٹی تقریباً 12 سالوں سے دہلی میں اقتدار سے باہر ہے اور پچھلے دو انتخابات میں اپنا کھاتہ بھی کھولنے میں ناکام رہی ہے۔ اس بار انتخابات میں ان کا مقابلہ اے اے پی اور بی جے پی سے ہے۔ عام آدمی پارٹی پچھلے 10 سالوں سے اقتدار میں ہے۔

دہلی میں ٹھنڈ اور کہرے کے درمیان جھما جھم بارش، ٹھٹھرن میں اضافہ، 29 ٹرینیں لیٹ

نئی دہلی 16 جنوری: دہلی اور ا؟س پاس کے شہروں میں گھنے کہرے اور شدید ٹھنڈ کے درمیان جمعرات کی صبح جھما جھم بارش ہوئی۔ بارش کی وجہ سے دہلی میں ٹھٹھرن میں مزید اضافہ ہو گیا ہے۔ ساتھ ہی کہرے اور تیز ہوا نے بھی لوگوں کا جینا محال کر دیا ہے۔ حد نگاہ بھی کافی کم ہے جس سے گاڑیوں کی ا؟مد ورفت متاثر ہوئی ہے۔ بارش اور کہرے کے سبب سڑکوں پر گاڑیاں رینگتی ہوئی نظر ا؟رہی ہیں۔ پہاڑوں پر ہو رہی برفباری کا سیدھا اثر میدانی علاقوں میں پڑ رہا ہے، جس سے سرد لہر اور گھنے کہرے کا دور جاری ہے۔ بارش اور کہرے کو لے کر محکمہ موسمیات نے یلو الرٹ جاری کیا ہے۔ محکمہ موسمیات نے کچھ دنوں کے لیے گھنے کہرے اور بارش کے امکانات ظاہر کیے ہیں۔ محکمہ نے دہلی کے لیے یلو تو گروگرام، فریدا؟باد، گریٹر نوئیڈا اور غازی ا؟باد کے لیے ا؟رنج الرٹ جاری کیا ہے۔ کہرے کا اثر ٹرین اور فضائی خدمات پر بھی بڑے پیمانے پر پڑ رہا ہے۔ دہلی سے ا؟نے والی 29 ٹرینیں کئی گھنٹوں کی تاخیر سے چل رہی ہیں جبکہ کل یعنی بدھ کو 300 سے زیادہ طیاروں نے تاخیر سے اُڑان بھری۔ کئی طیاروں کا روٹ بھی ڈائیورٹ کرنا پڑا۔ حد نگاہ کم ہونے کے سبب کچھ طیاروں کو تھوڑے وقت کے لیے پرواز بھرنے سے روک دیا گیا۔ محکمہ موسمیات کے مطابق جمعرات کو کم سے کم درجہ حرارت 10 ڈگری سیلسیس اور زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 17 ڈگری سیلسیس رہنے کا امکان ہے۔ دھوپ نکلنے کے ا؟ثار کم ہیں۔ 20 جنوری تک گھنا کہرا اور شدید ٹھنڈ کے حالات بنے رہیں گے۔ 21 جنوری کو پھر سے بارش ہونے کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ وہیں مرکزی ا؟لودگی کنٹرول بورڈ کے مطابق دہلی میں گزشتہ 24 گھنٹے کے دوران ایئر کوالیٹی اوسط 386 کے ساتھ 'انتہائی خراب' زمرے میں پہنچ گیا ہے۔ واضح ہو کہ صفر سے 50 کے درمیان اے کیوا؟ئی کو 'اچھا'، 51 سے 100 کے درمیان 'اطمینان بخش'، 101 سے 200 کے بیچ 'درمیانی'، 201 سے 300 کے درمیان 'خراب'، 301 سے 400 کے درمیان 'انتہائی خراب' اور 401 سے 500 کے درمیان اے کیوا؟ئی کو 'سنگین' زمرے میں مانا جاتا ہے۔

تاریخ میں آج کا دن

نئی دہلی، 16 جنوری (یو این آئی) ہندوستانی اور عالمی تاریخ میں 17 جنوری کے اہم واقعات درج ذیل ہیں۔

-1595 فرانس کے بادشاہ ہنری چہارم نے اسپین کے خلاف جنگ کا اعلان کیا۔
-1601 مغل شہنشاہ اکبر اسیر گڑھ کے ناقابل تسخیر قلعہ میں داخل ہوا۔
-1757 جرمنی نے پرشیا کے خلاف اعلان جنگ کیا۔
-1852 برطانیہ نے ٹرانسوال، جنوبی افریقہ کی آزادی کو تسلیم کیا۔
-1863 امریکی ریاست ورجینیا میں خانہ جنگی
-1895 فرانس کے صدر کیسمیر پیریئر نے استعفیٰ دیا۔
-1913 ریمنڈ پوینکارے فرانس کے صدر منتخب ہوئے۔
-1917 سیاست دان اور اداکار ایم جی رامچند رن کی پیدائش۔
-1918 مشہور فلم پروڈیوسر وہدایت کار کمال امروہی کی پیدائش۔
-1941 سبھاش چندر بوس خاموشی سے برطانوی پہرے سے فرار ہو کر جرمنی چلے گئے۔
-1945 مشہور شاعر اور نغمہ نگار جاوید اختر کی پیدائش۔
-1946 اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کا پہلا اجلاس ہوا۔
-1948 نیدر لینڈ اور انڈونیشیا جنگ بندی پر متفق۔

-1961 جمہوری کانگو کے وزیر اعظم پیٹریس لومومبا کو ملک کے نئے فوجی حکمرانوں نے قتل کر دیا۔
-1976 یورپی خلائی ایجنسی نے ہرمس راکٹ لانچ کیا۔
-1979 سوویت یونین نے ایٹمی تجربہ کیا۔
-1980 ناسا نے فلاٹسکوم 3-لانچ کیا۔
-1985 ہندوستانی کرکٹر اظہر الدین نے انگلینڈ کے خلاف اپنی دوسری ٹیسٹ سنچری بنائی۔
-1987 ٹاٹا فٹ بال اکیڈمی کھلی۔
-1989 کرنل جے کے بجاج قطب شمالی تک پہنچنے والے پہلے ہندوستانی بنے۔
-1995 جاپان میں 7.2 شدت کے زلزلے میں 5,372 افراد ہلاک ہوئے۔
-1996 ہندوستانی ایتھلیٹ عبداللہ ابوبکر پیدا ہوئے۔
-2002 امریکی وزیر خارجہ کولن پاول ہندوستان پہنچے، دہشت گردی کے معاملے پر ہندوستان کے موقف کی حمایت کی۔
-2007 آسٹریلوی کرکٹر مائیکل بیون نے بین الاقوامی کرکٹ سے ریٹائرمنٹ لے لی۔
-2008 مرکزی حکومت نے معذوروں کو ملازمتیں فراہم کرنے کے لیے 1800 کروڑ روپے کی اسکیم کو منظوری دی۔
-2009 انڈین اولمپک ایسوسی ایشن کے سکریٹری جنرل رندھیر سنگھ نے اپنے عہدے سے استعفیٰ دے دیا۔
-2010 ہندوستان کے مشہور مارکسی سیاست دان جیوتی باسو کا انتقال ہو گیا۔
-2013 عراق میں سلسلہ وار بم دھماکوں میں 33 افراد ہلاک ہوئے۔
-2014 مشہور فلمی اداکارہ سچترا سین کا انتقال ہو گیا۔
-2020 سابق ہندوستانی کرکٹر باپو ناڈکرنی انتقال کر گئے۔
-2020 انڈین اسپیس ریسرچ آرگنائزیشن (اسرو) نے یورپی خلائی ایجنسی سے ایرین 5-لانچ وہیکل کے ذریعے مواصلاتی سیٹلائٹ جی سیٹ 30- کو لانچ کیا۔ یہ لانچ ہندوستانی وقت کے مطابق 2 بج کر 35 منٹ پر کیا گیا۔ یہ اسرو کا سال 2020 کا پہلا مشن تھا۔ سیٹلائٹ لانچ کے تقریباً 38 منٹ اور 25 سیکنڈ بعد مدار میں قائم ہو گیا۔
-2021 ہندوستانی کلاسیکی موسیقی کے گلوکار غلام مصطفیٰ خان انتقال کر گئے۔
-2022 مشہور کلاسیکی رقص کے فنکاروں میں سے ایک برجو مہاراج انتقال کر گئے۔

فکی نے اقتصادی ترقی تخمینہ کم کر کے 6.4 فیصد کیا

نئی دہلی، 16 جنوری (یو این آئی) کامرس اینڈ انڈسٹری آرگنائزیشن فکی نے رواں مالی سال میں ملک کی اقتصادی ترقی کے تخمینہ کو پہلے کے 7 فیصد سے گھٹا کر 6.4 فیصد کر دیا ہے۔ جمعرات کو جاری ہونے والے فکی کے اکنامک آؤٹ لک سروے کے تازہ ترین اعداد و شمار کے مطابق مالی سال 25-2024 کے لیے ہندوستان کی سالانہ اوسط مجموعی گھریلو پیداوار (جی ڈی پی) کی شرح نمو 6.4 فیصد رہنے کا تخمینہ لگایا گیا ہے، جو ستمبر 2024 میں سات فیصد کے تخمینہ کے مقابلے میں کم ہے۔ گزشتہ مالی سال 24-2023 میں 8.2 فیصد کی ترقی درج کی گئی تھی، جس سے یہ واضح ہوتا ہے کہ رواں مالی سال میں معیشت کی رفتار سست ہو سکتی ہے۔ سروے کے مطابق زراعت کا شعبہ (بشمول متعلقہ سرگرمیوں) رواں مالی سال میں 3.6 فیصد کی شرح سے ترقی کرے گا جبکہ صنعت اور خدمات کے شعبوں میں بالترتیب 6.3 فیصد اور 7.3 فیصد کی شرح سے ترقی متوقع ہے۔ تہوار کی مانگ، بہتر عوامی سرمائے کے اخراجات اور مانسون کے بعد صنعتی سرگرمیوں میں اضافے سے اقتصادی سرگرمیوں کو مضبوطی ملنے کی امید ہے۔ فکی نے مالی سال 25-2024 کے لیے کنزیومر پرائس انڈیکس (سی پی آئی) پر مبنی خوردہ افراط زر کی شرح 4.8 فیصد پر رہنے کا اندازہ لگایا ہے، جو دسمبر 2024 میں ریزرو بینک آف انڈیا (آر بی آئی) کی پیش گوئی کے مطابق ہے۔ عالمی معیشت میں غیر یقینی صورتحال کے باوجود، بہت سے ماہرین اقتصادیات کا خیال ہے کہ قیمتوں میں نرمی اور بڑی معیشتوں میں خدمات کے شعبوں میں بہتری سے ترقی کو سہارا مل سکتا ہے۔ ایک ہی وقت میں جغرافیائی سیاسی کشیدگی، تجارتی پالیسی کی غیر یقینی صورتحال اور آب و ہوا سے پیدا ہونے والی رکاوٹیں عالمی تجارت اور ترقی کو متاثر کر سکتی ہیں۔ مزید برآں، مشرق وسطیٰ میں جاری تنازعہ کے توانائی کی منڈیوں پر اثر انداز ہونے کا امکان ہے۔ سروے میں 2025 کے لیے ہندوستان کے اقتصادی نقطہ نظر کو محتاط امید کے ساتھ پیش کیا گیا ہے۔ بہتر زرعی پیداوار دیہی کھپت میں اضافے کا باعث بن سکتی ہے۔ آر بی آئی کی طرف سے ممکنہ شرح سود میں کٹوتی صارفین کے اخراجات کو متحرک کر سکتی ہے۔ سرمایہ کاری کے اخراجات پر حکومت کی توجہ مرکوز رہنے سے سڑکوں، ہاؤسنگ، ریلوے اور دیگر بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں میں سرمایہ کاری میں اضافہ ہوگا۔ تاہم، نجی سرمائے کے اخراجات میں سستی اور غیر مساوی گھریلو مانگ جیسے چیلنجز بدستور موجود ہیں۔ ماہرین اقتصادیات نے مشورہ دیا کہ ہندوستان کو عالمی سپلائی چین کے تنوع سے فائدہ اٹھانا چاہیے۔ الیکٹرونکس، سیمی کنڈکٹرز اور آٹوموٹیو پرزوں کے شعبوں میں غیر ملکی سرمایہ کاری کو راغب کرنے کے لیے ٹارگٹڈ پالیسیوں کی ضرورت ہے۔ مزید برآں، مصنوعی ذہانت، سبز توانائی اور سائبر سیکورٹی جیسے شعبوں میں تعاون کی حوصلہ افزائی سے ہندوستان اور امریکہ کے تعلقات مضبوط ہو سکتے ہیں۔ سروے رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ آئندہ مرکزی بجٹ 01 فروری 2025 کو پیش کیا جائے گا۔ ماہرین اقتصادیات نے نجی کھپت کو بڑھانے کے لیے ٹیکس اصلاحات اور فلاحی اسکیموں میں سرمایہ کاری کی سفارش کی ہے۔ سرمایہ کاری کے اخراجات میں 15-10 فیصد اضافے کا تخمینہ ہے۔ اس کے علاوہ زرعی پیداوار میں اضافے، سپلائی چین کو بہتر بنانے اور اشیائے خورد و نوش کی مہنگائی کو کنٹرول کرنے کے لیے اقدامات کی ضرورت بتائی گئی ہے۔ عالمی اور گھریلو چیلنجوں کے باوجود ہندوستان اپنے اقتصادی امکانات کو مضبوط بنانے کے لیے کوشاں ہے۔ ہدف شدہ پالیسیاں اور سرمایہ کاری کو فروغ دینا ہندوستان کی ترقی کے سفر کو تیز کر سکتا ہے۔

پٹرول اور ڈیزل کی قیمتیں جوں کی توں

نئی دہلی، 16 جنوری (یو این آئی) بین الاقوامی سطح پر خام تیل کی قیمتوں میں اتار چڑھاؤ کے درمیان پٹرول اور ڈیزل کی گھریلو قیمتیں آج جوں کی توں رہیں، جس کی وجہ سے دہلی میں پٹرول 94.72 روپے فی لیٹر اور ڈیزل 87.62 روپے فی لیٹر رہا۔ تیل کی مارکیٹنگ کی ایک بڑی کمپنی ہندوستان پیٹرولیم کارپوریشن کی ویب سائٹ پر جاری کردہ نرخوں کے مطابق آج ملک میں پیٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی ہے۔ دہلی میں ان کی قیمتیں جوں کی توں رہنے کے ساتھ ممبئی میں پٹرول 104.21 روپے فی لیٹر اور ڈیزل 92.15 روپے فی لیٹر رہا۔ عالمی سطح پر امریکی خام تیل ہفتے کے آخر میں 0.01 فیصد بڑھ کر 80.05 ڈالر فی بیرل پر پہنچ گیا۔

اسرائیل کی غزہ پر بمباری سے مزید 40 فلسطینی شہید
جنگ بندی اتوار سے شروع ہوگی

غزہ، 16 جنوری (یو این آئی) غزہ پر اسرائیلی فورسز کے حملوں میں مزید 40 فلسطینی شہید ہوگئے ، اسرائیل اور حماس کے درمیان جنگ بندی پر عمل درآمد اتوار سے شروع ہوگا۔قطر کے نشریاتی ادارے الجزیرہ کے مطابق اسرائیلی افواج غزہ کی پٹی میں اپنے حملوں کا سلسلہ جاری رکھے ہوئے ہیں، جس کے نتیجے میں معاہدے کے اعلان کے بعد سے علاقے میں کم ازکم 40 فلسطینی شہید ہو چکے ہیں۔فلسطین کے محکمہ شہری دفاع نے کہا ہے کہ اس کے عملے نے غزہ شہر کے مغرب میں رمل کے پڑوس میں خلیفہ خاندان کے گھر کے ملبے سے 5لاشیں نکالی ہیں۔اس حملے میں10 افراد زخمی بھی ہوئے ہیں، جو حالیہ گھنٹوں کے دوران غزہ شہر کو ہلا کر رکھ دینے والا تازہ ترین مہلک اسرائیلی حملہ ہے ۔دوسری جانب اسرائیلی وزیراعظم کے دفتر نے ایک بیان میں حماس پر الزام عائد کیا ہے کہ وہ اسرائیلی جیلوں میں قید فلسطینیوں کی رہائی سے متعلق 'مفاہمت سے پیچھے ہٹنے' کی کوشش کر رہی ہے ۔بینجمن نیتن یاہو کے دفتر سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ دیگر چیزوں کے علاوہ، ایک واضح شق کے برعکس جو اسرائیل کو دہشت گردی کی علامتوں کے طور پر بڑے پیمانے پر قاتلوں کی رہائی کو ویٹو کرنے کا حق دیتی ہے ، حماس ان دہشت گردوں کی شناخت کو ڈکٹیٹ کرنے کا مطالبہ کررہی ہے ۔بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ وزیراعظم نے مذاکراتی ٹیم کو ہدایت کی کہ وہ ان مفاہمتوں کو برقرار رکھیں جن پر اتفاق کیا گیا تھا، اور حماس کی جانب سے آخری لمحات میں بلیک میل کرنے کی کوششوں کو یکسر مسترد کیا جائے ۔قبل ازیں غزہ میں جنگ بندی کے اعلان پر فلسطینیوں میں خوشی کی لہر دوڑ گئی، خان یونس کے علاقے میں فلسطینی نوجوان اور بچے سڑکوں پر نکل آئے ، غزہ میں امدادی سامان کی ترسیل شروع ہوگئی۔صہیونی فوج کی تباہ کن بمباری میں اپنوں کی جدائی سے غم زدہ اور زخموں سے چُور مظلوم فلسطینی شہریوں نے آنسوؤں کے ساتھ جنگ بندی کے معاہدے کا خیر مقدم کیا۔واضح رہے کہ قطر، مصر اور امریکا کی ثالثی میں غزہ جنگ بندی معاہدے پر اتفاق کیا جاچکا ہے ، یہ جنگ بندی اتوار سے شروع ہوگی۔گزشتہ شب قطر کے وزیراعظم شیخ محمد بن عبدالرحمٰن الثانی نے کہا تھا کہ اسرائیل اور حماس کے درمیان یرغمالیوں اور قیدیوں کے تبادلے کا معاہدہ طے پا گیا ہے ۔قطر کے وزیراعظم شیخ محمد بن عبدالرحمٰن الثانی نے پریس کانفرنس میں اعلان کیا تھا کہ مشترکہ کوششوں کی کامیابی اور اس حقیقت کا بتاتے ہوئے بہت خوشی ہے کہ غزہ میں فریقین قیدیوں اور یرغمالیوں کے تبادلے کے معاہدے پر پہنچ گئے ہیں اور فریقین نے مستقل جنگ بندی کی امید پر معاہدہ کیا ہے ۔ان کا کہنا تھا کہ پہلا مرحلہ 42دن تک جاری رہے گا، اس میں جنگ بندی اور آبادی والے علاقوں سے اسرائیلی افواج کا انخلا شامل ہے۔

غزہ جنگ بندی ابھی مکمل نہیں ہوئی
امریکہ اور قطر کے اعلان کے چند گھنٹے بعد نیتن یاہو کا ردعمل

مقبوضہ بیت المقدس، 16 جنوری: اسرائیلی وزیراعظم بینجمن نیتن یاہو نے کہا ہے کہ حماس کے ساتھ جنگ بندی معاہدہ ابھی مکمل نہیں ہوا اور حتمی تفصیلات پر کام ہو رہا ہے۔ان کے دفتر نے نصف شب کو جاری کردہ ایک بیان میں کہا، ''وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو معاہدے کی حتمی تفصیلات کی تکمیل کے بعد ہی ایک سرکاری بیان جاری کریں گے جس پر فی الحال کام ہو رہا ہے۔نیتن یاہو نے واضح طور پر یہ نہیں کہا ہے کہ آیا وہ قطر کے وزیر اعظم اور صدر جو بائیڈن کی طرف سے چند گھنٹے قبل اعلان کردہ معاہدے کو قبول کرتے ہیں۔ایک بیان میں نیتن یاہو نے کہا ہے کہ وہ معاہدے کی حتمی تفصیلات جن پر فی الحال کام ہو رہا ہے جن کے مکمل ہونے کے بعد ہی وہ باضابطہ ردِعمل جاری کریں گے۔نیتن یاہو کا یہ بیان امریکہ اور قطر کی جانب سے اس معاہدے کے اعلان کے چند گھنٹے بعد آیا ہے جس سے غزہ میں15 ماہ کی تباہ کن جنگ رک جائے گی اور درجنوں یرغمالیوں کے گھر جانے کی راہ ہموار ہوگی۔ایک سینئر امریکی اہلکار کے مطابق مصر، قطر اور امریکی مذاکرات کار جنگ بندی معاہدے کے تمام پہلوؤں پر عمل درآمد کی غرض سے مزید گفتگو کے لیے جمعرات کو قاہرہ جائیں گے۔عہدیدار نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر کہا کہ مذاکرات کار اس بات کو یقینی بنانے پر مرکوز ہیں کہ اسرائیل اور حماس دونوں پر توقعات واضح ہوں اور معاہدے پر عمل درآمد ممکنہ حد تک آسان کیا جائے۔حماس کے بعد غزہ کے دوسرے بڑے مزاحمت کار گروپ فلسطینی اسلامی جہاد نے جنگ بندی معاہدے کو باعزت قرار دیا۔معاہدے پر عمل درآمد میں ممکنہ رکاوٹ سے بچنے کے لیے حماس کو گروپ کی حمایت کی ضرورت تھی۔فلسطینی اسلامی جہاد نے ایک بیان میں کہا کہ آج ہمارے لوگوں اور ان کی مزاحمت نے جارحیت کو روکنے کے لیے ایک باعزت معاہدہ کیا ہے۔گروپ نے کہا کہ اسرائیل اور حماس کے درمیان ہونے والے معاہدے میں غزہ سے اسرائیلی افواج کے انخلاء کے ساتھ ساتھ قیدیوں کا باعزت تبادلہ بھی شامل ہے۔اس میں کہا گیا ہے کہ غزہ میں مزاحمتی گروپ معاہدے کے مکمل نفاذ کو یقینی بنانے کے لیے چوکس رہیں گے۔فلسطینی اسلامی جہاد کے مزاحمت کاروں نے سات اکتوبر2023 کو اسرائیل پر حملے میں حصہ لیا تھا اور اس کے بعد سے وہ غزہ میں اسرائیلی افواج سے لڑ رہے ہیں۔جب معاہدے کا اعلان ہوا تو خوشی منانے والے فلسطینیوں کا ایک بڑا ہجوم نعرے لگاتا اور گاڑیوں کے ہارن بجاتا غزہ کی سڑکوں پر نکل آیا۔دیرالبلاح میں نعرے لگانے والے ہجوم میں شامل ہونے سے قبل غزہ کے ایک رہائشی محمود وادی نے کہا کہ کوئی بھی اسے محسوس نہیں کر سکتا جو ہم اس وقت محسوس کر رہے ہیں۔یہ ایک ناقابل بیان احساس ہے۔یاد رہے کہ غزہ میں اسرائیل کے وحشیانہ مظالم میں46000 سے زیادہ فلسطینی جاں بحق ہو چکے ہیں۔

سلامتی کونسل میں پاکستان نے
یمن کے بحران کے حل کے لیے سیاسی مذاکرات کی اپیل کردی

نیویارک، 16 جنوری (یو این آئی) اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں پاکستان نے یمن کے بحران کے حل کے لیے سیاسی مذاکرات کی اپیل کردی۔ڈان نیوز کے مطابق پاکستان نے سلامتی کونسل میں یمن کے تنازع میں شامل تمام فریقین پر زور دیا ہے کہ وہ مسائل کے پرامن حل کے لیے یمن کے عوام کی شمولیت سے سیاسی عمل کو ترجیح دیں۔پاکستان نے اقوام متحدہ اور علاقائی کوششوں، خصوصاً سعودی عرب اور عمان کی جانب سے یمن کے تنازع کو طے کرنے کے لیے متفقہ فریم ورک کے تحت سیاسی حل کی حمایت کی ہے ۔یمن پر اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں بریفنگ کے دوران اپنے بیان میں اقوام متحدہ میں پاکستان کے مستقل مندوب منیر اکرم نے یمن میں انسانی بحران کو دنیا کے شدید ترین بحرانوں میں سے ایک قرار دیا۔انہوں نے کہا کہ وہاں تقریباً آدھی آبادی یعنی ایک کروڑ 70 لاکھ افراد شدید غذائی عدم تحفظ کا شکار ہیں، جب کہ 35 لاکھ افراد شدید غذائی قلت کا سامنا کررہے ہیں۔پاکستانی مندوب نے حوثیوں کی جانب سے اقوام متحدہ اور انسانی ہمدردی کے کارکنان کی گرفتاری پر تشویش کا اظہار کیا، جو کہ بین الاقوامی انسانی قانون کی خلاف ورزی ہے ، اور ان کی فوری اور غیر مشروط رہائی کا مطالبہ بھی کیا۔پاکستان نے یمن کے شہری انفرا اسٹرکچر، بشمول صنعا انٹرنیشنل ایئرپورٹ، بحیرہ احمر کی بندرگاہوں اور بجلی گھروں پر اسرائیلی فضائی حملوں پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ان حملوں نے یمن کے سنگین انسانی اور سیاسی بحران کو مزید گہرا کردیا ہے۔منیر اکرم نے کہا کہ ہم بحیرہ احمر میں تجارتی اور بحری جہازوں پر حوثیوں کے حملوں پر بھی گہری تشویش رکھتے ہیں، جو عالمی تجارت، علاقائی استحکام اور ماحولیات کے لیے خطرہ ہیں۔پاکستان کے مستقل مندوب نے کہا کہ یمن میں طویل تنازع نے ایک کثیرالجہتی بحران کو جنم دیا ہے ،جس میں معاشی زوال، موسمیاتی اثرات اور جدید تاریخ کے بدترین انسانی بحران شامل ہیں۔انہوں نے دسمبر 2023 کے امن مذاکرات میں ہونے والی اہم پیش رفت کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ان مذاکرات سے ایک ملک گیر جنگ بندی کے ذریعے دشمنوں کو روکنے کے اہم معاہدے کیے گئے ۔منیر اکرم نے ان کامیابیوں کو برقرار رکھنے، ایک روڈ میپ تیار کرنے اور پائیدار امن کے فروغ کے لیے وعدوں پر مکمل عمل درآمد کی اہمیت پر زور دیا۔پاکستانی سفیر منیر اکرم نے سلامتی کونسل کو یاد دلایا کہ یمن کی صورتحال کو وسیع تر علاقائی حرکیات (broader regional dynamics)، بشمول غزہ میں جاری اسرائیلی فوجی حملے سے الگ تھلگ نہیں دیکھا جا سکتا۔انہوں نے انسانی بحران کے حل کے لیے ایک مضبوط اور مربوط بین الاقوامی کوشش کی ضرورت پر زور دیا اور ڈونر ممالک سے مطالبہ کیا کہ وہ یمن کے لیے 2025 کے انسانی ردعمل کے منصوبے میں اپنی معاونت میں اضافہ کریں۔

حوثیوں کو مسلح کرنا بند کر دیں:
بحیرہ احمر پر جاری حملوں کے تناظر میں سلامتی کونسل کا رکن

جنیوا، 16 جنوری: اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل نے بدھ کے روز ایک قرارداد منظور کی جس میں سیکریٹری جنرل کو دی گئی مدت میں چھ ماہ کی توسیع کردی گئی ہے جو بحیرہ احمر میں بحری جہازوں پر یمنی حوثیوں کے حملوں کے بارے میں ماہانہ رپورٹس فراہم کرنے کے لیے تھی۔رپورٹنگ کی یہ ذمہ داری جنوری 2024 میں قرارداد 2722 اختیار کرنے سے قائم ہوئی تھی جو تجارتی جہاز رانی پر بار بار حملوں کے جواب میں متعارف کرائی گئی تھی۔ایران کے حمایت یافتہ حوثی باغیوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ جب تک اسرائیل غزہ میں اپنی جنگ ختم نہیں کرتا تب تک وہ جہازوں کو نشانہ بناتے رہیں گے۔امریکا، برطانیہ اور اسرائیل نے یمن میں حوثی باغیوں کے ٹھکانوں پر جوابی حملے کیے۔دریں اثناء یورپی یونین نے یونان میں قائم ایک دفاعی مشن آپریشن ایسپائڈز کا آغاز کیا جس کا مقصد بحیرہ احمر میں جہازوں کا تحفظ اور انہیں اپنی حفاظت میں لے جانا تھا لیکن وہ کسی جارحانہ کارروائی میں حصہ نہیں لیتا۔توسیعی قرارداد کا متن یونان اور بحیرہ احمر کے بحران کے حوالے سے شریک ملک امریکہ نے تیار کیا تھا۔سلامتی کونسل کے بارہ ارکان نے اس کے حق میں ووٹ دیا جبکہ الجزائر، چین اور روس نے ووٹ نہیں دیا۔نیو یارک میں روسی مشن کے ایک ذریعے نے عرب نیوز کو بتایا کہ اگرچہ بحری جہاز رانی کی حفاظت ماسکو کے لیے انتہائی اہمیت کی حامل ہے لیکن اس نے قرارداد 2763 کی زبان کو انتہائی سیاسی اور غیر متوازن سمجھا کیونکہ اس میں یمن کی خودمختاری پر امریکہ، برطانیہ اور اسرائیل کی فضائی جارحیت کی صورت میں حملوں کا ذکر نہیں کیا گیا۔عرب نیوز کے ملاحظہ کردہ قرارداد کے متن میں مطالبہ کیا گیا ہے کہ تاجروں اور تجارتی جہازوں کے خلاف حوثی اپنے تمام حملے فوری طور پر بند کریں اور کارگو جہاز گلیکسی لیڈر اور اس کے عملے کو رہا کردیں۔حوثیوں نے نومبر2023 میں مذکورہ جہاز اغوا کرلیا تھا اور عملے کے 25 ارکان اس گروپ کے زیر حراست ہیں۔نئی قرارداد میں ان حملوں کی بنیادی وجوہات بشمول وہ تنازعات حل کرنے کی ضرورت پر بھی زور دیا گیا ہے جو علاقائی تناؤ اور سمندری سلامتی میں خلل کا باعث بنتے ہیں۔قرارداد میں حوثیوں کی طرف سے جدید ہتھیاروں کا استعمال نوٹ کیا گیا اور اقوام متحدہ کے رکن ممالک سے مطالبہ کیا گیا ہے کہ وہ اس گروپ کو ہتھیاروں کی فراہمی بند کردیں۔اقوام متحدہ میں یونان کے مستقل نمائندہ ایونجیلوس سیکیرس نے کونسل کے ساتھی اراکین کو بتایا، "جہازوں کے خلاف حوثیوں کے مسلسل حملے اب بھی بین الاقوامی تجارتی جہاز رانی میں خلل پیدا کر رہے ہیں۔ سمندری سکیورٹی کے حالات ابتر ہیں اور ان کے مزید خراب ہونے کی توقع ہے جبکہ کمپنیوں کے متبادل راستے اختیار کرنے سے جہاز رانی محفوظ مگر مہنگی ہوگئی ہے۔

امداد میں حائل سکیورٹی، سیاسی رکاوٹیں دور کی جائیں: اقوام متحدہ

جنیوا،16 جنوری: فرانسیسی خبر رساں ایجنسی (اے ایف پی) کے مطابق اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل انتونیو گوتریس نے معاہدے پر کہا کہ یہ ضروری ہے کہ یہ فائر بندی غزہ میں امداد پہنچانے میں حائل سکیورٹی اور سیاسی رکاوٹوں کو دور کرے، تاکہ ہم فوری اور جان بچانے والی انسانی امداد میں بڑے پیمانے پر اضافہ کرسکیں۔اقوام متحدہ کے انسانی حقوق کے سربراہ وولکر ترک نے کہا کہ یہ معاہدہ ناقابل برداشت درد اور تکلیف کے بعد ایک بڑی راحت کی نوید ہے،اور یہ ضروری ہے کہ اب یہ معاہدہ برقرار رہے۔اقوام متحدہ کی فلسطینی پناہ گزینوں کے لیے امدادی ایجنسی کے سربراہ فلپ لازارینی نے لڑائی کے باعث پیدا ہونے والے سنگین مصائب کا جواب دینے کے لیے تیز، بلا روک ٹوک اور مسلسل انسانی امداد اور رسد' کی فراہمی کا مطالبہ کیا۔اسرائیلی ڈرون نے جنوبی قنیطرہ کے دیہی علاقوں میں غدیر البستان قصبے میں ملٹری آپریشن ڈیپارٹمنٹ کے فوجی قافلے کو نشانہ بناتے ہوئے حملہ کیا۔

مغربی کنارے پر اسرائیلی فضائی حملے میں پانچ فلسطینی جاں بحق

رام اللہ، 16 جنوری (یو این آئی) شمالی مغربی کنارے میں بدھ کے روز جنین پناہ گزین کیمپ کے الدمج محلے پر اسرائیلی فضائی حملے میں پانچ فلسطینی جاں بحق ہوگئے ۔یہ اطلاع فلسطینی وزارت صحت نے دی ہے ۔ وزارت نے بتایا کہ کیمپ پر اسرائیلی فضائی حملے کے بعد پانچ لاشیں جینین کے سرکاری اسپتال منتقل کی گئیں۔مقامی فلسطینی ذرائع نے بتایا ہے کہ دو میزائل کیمپ میں دو مکانات پر گرے جس سے ان کے کچھ حصے تباہ ہوگئے ۔اسرائیلی فوج کے ترجمان نے تصدیق کی کہ فضائیہ نے جنین پناہ گزین کیمپ پر حملہ کیا، تاہم مزید تفصیلات نہیں بتائیں۔کیمپ پر 24 گھنٹے سے بھی کم وقت میں یہ دوسرا فضائی حملہ ہے۔منگل کو کیمپ پر ڈرون حملے میں چھ فلسطینی ہلاک ہوگئے تھے۔فلسطینی وزارت صحت کے مطابق مغربی کنارے میں 7 اکتوبر2023 سے کشیدگی بڑھ رہی ہے۔اسرائیلی حملوں میں 830 سے زائد فلسطینی ہلاک ہو چکے ہیں۔

البانیز نے انتخابات سے قبل کابینہ میں ردوبدل کا اعلان کیا

کینبرا، 16 جنوری (یو این آئی) آسٹریلیا کے وزیر اعظم انتھونی البانیز نے جمعرات کو عام انتخابات سے قبل ایک وزیر کے استعفیٰ کے بعد کابینہ میں ردوبدل کا اعلان کیا۔مسٹر البانیز نے قومی معذوری انشورنس اسکیم (این ڈی آئی ایس) اور سرکاری خدمات کے وزیر کی حیثیت سے بل شارٹن کے متوقع استعفیٰ کے بعد "ایک مضبوط، متحدہ اور مستحکم کابینہ حکومت " کے لیے وزارت میں تبدیلیوں کا اعلان کیا۔انہوں نے کہا کہ سماجی خدمات کی وزیر اماندا رشورتھ این ڈی آئی ایس وزیر کے طور پر اضافی کردار ادا کریں گی ۔جس میں اینی ایلی این ڈی آئی ایس منسٹر کی معاونت کرنے والی وزیر بنیں گی ۔انہوں نے کہا کہ وزیر خزانہ کیٹی گیلا گھر بھی سرکاری خدمات کی وزیر بننے کا اضافی کردار ادا کریں گی ۔ یہ مسٹر شارٹن کے موجودہ محکموں میں سے ایک ہے ۔اس کے علاوہ وزیر اعظم نے وزیر برائے عمر رسیدہ نگہداشت اور کھیل انیکا ویلز کو کابینہ میں ترقی دینے کا بھی اعلان کیا۔حلف برداری کی تقریب اگلے پیر کو کینبرا میں ہوگی۔

صدر بائیڈن کا الوداعی خطاب
کہا: امیر لوگوں کے ہاتھوں میں طاقت کا آجانا تباہ کن ہے

واشنگٹن،16 جنوری: امریکہ کے صدر جو بائیڈن نے بدھ کو اوول آفس میں اپنا الوداعی خطاب کیا ہے جس میں انہوں نے متنبہ کیا ہے کہ چند انتہائی امیر لوگوں کے ہاتھوں میں طاقت کا آجانا خطرناک ہے۔اگر ان کے اختیارات کے غلط استعمال کو نہ روکا گیا تو اس کے خطرناک نتائج برآمد ہوں گے۔ان کے بقول امریکہ میں بہت زیادہ دولت، طاقت اور اثر ورسوخ 'اولیگارکی' کی شکل اختیار کررہے ہیں جس سے امریکہ میں پوری جمہوریت، بنیادی حقوق اور آزادیوں کو حقیقت میں خطرات لاحق ہیں۔جو بائیڈن نے یہ واضح نہیں کیا کہ ان کا اولیگارکی سے کیا مراد ہے۔انہوں نے خطاب میں سوشل میڈیا کے حوالے سے بڑی کمپنیوں کے فیصلوں کو بھی تنقید کا نشانہ بنایا۔بائیڈن کا کہنا تھا کہ آزاد صحافت تباہ ہورہی ہے۔ایڈیٹرز کا کردار ختم ہوتا جارہا ہے جب کہ سوشل میڈیا بھی فیکٹ چیک ختم کر رہا ہے۔ طاقت اور منافع کے لیے بولے جانے والے جھوٹ سے سچائی کو کچل دیا جاتا ہے۔جو بائیڈن نے اپنے دورِ صدارت کا خاتمہ ایک سفارتی محاذ پر بڑی کامیابی کے ساتھ کیا ہے۔ انہوں نے خطاب میں اعلان کیا کہ اسرائیل اور حماس میں غزہ میں جنگ بندی کا معاہدہ ہوگیا ہے۔اس معاہدے پر زیادہ تر عمل درآمد امریکہ میں آئندہ ہفتے آنے والی نئی انتظامیہ کے دور میں ہوگا۔جو بائیڈن نے الوداعی خطاب میں کہا کہ انہوں نے اپنی ٹیم کو ہدایت کی تھی کہ وہ نئی انتظامیہ کو پوری طرح باخبر رکھے۔بدھ کی صبح جو بائیڈن نے ایک خط بھی جاری کیا جس میں انہوں نے اپنی انتظامیہ کے ساتھ دورِ صدارت کا 2021 میں آغاز کیا جب دنیا کو کرونا وبا کا سامنا تھا جب کہ اس وقت امریکہ کے دارالحکومت پر ان کے حریف کے حامیوں نے دھاوا بول دیا تھا تاکہ نومبر2020 میں ہونے والے الیکشن کے نتائج کو تبدیل کیا جا سکے جس میں ڈونلڈ ٹرمپ کے مقابلے میں جو بائیڈن کو کامیابی ملی تھی۔جو بائیڈن نے کہا کہ چار سال قبل ہم خطرات اور امکانات کے موسمِ سرما میں کھڑے تھے۔لیکن ہم نے بحیثیت امریکی اتحاد کا مظاہرہ کیا اور بہادری سے مقابلہ کیا۔ ہم مزید مضبوط، خوش حال اور محفوظ ہو کر سامنے آئے۔یہ جو بائیڈن کا امریکہ کے صدر کے دفتر 'اوول آفس' سے پانچواں اور آخری خطاب تھا۔بائیڈن نے رواں برس جولائی میں آخری بار اوول آفس سے خطاب کیا تھا جس میں انہوں نے نومبر 2024 میں ہونے والے صدارتی الیکشن لڑنے سے دستبردار ہونے کا اعلان کیا تھا۔صدر بائیڈن نے اپنی نائب کاملا ہیرس کی ری پبلکن امیدوار ڈونلڈ ٹرمپ کے خلاف ڈیموکریٹ امیدوار کی حیثیت سے توثیق کی تھی۔عوامی رائے عامہ کے سروے کرنے والی امریکی کمپنی 'گیلپ' کے مطابق جو بائیڈن صدارت کا عہدہ ایسے موقع پر چھوڑ رہے ہیں جب ان کی امریکی عوام میں تائید صرف39 فی صد ہے۔امریکی ریاست ٹینیسی کی 'وینڈربلٹ یونیورسٹی' سے وابستہ صدارتی تاریخ داں تھامس شوارٹز کے مطابق موجودہ صدر کی میراث اس سے متاثر ہوگی کہ آئندہ چار برس ڈونلڈ ٹرمپ کس طرح کی طرزِ حکمرانی اختیار کرتے ہیں۔ان کا کہنا تھا کہ اگر ٹرمپ کا دور ایک آفت کے طور پر ختم ہوا یا ان کے دور میں معاشی افراتفری ہوئی یا مزید عالمی تنازعات نے جنم لیا تو جو بائیڈن کے دور کو زیادہ احسن انداز میں یاد کیا جائے گا۔وائٹ ہاو?س نے بھی ایک وسیع حقائق نامہ جاری کیا ہے جس میں صدر جو بائیڈن اور نائب صدر کاملا ہیرس کے دور میں امریکہ کے اندر اور خارجہ سطح پر حاصل کی جانے والی کامیابیوں کا ذکر کیا گیا ہے۔اس حقائق نامے میں واضح کیا گیا ہے کہ اس دور میں امریکہ میں ایک کروڑ66 لاکھ نوکریوں کے مواقع پیدا کیے گئے جب کہ جی ڈی پی12.6 فی صد تک پہنچا۔حقائق نامے میں جو بائیڈن کے دور میں ان کے دستخطوں سے جاری ہونے والے قوانین کا ذکر شامل ہے۔جو بائیڈن نے بدھ کو اپنے الوداعی خطاب کا اختتام خدمت کا اعزاز دینے پر امریکی عوام کے شکریے کے ساتھ کیا۔جو بائیڈن نے کہا کہ میں آج بھی اس نظریے پر یقین رکھتا ہوں جس کے لیے قوم کھڑی ہے۔ایک ایسی قوم جس کے لیے اداروں کی مضبوطی اور افراد کا کردار اہمیت کا حامل ہے۔

قیدیوں کی واپسی کے لیے جنگ بندی معاہدہ درست متبادل ہے: اسرائیلی صدر

مقبوضہ بیت المقدس، 16 جنوری: اسرائیلی صدر آئزک ہرتزوگ نے غزہ میں جنگ بندی کے معاہدے کے اعلان کا خیر مقدم کیا ہے۔ان کا یہ خیر موقف بدھ کے روز ایک ٹی وی انٹرویو میں سامنے آیا۔ہرتزوگ کا کہنا تھا کہ اسرائیل کے صدر کی حیثیت سے میں پوری وضاحت کے ساتھ کہتا ہوں کہ یہ ہی درست راستہ ہے، یہ ایک اہم راستہ ہے، ایک ضروری راستہ ہے۔ ہمارے بچے اور بچیوں کی واپسی سے زیادہ اہم کوئی اخلاقی، انسانی، یہودی یا اسرائیلی پاسداری نہیں ہے،خواہ وہ اپنے گھروں کو خیریت کے ساتھ لوٹیں یا پھر سلامتی کے ساتھ رہیں'۔ہرتزوگ کا مزید کہنا تھا کہ میں اسرائیلی وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو اور مذاکراتی ٹیم کی حمایت کرتا ہوں جنھوں نے اس معاہدے کے لیے کوشش کی۔میں حکومتی ارکان پر زور دیتا ہوں کہ وہ اس معاہدے کی منظوری دیں جو ہمارے بچے اور بچیوں کی وطن واپسی کی خاطر ان کے سامنے پیش کیا جائے گا۔

غزہ فائر بندی کا خیر مقدم، مکمل عمل در آمد کو یقینی بنایا جائے: پاکستان کا مطالبہ

اسلام آباد،16 جنوری: پاکستان کے دفتر خارجہ نے جمعرات کو کہا کہ غزہ فائر بندی کا خیرمقدم کرتے ہیں اور اس پر فوری اور مکمل عمل درآمد کا مطالبہ کرتے ہیں۔دفتر خارجہ نے ایک بیان میں کہا کہ امید ہے کہ یہ فائر بندی مستقل سیز فائر کا باعث بنے گی اور اس سے انسانی امداد کو بڑھانے میں مدد ملے گی۔اسرائیلی قابض افواج کی طرف سے طاقت کے اندھا دھند استعمال سے لاتعداد جانوں اور املاک کا نقصان ہوا ہے اور لاکھوں بے گناہ فلسطینی شہری بے گھر ہو چکے ہیں۔اسرائیل کے قابضانہ عزائم نے پورے خطے کو غیر مستحکم کر دیا ہے۔بیان میں کہا گیا کہ پاکستان مسئلہ فلسطین کے منصفانہ، جامع اور پائیدار حل کے لیے اپنی حمایت کا اعادہ کرتا ہے۔جس کے نتیجے میں جون 1967 سے پہلے کی سرحدوں پر مبنی ایک خودمختار فلسطینی ریاست کا قیام عمل میں آئے ،اور جس کا دارالحکومت القدس الشریف ہو۔

کیوبا کے ملٹری گودام میں دھماکے سے 13 فوجی جوانوں کی موت

ہوانا، 16 جنوری (یو این آئی) کیوبا کی مسلح افواج کی وزارت نے بدھ کے روز بتایا کہ ایک ہفتہ قبل مشرقی صوبے ہولگین میں واقع فوجی گودام میں آگ لگنے اور اس کے نتیجے میں ہونے والے دھماکے سے 13 فوجی جوانوں کی موت ہوگئی۔وزارت کے ایک بیان کے مطابق، ماہرین کی طرف سے کی گئی تحقیقات اور تجزیوں سے معلوم ہوا ہے کہ میونسپلٹی کی میلونس کمیونٹی میں واقع رافیل فریئر کے جائے وقوعہ پر زندہ بچنے کا کوئی امکان نہیں تھا۔بیان کے مطابق کئی دنوں کی محنت کے بعد اس بات کا پتہ لگایا گیا کہ واقعے کی ممکنہ وجہ بنیادی ڈھانچے کے اندر شارٹ سرکٹ کی وجہ سے بجلی کی بندش سے متعلق ہے۔بیان میں کہا گیا ہے کہ انتہائی پیچیدہ خطہ، زہریلی گیس کے جمع ہونے، ڈھانچے کو شدید نقصان اور منہدم ہونے کے خطرے کی وجہ سے جائے وقوعہ تک رسائی ناممکن تھی۔

آسنسول ساؤتھ بلاک کانگریس کی جانب سے مختلف مسائل پر میئر بیدھان اپادھیائے کو میمورنڈم

آسنسول:16 جنوری (عوامی نیوز سروس) آسنسول ساؤتھ کانگریس پارٹی کی جانب سے میئر بیدھان اپادھیائے کو میمورنڈم پیش کیا گیا، میئر کی توجہ مختلف مسائل کی طرف مبذول کرائی گئی اور ان پر کارروائی کرنے کا مطالبہ کیا گیا۔ اس موقع پر کانگریس لیڈر پرسن جیت پوئیتنڈی، شاہ عالم، وارڈ 25 کے کانگریس کاؤنسلر ایس ایم مصطفی، گڈو و دیگر کانگریسی کارکنان موجود تھے اس میمورنڈم کے تعلق سے ایس ایم مصطفی اور دیگر کانگریس قائدین نے بتایا کہ کچھ عرصہ قبل بھی کانگریس آسنسول کے مختلف علاقوں میں تالابوں کی غیر قانونی تعمیر اور پتھر کی کھدائیوں کے غیر قانونی کاروبار کے بارے میں میئر کو میمورنڈم دیا تھا جب بھی میئر بیدھان اپادھیائے نے ان کے خلاف کارروائی کی یقین دہانی کرائی تھی لیکن اب بھی ایسا ہوتا نظر آرہا ہے کہ ابھی تک ان پہ قابو نہیں پایا گیا ہے اور آسنسول میونسپل کارپوریشن کے کئی علاقوں میں اب بھی غیر قانونی تعمیرات جاری ہیں۔ آسنسول میونسپل کارپوریشن کے مختلف علاقوں میں جس طرح گندگی کے ڈھیر ہیں اس پر کانگریس نے بھی یہی اعتراض کیا تھا اور میئر بیدھان اپادھیائے کو ہدایت دی گئی تھی کہ وہ صرف یہ کہنے کے بجائے کلین آسنسول گرین آسنسول کو نافذ کریں کانگریس لیڈروں نے کہا کہ جس طرح سے وارڈ نمبر 44،46،47 میں گندگی کے ڈھیر ہیں ان وارڈوں میں صفائی نہیں کی جاتی ہے، جب ہم نے اس بارے میں میئر بیدھان اپادھیائے نے کہا کہ آج کانگریس کی جانب سے ایک میمورنڈم دیا گیا ہے آسنسول کے مختلف مسائل کے بارے میں انہوں نے کہا کہ آسنسول میونسپل کارپوریشن بھی غیر قانونی تعمیرات کو برداشت نہیں کرے گی شکایت موصول ہونے پر پوری ایکشن لیا جا رہا ہے اور اس کے علاوہ تالاب کو بھرنے کے خلاف بھی مسلسل کارروائی کی جا رہی ہے میئر نے کہا کہ یہ بہت بڑا مسئلہ ہے۔ 26 جنوری کو بعد از ان انتظامیہ کے افسران کے ساتھ میٹنگ کریں گے تاکہ اس مسئلہ کا حل نکالا جا سکے انہوں نے کہا کہ وہ لوگ سوچ رہے ہیں کہ بسیں شہر کے اندر کی بجائے بائی پاس روٹس سے چلانے کے بارے میں سوچا جا رہا ہے اسٹینڈز شہر کے باہر بنائے جائیں گے یہ بسیں وہاں سے چلے گی ہیں۔

آسنسول کالی پہاڑی علاقے سے 20 کلو گانجہ سمیت ایک مرد ایک خاتون گرفتار

آسنسول:16 جنوری (عوامی نیوز سروس) آسنسول ساؤتھ تھانہ پولیس نے کالی پہاڑی علاقے سے 20 کلو گرام گانجے کے ساتھ دو لوگوں کو گرفتار کیا ہے [illegible] NDPS ActSubstancesPsychotropicand DrugsNarcotic سیکشن 20(بی)(2)،(ii) اور 20 نوعیت کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا [illegible] درخواست کی بنیاد پر جج نے ملزمان کی گرفتاری اور 4 روزہ پولیس ریمانڈ کا حکم دیا ایک پولیس افسر نے بتایا کہ ملزم کے خلاف مخصوص دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے خیال کیا جاتا ہے کہ وہ چرس اسمگل کرنے والے گروہ کے رکن ہیں انہیں ریمانڈ پر لے کر یہ جاننے کی کوشش کی جائے گی کہ اس کے پیچھے کون ہے۔

کلچرل اینڈ لٹریری فورم کی عظیم پیشکش آسنسول میں ہوگا ثقافتی اتسو اور فلم فیسٹیول کا انعقاد 4 سے 7 فروری تک

آسنسول:16 جنوری (عوامی نیوز سروس) گودھولی روڈ اسنسول کے قریب گھنشیام اپارٹمنٹ واقع ہے اس اپارٹمنٹ بلڈنگ میں آسنسول کے سابق میئر جتیندر تیواری کے رہائشی دفتر میں کلچرل اینڈ لٹریری فورم کی جانب سے ایک پریس کانفرنس منعقد ہوئی۔ اس موقع پر کلچرل اینڈ لٹریری فورم کے صدر جتیندر تیواری نے اعلان کیا کہ کلچرل اینڈ لٹریری فورم 4 فروری سے 7 فروری تک آسنسول کے رابندر بھون میں ایک ثقافتی میلے کا انعقاد کرے گا۔ اس کے ساتھ ساتھ یہاں انٹرنیشنل فلم فیسٹیول کا بھی انعقاد کیا جائے گا۔ انہوں نے بتایا کہ اس انٹرنیشنل فلم فیسٹیول میں بھارت کے علاوہ نیپال کی فلمیں بھی دکھائی جائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ بنگلہ دیش کی حالیہ صورتحال کے پیش نظر اس بار بنگلہ دیشی فلموں کو فلم فیسٹیول میں جگہ نہیں دی گئی۔ انہوں نے کہا کہ مغربی بردوان ضلع میں دستاویزی فلموں اور مختصر فلموں پر کام کرنے والوں کی کل 11 فیچر فلمیں اس فلم فیسٹیول میں دکھائی جائیں گی۔ اس فلم فیسٹیول میں کل 36 فلموں کی نمائش کی جائے گی اس کے ساتھ ہر روز آڈیٹوریم کے باہر اسٹیج بنا کر روزانہ ثقافتی پروگرام بھی منعقد کیے جائیں گے، جہاں اس خطے کے فنکاروں کو ایک پلیٹ فارم فراہم کیا جائے گا تاکہ وہ اپنے فن کو لوگوں کے سامنے پیش کر سکے جتیندر تیواری نے کہا کہ جو فلم فیسٹیول کا انعقاد کیا جائے گا۔ اس میں تمام بین الاقوامی معیارات کو مدنظر رکھتے ہوئے کیا جائے گا اور یہاں اعلیٰ معیار کی فلمیں دکھائی جائیں گی تپن سنہا سے شروع ہونے والے تمام بہترین فلم ڈائریکٹرز کی فلمیں یہاں دکھائی جائیں گی انہوں نے کہا کہ یہاں کسی سیاسی آئیڈیل کو حاوی نہیں ہونے دیا جائے گا کوئی بھی کسی بھی سیاسی آئیڈیل سے وابستہ ہوسکتا ہے لیکن یہ ایک ثقافتی پلیٹ فارم ہے جہاں سب کو مدعو کیا جائے گا اور یہاں سب کا استقبال ہے۔ انہوں نے کہا کہ چونکہ رابندر بھون میں جگہ محدود ہے اس لیے یہاں داخلہ پاسز سے ہوگا اور آنے والے دنوں میں کلچرل اینڈ لٹریری فورم کے اراکین کی جانب سے لوگوں میں پاس تقسیم کرنے کا انتظام کیا جائے گا جتیندر تیواری نے کہا کہ آج یہ پریس کانفرنس بلانے کا خاص مقصد آسنسول کے لوگوں کو یہ معلومات فراہم کرنا ہے کہ 4 فروری سے 7 فروری تک رابندر بھون میں کلچرل اینڈ لٹریری فورم کی جانب سے آسنسول کلچرل فیسٹیول اور فلم فیسٹیول کا انعقاد کیا جائے گا۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ یہ ایک ثقافتی تقریب ہے اور انہیں اس میں مقامی انتظامیہ کا تعاون بھی حاصل ہوگا کلچرل اینڈ لٹریری فورم سے وابستہ اراکین نے آئندہ فلم فیسٹیول کے بارے میں معلومات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ معروف فلمساز شیلا دتہ اس فلم فیسٹیول کی ڈائریکٹر ہوں گی دوسری جانب فلم فیسٹیول کمیٹی کے چیئرمین جتیندر تیواری ہوں گے جو ثقافتی اور ادبی فورم کے چیئرمین بھی ہیں مشہور بنگالی اداکارہ ممتا شنکر کو آسنسول انٹرنیشنل فلم فیسٹیول کے اسٹیج سے لائف ٹائم اچیومنٹ ایوارڈ دیا جائے گا اور فلم فیسٹیول کا افتتاح بھی ممتا شنکر کریں گے دوسری جانب مشہور فلم ڈائریکٹر تپن سنہا کو صد سالہ خراج عقیدت پیش کیا جائے گا۔ حال ہی میں فوت ہونے والے اداکار منوج مترا کو خراج عقیدت پیش کیا جائے گا تپن سنہا کی مشہور فلم گلپ ہولیو فلم فیسٹیول کی پہلی فلم ہوگی یہ فلم فیسٹیول کا آغاز ہوگا فلم فیسٹیول کا اختتام ستیہ جیت رے کی فلم کے ساتھ ہوگا آج اس کا پوسٹر بھی لانچ کیا گیا انہوں نے امید ظاہر کی کہ یہ ایک ثقافتی تقریب ہے اور انہیں اس میں مقامی انتظامیہ کا تعاون بھی حاصل ہوگا کلچرل اینڈ لٹریری فورم سے وابستہ ممبران نے آئندہ فلم فیسٹیول کے بارے میں معلومات فراہم کرتے ہوئے۔ ذرائع ابلاغ کے نمائندوں سے بھی گزارش کی گئی ہے کہ کوئی بہتر و مفید مشورہ ہو تو عنایت کریں اس پر غور و خوض کیا جائے گا کہا گیا کہ سب لوگوں کیلئے یہ پروگرام منعقد کیا جا رہا ہے۔

آسنسول درگاپور میں یاتری ساتھی ایپ لانچ، اب سفر زیادہ محفوظ ہوگا

آسنسول:16 جنوری (عوامی نیوز سروس) آسنسول درگاپور پولیس کمشنریٹ کے ذریعہ ایک نئی یاتری ساتھی ایپ شروع کی گئی ہے جو مسافروں اور پیدل چلنے والوں کی حفاظت کو یقینی بنائے گی۔ اس ایپ کا انڈیا انٹرنیشنل اسکول کے کیمپس میں افتتاح کیا گیا۔ اس موقع پر نارتھ ٹی جی او سی محمد اشرف الاسلام، نارتھ پی ایس میجر ایس آئی کلیان مکھرجی اور انڈیا انٹرنیشنل اسکول کی پرنسپل شرمستھا چنداپال کلیدی مقررین کے طور پر موجود تھے یہ ایک ٹیکسی بکنگ ایپ ہے جو خاص طور پر آسنسول اور درگاپور کے مسافروں کے لیے بنائی گئی ہے۔ اس ایپ کی مدد سے مسافر آسانی سے کیب بک کر سکتے ہیں اشرف الاسلام (نارتھ ٹی جی او سی) نے کہا کہ یہ ایپ نہ صرف مسافروں کے لیے ہے بلکہ ڈرائیوروں کی حفاظت کے لیے بھی ہے ہمارا مقصد آسنسول درگاپور سڑکوں کو زیادہ محفوظ بنانا ہے خود وہاں سفر کو محفوظ بنا سکتے ہیں۔ یہ ایپ مسافروں کو سفر کے دوران ڈرائیور، گاڑی کے نمبر، راستے اور سفر کے وقت کے بارے میں پیشگی مطلع کرے گی اس طرح حفاظت کی ایک نئی تعریف بن جائے گی۔ کلیان مکھرجی (نارتھ پی ایس میجر ایس آئی) نے کہا کہ یاتری ساتھی ایپ ایک نئی پہل ہے جو ہمارے سفر کو آسان اور خطرے سے پاک بنائے گی صرف صحیح ٹیکنالوجی کے استعمال سے ہی ہم ایک محفوظ ماحول بنا سکتے ہیں۔ یہ ایپ طلباء اور ان کے والدین کے لیے ایک اعزاز کی طرح ہے ہم سفر کے دوران حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے اس اقدام کی مکمل حمایت کرتے ہیں آسنسول درگاپور پولیس کمشنریٹ نے کہا کہ یہ ایپ ریاست میں محفوظ سڑک کے انتظام کے لیے ایک نمونہ ثابت ہوسکتی ہے اس کے علاوہ عوامی آگاہی بڑھانے کے لیے مختلف ورکشاپس کا بھی منصوبہ بنایا گیا ہے۔

بی جے پی لیڈر پر لگا ہائی ڈرین کی جگہ کو قبضہ کرنے کا الزام

آسنسول:16 جنوری (عوامی نیوز سروس) درگاپور وارڈ 24 کے تحت سوکانت پلی میں بی جے پی لیڈر کا میرج ہال ہے ترنمول کے لوگوں نے میرج ہال کے سامنے کارپوریشن کے ہائی ڈرین پر بی جے پی لیڈر کی طرف سے تعمیراتی کام کے خلاف احتجاج کیا اور اس معاملے کی شکایت کارپوریشن سے کی جس کی وجہ سے تعمیراتی کام میں کچھ دیر کے لیے خلل پڑا اطلاع ملنے کے بعد کارپوریشن کے افسران موقع پر پہنچے اور بی جے پی لیڈر کو شادی ہال کے کاغذات دکھانے کا حکم دیا دوسری طرف منیشا سکدار نے ترنمول کی طرف سے لگائے جا رہے الزامات کو غلط قرار دیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ وہ بی جے پی مہیلا سنگٹھن کی ضلعی لیڈر ہیں اور سوکانت پلی میں ان کا ایک میرج ہال ہے میرج ہال کے قریب کارپوریشن کا ہائی ڈرین گزرا ہے صبح منیشا سکدر ہائی ڈرین کے قریب تعمیراتی کام کروا رہی تھی۔ اس کے بعد ترنمول کے مقامی کارکنوں نے تعمیراتی کام کو روک دیا اور منیشا پر کارپوریشن کے ہائی ڈرین کی جگہ کو دخل کرنے کا الزام لگانا شروع کر دیا، واقعہ کی شکایت ملنے کے بعد درگاپور میونسپل کارپوریشن کے عہدیداروں نے جائے وقوعہ کا معائنہ کیا اور بی جے پی لیڈر کو تمام دستاویزات کے ساتھ کارپوریشن میں ملنے کو کہا اس معاملے پر بی جے پی اور ترنمول کانگریس کے درمیان سیاسی رسہ کشی شروع ہوگئی، بی جے پی لیڈر نے الزام لگایا کہ ترنمول کی طرف سے جو الزامات لگائے جا رہے ہیں وہ غلط ہیں، زمین ان کی ہے انہوں نے پیسے دے کر خریدی ہے۔ بی جے پی میں شامل ہونے کی وجہ سے انہیں ترنمول کانگریس پریشان کر رہی ہے۔

جامعہ مظفریہ آسنسول کے زیر اہتمام پروقار سالانہ انعامی واختتامی جلسہ بعنوان "مسابقہ خطابت" کا کامیاب انعقاد

آسنسول: 16 جنوری (عوامی نیوز سروس) جامعہ مظفریہ شیر تالاب ستلہ گرام آسنسول کے زیر اہتمام انجمن شیخ الہند کا سالانہ اختتامی جلسہ بعنوان "مسابقہ خطابت" جمیعت القریش میرج ہال قریشی محلہ آسنسول میں مورخہ 15 جنوری 2025 بروز بدھ بعد نماز مغرب وعشاء منعقد ہوا جلسے کی صدارت حضرت مولانا احمد حسین قاسمی مدنی (معاون ناظم، امارت شرعیہ، پھلواری شریف، پٹنہ) نے فرمائی نشست اول کا آغاز بعد نماز مغرب جامعہ مظفریہ کے درجہ حفظ کے طالب علم عزیر قریشی کی تلاوت کلام پاک سے ہوا اس کے بعد درجہ حفظ کے طالب علم محمد عاقب نے نعتیہ کلام پیش کیا بعدہ مسابقہ کے شرکاء نے باری باری اپنے موضوعات پر مدلل تقاریر پیش کیں۔ نشست ثانی بعد نماز عشاء شروع ہوئی جس کا آغاز درجہ حفظ کے طالب علم طلحہ قیصر کی تلاوت کلام پاک سے ہوا۔ اس کے بعد محمد صابر نے نعتیہ کلام پیش کیا پھر مسابقہ کے شرکاء نے اپنے اپنے موضوعات پر جوش و جذبے سے تقاریر کیں۔ دور حاضر کی سنگینی کے پیش نظر مسابقہ کے لیے درج ذیل اہم موضوعات منتخب کیے گئے تھے۔

.1 ارتداد۔ .2 ختم نبوت۔ .3 مدارس اسلامیہ کی اہمیت۔ .4 سود کی حرمت۔ .5 نشہ خوری کی برائی

مسابقے کے جج حضرت مولانا غلام مصطفیٰ صاحب (امام و خطیب مدینہ مسجد، کمار ڈوبی) اور حضرت مولانا رضوان صاحب (امام و خطیب جامع مسجد، بری ہارپور) نے طلبہ کی تقاریر کو سن کر منصفانہ فیصلے کیے۔ نتائج کے مطابق:

.1 محمد علقمہ فردوس ابن مولانا فردوس احمد نعمانی (متعلم درجہ عربی چہارم) نے اول پوزیشن حاصل کی۔ .2 محمد حمزہ علی ابن محمد شمیم (متعلم عربی اول) نے دوسرا انعام جیتا

.3 محمد عکرمہ فردوس نے تیسری پوزیشن حاصل کی۔ .4 محمد ذیشان شفیق ابن شفیق احمد (متعلم درجہ عربی اول) نے چوتھی پوزیشن حاصل کی۔ پوزیشن حاصل کرنے والے طلبہ کو اول انعام 4000، دوم انعام 3500، سوم انعام 3000 اور انعام 2500 کی کتابی شکل میں نوازا گیا۔ صدر مجلس حضرت مولانا احمد حسین قاسمی مدنی نے اپنے جامع خطاب میں مدارس اسلامیہ کی اہمیت، طلبہ و اساتذہ کی ذمہ داریوں، اور مکاتب و مدارس کے قیام کی ضرورت پر روشنی ڈالی انہوں نے اندلس میں اسلامی حکومت کا قیام اور اس کے خاتمہ کے وجوہات کو بیان کرتے ہوئے موجودہ حالات کے چیلینجز پر عوام الناس کو بیدار رہنے کی تلقین کی جامعہ مظفریہ کے سال چہارم کے طلبہ، جو اپنی تعلیم مکمل کر کے دارالعلوم دیوبند میں داخلے کے خواہشمند ہیں، نے الوداعی نظم پیش کی۔ جامعہ کی جانب سے انہیں ٹرالی کی شکل میں تحائف سے نوازا گیا۔ انجمن کے صدر محمد علقمہ فردوس نے سالانہ رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ یہ انجمن 2007 میں جامعہ روح رواں حضرت مولانا فردوس احمد نعمانی صاحب کی ایما پر قائم کی گئی تھی اب تک انجمن نے بے شمار مقررین اور نعت خواں تیار کیے ہیں سال 2024_25 کے دوران 20 ہفتہ واری پروگرام اور 6 ماہانہ مسابقات منعقد کیے گئے، جن میں کامیاب طلبہ کو انعامات سے نوازا گیا۔ پروگرام کا اختتام حضرت مولانا فردوس احمد نعمانی مہتمم جامعہ ھذا کی رقت آمیز دعا سے ہوا آخر میں عشائیے کا معقول انتظام کیا گیا تھا۔ جلسے میں مہمانان خصوصی کی حیثیت سے حضرت مفتی زبیر احمد قاسمی صاحب (قاضی امارت شرعیہ آسنسول) ان کے علاوہ جامعہ مظفریہ کے ناظم ماسٹر عزیر احمد صاحب، مفتی الیاس صاحب، مولانا ابوعبیدہ صاحب، قاری ساجد صاحب، قاری شاہد صاحب، مولانا دانش صاحب، قاری جابر صاحب مقامی علماء و ائمہ کرام میں حضرت مولانا نیاز احمد ندوی صاحب، مفتی شکیل الرحمٰن قاسمی صاحب، مولانا اکرام الحق صاحب، مولانا مصطفیٰ صاحب، مولانا اشرف صاحب، قاری اسرار صاحب، قاری داؤد عرفانی، مفتی عامر صاحب صاحب سمیت دیگر مقامی علما و ائمہ کرام موجود تھے عوام الناس اور طلبہ کی بڑی تعداد نے بھی پروگرام میں شرکت کی۔

☆☆☆☆

آسنسول اتسو اور اردو فاونڈیشن کے زیر اہتمام 17 اور 18 جنوری کو عظیم الشان مشاعرہ اور قوالی

آسنسول 16 جنوری (عوامی نیوز سروس) ہر سال کی طرح امسال بھی آسنسول اتسو میٹی کی جانب سے اسنسول اردو فاونڈیشن کے تعاون سے ایک عظیم الشان کل ہند مشاعرہ اور قوالی کا پروگرام اسنسول ریلپار بابو تالاب میدان میں منعقد ہوگا اس بار سال نو کے 17 اور 18 جنوری کو آسنسول اتسو کمیٹی کی جانب سے اور آسنسول اردو فاونڈیشن کے تعاون سے مشاعرہ اور قوالی کا پروگرام منعقد کیا جائے گا اس حوالہ سے انتظامیہ کی جانب سے ایک پریس کانفرنس کا اہتمام کیا گیا۔ اس پریس کانفرنس میں آسنسول اتسو کمیٹی کے جوائنٹ سکریٹری ابھیو مکھرجی، مغربی بردوان ترنمول اقلیتی سیل کے چیئرمین سید محفوظ الحسن مونو بھائی، وارڈ 24 کی کاونسلر قصی عالیہ سونی و دیگر موجود تھے صحافیوں سے خطاب کرتے ہوئے سید محفوظ الحسن مونو نے کہا کہ ہر سال کی طرح اس سال بھی آسنسول اتسو کمیٹی کی جانب سے وزیر قانون آسنسول شمال کے ایم ایل اے مولئے گھٹک کی قیادت وزیر سرپرستی کل ہند مشاعرہ اور قوالی کا انعقاد کیا جائے گا انہوں نے کہا کہ 17 جنوری کو کل ہند مشاعرہ اور 18 جنوری کو قوالی کا انعقاد کیا جائے گا انہوں نے کہا کہ ہمارے کارجین وسرپرست مولئے گھٹک کی کاوشوں کا ثمرہ ہے کہ ہر سال آسنسول اتسو کے بعد ہندی اور اردو بولنے والوں کے لیے بھی اس طرح کے پروگرام منعقد کیے جاتے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ اس دو روزہ پروگرام کا افتتاح 17 تاریخ کو ہوگا آسنسول کے ایم پی بالی وڈ کے معروف اداکار شترو گھن سنہا یہاں موجود رہیں گے اور پروگرام کے افتتاح کی شمع روشن کریں گے۔ انہوں نے بتایا کہ 17 تاریخ کو منعقد ہونے والے مشاعرہ میں ہندوستان کے شہرہ افاق شعراء بالخصوص شبینہ ادیب، جوہر کانپوری، سنیل کمار تنگ کے علاوہ کئی شہرہ افاق شعراء کی تشریف آوری ہوگی جو اپنی شاعری سے یہاں کے لوگوں کو مسحور کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ 18 تاریخ کو قوالی کا انعقاد کیا جائے گا۔ معروف قوال جنید سلطان قوال ممبئ قوالی پیش کریں گے۔ اس کے ساتھ انہوں نے کہا کہ گزشتہ سال کی طرح اس سال بھی آسنسول، رانی گنج، برنپور اور کلٹی علاقوں کے 10 مقامی شعراء بھی مشاعرے کے ڈائس پر رونق افروز ہونگے انہوں نے کہا کہ آسنسول واطراف بالخصوص ریلپار کے علاقے میں بہت سارے شاعر و ادیب ہیں جو اردو ادب کی خدمات میں اپنی منفرد پہچان رکھتے ہیں اس سال دس مقامی شعراء کرام کو بھی اپنی نظم غزل پڑھنے کا موقع دیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ وزیر مولئے گھٹک کا ماننا ہے کہ جو ٹیلنٹ ہے اسے بھی ایک پلیٹ فارم ملنا چاہئے آسنسول اتسو کمیٹی کے جوائنٹ سکریٹری ابھیو مکھرجی نے بتایا کہ پچھلے سال کی طرح اس سال بھی وزیر مولئے گھٹک کی زیر سرپرتی مشاعرہ اور قوالی کا انعقاد کیا جا رہا ہے جس میں بڑے نامور شعراء آ رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ بڑی خوشی کی بات ہے کہ یہاں دو دن مشاعرہ اور قوالی کا انعقاد کیا جائے گا اور اس کے لئے انہوں نے آسنسول اتسو کمیٹی اور آسنسول اردو فاونڈیشن کے اراکین کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ دو دن آسنسول کے لیے بہت خاص ہونے والے ہیں کیونکہ ایسے فنکار آسنسول آئیں گے جنہیں آسنسول کے لوگوں نے پہلے کبھی نہیں سنا ہوگا کہا گیا کہ ہر سال اتسو کا پروگرام بڑی کامیابی سے ہمکنار ہوتا ہے اسمیں میڈیا حضرات کا بھرپور تعاون شامل ہوتا ہے تمام لوگوں سے بالخصوص محبانان اردو سے شرکت کی خصوصی استدعا کی گئی ہے۔

سری پور پھانڑی پولیس کی بڑی کامیابی لاپتہ 14 سالہ بیٹا کو بازیاب کر کے والدین کو سپرد کیا

آسنسول:16 جنوری (عوامی نیوز سروس) جموڑیہ تھانہ کے تحت سری پور پھانڑی کی پولیس کو بڑی کامیابی ملی ہے ایک لاپتہ بیٹا کو بازیاب کرا کے اسکے والدین کو سپرد کیا۔ اطلاع کے مطابق سری پور پھانڑی پولیس نے بڑی مستعدی کے ساتھ ایک گمشدہ 14 سالہ لڑکے محمد حسین رضا کو اس کی فیملی سے ملانے میں کامیابی حاصل کی ہے جموڑیہ تھانہ علاقہ کے تحت سری پور کا رہنے والا یہ لڑکا اچانک لاپتہ ہوگیا تھا جس کی گمشدگی کی رپورٹ اہل خانہ نے سری پور پھانڑی میں درج کرائی تھی سری پور پھانڑی انچارج محمد مہراج انصاری اور پولیس افسر رنجیت سرکار نے اس معاملے میں سرگرمی دکھائی اور 6 دن کے اندر آسنسول علاقے سے لڑکے کو بحفاظت بازیاب کرایا۔ تاہم پولیس کی جانب سے لڑکے کے لاپتہ ہونے کی وجوہات اور اس سے متعلق دیگر معلومات کے بارے میں ابھی تک کوئی بیان نہیں دیا گیا ہے پولیس کے اس قابل تحسین اقدام سے ایک فیملی کو راحت اور خوشی ملی ہے والدین اپنے لخت جگر کو پا کر پولیس والوں کی ستائش کی اور تہہ دل سے شکریہ ادا کیا۔

محمد شاکر کی قیادت میں اقلیتی اسکیم کی جانکاری کے لئے ڈوما کو پیش کی گئی عرضداشت

آسنسول:16 جنوری (عوامی نیوز سروس) آج مغربی بردوان ضلع کانگریس اقلیتی ڈپارٹمنٹ کے چیئرمین محمد شاکر کی قیادت میں ضلع افسر اقلیتی امور مغربی بردوان (ڈوما) کے دفتر کا دورہ کیا اور مغربی بنگال اقلیتی ترقیاتی مالیاتی کارپوریشن (wbmdfc) کو عرض داشت دی گئی پیش کیے گئے۔ عرضداشت میں اپیل کی گئی کہ اسکالرشپ، بزنس لون، سیلف ہیلپ گروپ اور اسٹوڈنٹس لون کے بارے میں تفصیلی معلومات اقلیتی حلقے کے لوگوں کو فراہم کی جائیں جو خاص طور پر اقلیتی برادری کے لیے فراہم کی جاتی ہے اس کو بہتر بنانے کے لیے ہمیں ہر روز محنت کرنے کی ضرورت ہے۔ ہر جگہ کیمپ لگائیں اور اپنے محکمے کے ذریعے ہر اقلیتی علاقے میں اسی طرح مہم چلائیں جس طرح دیگر جگہوں پر سرکاری کیمپ لگائے جاتے ہیں وفد نے ڈوما کو مشورہ دیا کہ ایک لون فیئر لگایا جائے تب ہی زیادہ سے زیادہ لوگ اس اسکیم کے تحت فائدہ اٹھا سکیں گے، ڈوما افسر نے یہ بھی کہا کہ اگر کوئی اقلیتی اسکیم سے متعلق کوئی جانکاری حاصل کرنا چاہتا ہے تو وہ اسے حاصل کرے ہم مزید معلومات حاصل کر سکتے ہیں، محمد شاکر، ایڈوکیٹ اعجاز احمد، صابر الدین خان، محمد شاہد، اشرف خان، محمد سلیم، محمد سراج کی موجودگی میں عرضداشت پیش کی گئی۔

ٹریلر سے لوہے کا ڈھانچہ ٹوٹنے سے موٹر سائیکل سوار زخمی

آسنسول:16 جنوری (عوامی نیوز سروس) درگاپور حلقے کے کنکسا علاقے میں ٹریلر سے لوہے کا ایک ڈھانچہ ٹوٹنے سے ایک موٹر سائیکل سوار پر گرنے سے شدید زخمی ہوگیا۔ اس واقعہ سے پورے علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا شدید زخمی موٹر سائیکل سوار نامی سمیر گورائی کے ساتھ یہ حادثہ درگاپور کے کنکسا تھانے کے بنشکو پاشلپا تعلقہ کی سڑک پر پیش آیا زخمی سمیر گورائی، درگاپور کے دھونرا پلاٹ کا ساکن ہے، وہ سیلز مین کے طور پر کام کرتا ہے۔ سمیر گورائی کے دوست آنند منڈل نے کہا کہ میں سمیر کے حادثے کی خبر ملتے ہی یہاں آیا ہوں سمیر اس سڑک سے گزر رہا تھا۔ پھر ایک ٹریلر میں لوہے کا ڈھانچہ ٹوٹ گیا اس ڈھانچے کی وجہ سے سمیر کی ٹانگ پر شدید چوٹ آئی اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچ گئی بعد میں پولیس نے اسے بچایا اور درگاپور کے ایک پرائیویٹ اسپتال لے گئی وہاں اس کا علاج ہو رہا ہے پولیس کا کہنا ہے کہ واقعے کی تحقیقات شروع کر دی گئی ہے۔

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: گھر میں گھس کر

کروں گی اور جس نے بھی سیف علی خان پر اس طرح کا خطرناک جان لیوا حملہ کیا ہے وہ بچ نہ پائے۔ شرمیلا ٹیگور، کرینہ کپور وہ پورے پریوار کے لئے میں دعا بھی کر رہی ہوں جیسے وہ محفوظ و مامون رہیں۔

بقیہ: جنگ بندی کے اعلان

فلسطینی عسکری تنظیم حماس نے جنگ بندی معاہدے پر اتفاق کر لیا ہے جس کے تحت تین مراحل میں جنگ بندی اور یرغمالوں کی رہائی عمل میں آئے گی۔ غزہ کے صحت کے حکام کے مطابق اسرائیل نے بدھ کی شب غزہ سٹی سمیت دیگر علاقوں میں شدید بمباری کی ہے جس میں 21 ہلاکتیں ہوئی ہیں۔ غزہ کے شہریوں کا کہنا ہے کہ اسرائیلی کارروائیاں رفح، نصیرات اور شمالی غزہ میں جمعرات کی علی الصباح تک جاری رہیں جس کے نتیجے میں متعدد گھر بھی تباہ ہو گئے ہیں۔ غزہ میں فضائی کارروائی سے متعلق رپورٹس پر اسرائیلی فوج نے فوری طور پر کوئی بیان جاری نہیں کیا ہے اور نہ ہی حماس کی جانب سے کسی جوابی کارروائی کی اطلاعات ہیں۔ فریقین کے درمیان جنگ بندی معاہدہ کرانے والے ثالثوں سے رابطے میں رہنے والے فلسطینی عہدیدار کا کہنا ہے کہ ثالث فریقین کو قائل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں کہ وہ جنگ بندی معاہدے پر عمل درآمد سے پہلے دشمنی ختم کریں۔ واضح رہے کہ جنگ بندی معاہدے پر 19 جنوری سے عمل درآمد ہوگا جس کے تحت فریقین کے درمیان تین مختلف مراحل میں جنگ بندی ہوگی۔ البتہ جمعرات کو جنگ بندی معاہدہ منظوری کے لیے اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو کی کابینہ کے سامنے پیش کیا جائے گا۔ پاکستان سمیت دنیا کے کئی ملکوں نے غزہ جنگ بندی معاہدے کا خیر مقدم کیا ہے۔ یاد رہے کہ غزہ جنگ کا آغاز سات اکتوبر 2023 کو حماس کے اسرائیل پر دہشت گرد حملے کے بعد ہوا تھا جس میں اسرائیلی حکام کے مطابق 1200 افراد ہلاک اور تقریباً ڈھائی سو کو یرغمال بنا لیا گیا تھا۔ حماس کے حملے کے جواب میں شروع کی گئی اسرائیل کی کارروائیوں میں غزہ کی وزارتِ صحت کے مطابق چھیالیس ہزار سے زیادہ فلسطینی ہلاک ہو چکے ہیں۔ جنگ بندی معاہدے کے پہلے مرحلے میں حماس اتوار کو 33 یرغمالوں کو رہا کرے گی جن میں خواتین، بچے، بزرگ اور زخمی شامل ہیں۔ اس کے بدلے اسرائیلی جیلوں میں قید ایک ہزار فلسطینی آزاد کر دیے جائیں گے۔ معاہدے کے دوسرے مرحلے میں چھ ہفتوں کی جنگ بندی ہوگی جس میں غزہ سے اسرائیلی فوج کا مرحلہ وار انخلا ہوگا۔ اسی عرصے کے دوران انسانی ہمدردی کی بنیاد پر غزہ پہنچنے والی امداد کی فراہمی میں اضافہ کیا جائے گا۔ تیسرے مرحلے میں مستقل جنگ بندی کے لیے مزید مذاکرات کیے جائیں گے۔ اس کے علاوہ جو معاملات زیر بحث آئیں گے ان میں غزہ کی تعمیر نو اور وہاں حکومت کے قیام پر بات ہو گی۔ اسرائیلی حکومت کا کہنا ہے کہ کچھ معاملات طے ہونا ابھی باقی ہیں جن میں ان فلسطینی قیدیوں کی تفصیلات کا تبادلہ شامل ہے جنہیں اسرائیلی جیلوں سے رہا کیا جائے گا۔

بقیہ: مرکزی کابینہ نے

لیے لانچ کی صلاحیت میں بھی اضافہ ہوگا۔ یہ لانچ پیڈ سب سے زیادہ آفاقی اور قابل موافق ترتیب کے ساتھ ڈیزائن کیا گیا ہے جو نہ صرف این جی ایل وی ایس بلکہ ایل وی ایم۔ 3 گاڑیوں کو بھی سیمی کرایوجینک اسٹیج کے ساتھ ساتھ این جی ایل وی ایس کی توسیع شدہ کنفیگریشن کے لیے بھی موزوں کرے گا۔ صنعت کی زیادہ سے زیادہ شرکت سے اس کا ادراک کیا جائے گا۔ قبل ازیں لانچ پیڈ قائم کرنے میں اسرو کے تجربے کا بھرپور استعمال کیا جائے گا اور موجودہ لانچ کمپلیکس سہولیات کا زیادہ سے زیادہ اشتراک کیا جائے گا۔

اس لانچ پیڈ کو 48 ماہ یا 4 سال کی مدت میں قائم کرنے کا ہدف ہے۔ اس پروجیکٹ پر 3984.86 کروڑ روپے لاگت آئے گی اور اس میں لانچ پیڈ کا قیام اور متعلقہ سہولیات شامل ہیں۔ یہ پروجیکٹ ہندوستانی خلائی ماحولیاتی نظام کو فروغ دے گا جس کے ذریعے لانچ کی اعلی معیار اور انسانی خلائی پرواز اور خلائی ریسرچ مشن شروع کرنے کی قومی صلاحیت کو فعال کیا جائے گا۔

بقیہ: امریکی مسلمان لاس

کی۔ ان کا کہنا تھا آتشزدگی کا علم ہوتے ہی اپنی ٹیم فوری طور پر متاثرہ علاقے میں روانہ کر دی تھی، ہماری ٹیم نے متاثرین کو ابتدائی ضروریات، جیسے کھانے پینے کی اشیاء، ادویات، اور کپڑوں کی فراہمی شروع کی۔ عبدالروف خان نے مزید کہا کہ متاثرین کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے دن رات کام کر رہے ہیں۔ اکنا ریلیف نہ صرف فوری امداد فراہم کرتی ہے بلکہ طویل المدتی بنیادوں پر بھی متاثرین کی بحالی کے لیے کام کرتی ہے، ہمارا مقصد ہے کہ متاثرین کی زندگی کو دوبارہ معمول پر لایا جائے۔

خیال رہے امریکی شہر لاس اینجلس میں لگی آگ بجھائی نہ جا سکی، تیز ہواؤں کے باعث بھڑکتے شعلوں نے مزید علاقوں کو لپیٹ میں لے لیا ہے۔ امریکی شہر سے سو کلومیٹر دور جھاڑیوں میں آگ بھڑک اٹھی اور چند گھنٹوں میں پانچ ایکڑ رقبہ جل گیا ہے، اب تک پچیس افراد کی ہلاکتیں اور سیکڑوں افراد زخمی ہوئے جبکہ تیس افراد لاپتہ ہیں۔ حکام نے مزید نوے ہزار سے زائد افراد کو انخلاء کے احکامات جاری کر دیے ہیں۔

بقیہ: سیف علی خان پر

اپنی تفتیش کر رہی ہے۔ ہم سب کی دعائیں سیف کے ساتھ ہیں۔'' وہیں، سیف کی اہلیہ کرینہ کپور خان کی ٹیم نے بھی اپنے بیان میں کہا، ''ہماری درخواست ہے کہ تمام لوگ سیف کی صحت کے بارے میں منفی قیاس آرائیوں سے گریز کریں۔ سیف پر حملے کے بعد ہم سب محفوظ ہیں اور سب کی صحت ٹھیک ہے۔ ہم آپ سے درخواست کرتے ہیں کہ آپ پولیس کی تحقیقات میں مداخلت نہ کریں، کیونکہ یہ ایک حساس معاملہ ہے۔'' سیف علی خان کے اہل خانہ کے مطابق، حملے کے وقت ان کی اہلیہ کرینہ کپور اور ان کے بچے بھی گھر میں موجود تھے۔ ایک ذرائع نے بتایا کہ سیف علی خان نے اپنی فیملی کی حفاظت کے لیے حملہ آور سے بہادری سے لڑائی کی، تاہم، اس کے پاس ہتھیار تھا، جبکہ سیف نہتے تھے۔ اس بہادری کے نتیجے میں سیف زخمی ہو گئے لیکن ان کے خاندان کو کوئی خاص نقصان نہیں پہنچا۔ پولیس نے اس واقعے کے بعد سیف کے گھر میں کام کرنے والے 3 افراد سے پوچھ گچھ کی جا رہی ہے، تاکہ حملے کے پیچھے کی حقیقت سامنے آ سکے۔ پولیس نے اس سلسلے میں ایک ایف آئی آر درج کی ہے اور تحقیقات کا عمل جاری ہے۔ ایس پی ممبئی کے مطابق، پولیس اس معاملے کی ہر زاویے سے تفتیش کر رہی ہے اور اگر ضرورت پڑی تو مزید گرفتاریاں بھی کی جا سکتی ہیں۔ اس دوران سیف کے مداحوں اور میڈیا سے یہ اپیل کی جا رہی ہے کہ وہ اس وقت قیاس آرائیاں نہ کریں اور پولیس کی تحقیقات پر بھروسہ کریں۔ سیف علی خان اور ان کے اہل خانہ نے مداحوں کا شکریہ ادا کیا ہے جو ان کے لیے دعا گو ہیں اور امید ظاہر کی ہے کہ سیف جلد صحت یاب ہوں گے۔ اس کے ساتھ ہی پولیس نے یقین دہانی کرائی ہے کہ اس کیس میں تمام پہلوؤں پر تفتیش کی جائے گی، تاکہ حملے کی حقیقت جلد سامنے آ سکے۔

بقیہ: اسرائیل-حماس معاہدہ

پہنچی، تو تل ابیب میں یرغمالوں کی رہائی کی مہم کے مرکز ''یرغمال اسکوائر'' میں خاموشی تھی اور کچھ لوگ اس بات سے بے خبر تھے کہ معاہدہ طے پا گیا ہے۔ شیرون لفشتز نے، جن کے والد اودد ابھی تک یرغمال ہیں، فون پر اے پی کو بتایا کہ وہ حیران اور شکر گزار ہیں لیکن انہیں اس وقت تک اس خبر پر یقین نہیں آئے گا جب تک وہ یہ نہیں دیکھ لیتیں کہ وہ سب گھر واپس آ گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میں ان سب کو اپنے خاندانوں کے پاس واپس آتے دیکھنے کے لیے بے چین ہوں۔ میری خواہش ہے کہ کسی معجزے کے تحت میرے والد زندہ بچ گئے ہوں۔ انہوں نے کہا کہ اب اس کا انحصار ہر ایک پر ہے کہ وہ اسے سبوتاژ نہ کرے۔ کچھ لوگوں نے، جن کے دوست یرغمال ہیں، کہا کہ وہ اس وقت تک اس معاہدے کا یقین نہیں کریں گے جب تک یرغمال واپس نہیں آ جاتے۔ غزہ شہر سے نقل مکانی کر کے دیر البلاح میں رہنے والے 25 سالہ احمد داہمن نے کہا کہ میں خوش ہوں کہ زندگیاں بچائی جا رہی ہیں اور خونریزی بند کی جا رہی ہے۔ لیکن جنگ کے بعد ہم جو کچھ سڑکوں پر دیکھیں گے، اپنے تباہ شدہ گھر، اپنے والد کو جن کی لاش ابھی تک ملبے تلے ہے، میں اس صدمے کے بارے میں بھی فکر مند ہوں۔ داہمن نے کہا کہ جب معاہدے پر عمل درآمد ہوگا تو پہلی چیز جو وہ کریں گے وہ اپنے والد کی لاش کی بازیابی ہوگی جو گزشتہ سال خاندانی مکان پر ایک فضائی حملے میں جاں بحق ہو گئے تھے، جن کی وہ مناسب طریقے سے تدفین کریں گے۔

محمڈن اسپورٹنگ نے چنئین ایف سی کے ساتھ حیرت انگیز طور پر 2-2 گول سے ڈرا کھیلا

اس میچ میں ریم سانگا، ارشاد، فرینکا نے ریکارڈ گول ضائع کیے، قاسیموف نے پنلٹی بھی ضائع کی

کولکاتا، 16 رجنوری: محمڈن اسپورٹنگ اور چنئین ایف سی کے درمیان تہلکہ خیز میچ زبردست نشیب وفراز سے گزرتے ہوئے بالکل آخری لمحوں میں 2-2 گول کی برابری پر ختم ہوا جب 9+90 منٹ کے چند سکنڈ قبل محمڈن کے ونگر ریم سانگا نے بہترین انداز میں پنلٹی کے ذریعہ گول کرکے ٹیم کی یقینی شکست کو ٹال دیا ورنہ اس میچ میں محمڈن کی شکست بالکل یقینی ہوچکی تھی اور ایسا لگ رہا تھا کہ محمڈن نے فرسٹ راؤنڈ کے میچ میں جو چنئی ءمیں کھیلا گیا تھا اس میں ایک گول سے فتح حاصل کی تھی، اس شکست کا حسین انتقام لینے میں چنئین ایف سی کامیاب ہوجائے گی مگر قسمت کو کچھ اور ہی منظور تھا جب محمڈن نے 80 ویں منٹ پر برق رفتاری سے گول کرنے میں کامیابی حاصل کرلی اور اسکور 2-1 ہوجانے پر محمڈن نے تابڑتوڑ حملے شروع کردیئے جس میں فرینکا کی تحریکیں قابل دید تھیں۔ اس نے بالکل لطیف الدین نجم کے انداز میں بہترین ڈربلنگ کے ذریعہ چنئین ایف سی کی ڈیفنس کو چکنا چور کردیا لیکن پورے 99 منٹ کے کھیل میں فرینکا نے گول کے 9 یقینی مواقع ضائع کردیئے۔ جس طرح سے کوچوان اپنے گھوڑے کی دونوں آنکھوں پر سائیڈ میں کپڑا باندھ دیتا ہے کہ وہ صرف سیدھے دیکھے ادھر ادھر نہ دیکھے اور نہ بھڑکے، فرینکا کی بھی جیسے دونوں آنکھوں کے سائیڈ میں جیسے پٹی باندھ دی گئی تھی اور اسے صرف میدان نظر آرہا تھا لیکن گول پوسٹ کہاں ہے یہ اسے نظر نہیں آرہا تھا۔ اس نے جس انداز میں مواقع ضائع کئے اسے دیکھنے کے بعد شیدائی اپنا دل مسوس کررہ گئے۔

کھیل کے 10 ویں منٹ پر چنئین کو لیڈ مل گئی تھی جب اس کے شمال مشرقی ریاست کے کھلاڑی نے ہیڈ کرکے گول اسکور کرلیا تھا لیکن پہلے نصف سے کچھ قبل محمڈن کو اس وقت پنلٹی مل گئی جب محمڈن کے فارورڈ کو چنئین کے گول کیپر نے غلط انداز میں باکس کے اندر گرادیا اور اس پنلٹی شاٹ کو قاسیموف نے مارا اور سیدھے گول کیپر کے ہاتھوں میں گیند دیدی، جس سے محمڈن کے شیدائی بالکل مایوس ہوگئے۔ یہی قاسیموف اس سے قبل بنگلورو ایف سی کے خلاف شاندار فری کک کے ذریعہ گول کرکے ہیرو بن گیا تھا لیکن چنئین ایف سی کے مقابلے میں ویلین بن گیا۔

پاکستان کے ٹیسٹ فاسٹ بولر میر حمزہ زخمی ہوگئے

کراچی، 16 جنوری (آئی این ایس انڈیا): ٹیسٹ فاسٹ بولر میر حمزہ فیلڈنگ کے دوران زخمی ہوگئے، دوران میچ کہنی پر زخم لگنے کے باعث انہیں گراؤنڈ سے باہر آنا پڑا۔ ٹیسٹ فاسٹ بولر میر حمزہ پریذیڈنٹ ٹرافی گریڈ ون کرکٹ ٹورنامنٹ میں فیلڈنگ کرتے ہوئے زخمی ہوئے۔ 32 سال کے بائیں ہاتھ کے تیز بولر میر حمزہ غنی گلاس کے لیے ایشال ایسوسی ایٹس کے خلاف کھیل رہے ہیں۔ ایچ پی سی اوول گراؤنڈ پر میچ کے دوسرے دن میر حمزہ ڈائیو لگا کر کیچ کرتے ہوئے زخمی ہوگئے، بائیں ہاتھ کے تیز بولر کی کہنی زخمی ہوئی جس کے سبب ان کو گراؤنڈ سے باہر آنا پڑا۔ غنی گلاس کے کوچ ٹیسٹ وکٹ کیپر کامران اکمل نے میر حمزہ کے زخمی ہونے کو افسوسناک صورتحال قرار دیا۔ کامران اکمل کا کہنا تھا کہ آؤٹ فیلڈ پر گھاس نام کی کوئی چیز نہیں ہے، مٹی پر کھلاڑی ڈائیو ماریں گے، تو یہی ہوگا۔ چند دن قبل اسی گراؤنڈ پر سوئی سدرن گیس کے کوچ محمد حفیظ نے بھی پریذیڈنٹ کپ کے انتظامات پر سوالات اٹھاتے ہوئے پی سی بی کو شدید تنقید کا نشانہ بنایا تھا۔ میر حمزہ کو کراچی کنگز نے پاکستان سپر لیگ ڈرافٹ میں 'سلور' کیٹیگری میں سیزن 2025ء کے لیے منتخب کیا ہے۔

پی ایس ایل 10 کیلئے شین واٹسن کوئٹہ گلیڈی ایٹرز کو عدم دستیاب

لاہور، 16 جنوری (آئی این ایس انڈیا): پاکستان سپر لیگ (پی ایس ایل) کے دسویں ایڈیشن کیلئے سابق آسٹریلوی کرکٹر شین واٹسن کوئٹہ گلیڈی ایٹرز کو دستیاب نہیں ہوں گے۔ کوئٹہ گلیڈی ایٹرز انتظامیہ کے مطابق شین واٹسن ہیڈ کوچ کی حیثیت سے پی ایس ایل 10 میں دستیاب نہیں ہیں۔ انتظامیہ کا کہنا ہے کہ شین واٹسن پہلے سے اپنے طویل المدتی معاہدوں کی وجہ سے ٹیم کے ہیڈ کوچ کی ذمہ داریاں نہیں نبھا سکیں گے۔ کوئٹہ گلیڈی ایٹرز کے مالک ندیم عمر کا کہنا ہے کہ ہم پی ایس ایل 10 میں شین واٹسن کو مس کریں گے۔ ان کا کھلاڑی اور پھر ہیڈ کوچ کی حیثیت سے کوئٹہ گلیڈی ایٹرز میں بڑا کردار رہا ہے۔ ندیم عمر نے کہا کہ ہم مستقبل میں ان کی مصروفیات کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہیں۔ واضح رہے کہ گزشتہ دنوں پی ایس ایل 10 کی پلیئرز ڈرافٹنگ ہوئی جس میں سرفراز احمد پی ایس ایل میں 2016 کے افتتاحی ایڈیشن کے بعد پہلی بار پلیئرز ڈرافٹ کا حصہ تھے لیکن کسی ٹیم نے انہیں منتخب نہیں کیا۔ تاہم کوئٹہ گلیڈی ایٹرز کے مالک ندیم عمر نے سابق کپتان سرفراز احمد کو پی ایس ایل 10 کیلئے نئی ذمہ داریاں دیتے ہوئے انہیں ٹیم کا کوچ مقرر کیا تھا۔

آر سی بی نے ٹورنامنٹ سے پہلے ٹیم میں کی بڑی تبدیلی، چارلی ڈین ٹیم میں شامل

ممبئی، 16 جنوری (آئی این ایس انڈیا): رائل چیلنجرز بنگلور کو ویمنز پریمئر لیگ سیزن کے آغاز سے قبل ہی بڑا دھچکا لگا۔ دراصل انگلینڈ کے آف اسپنر چارلی ڈین انجری کا شکار ہوگئے۔ تاہم چارلی ڈین کے متبادل کا اعلان کردیا گیا ہے۔ رائل چیلنجرز بنگلور نے زخمی چارلی ڈین کی جگہ سوفی مولینکس کو ٹیم میں شامل کیا ہے۔ سوفی مولینکس کی حالیہ کارکردگی خاص طور پر فرنچائز کرکٹ میں شاندار رہی ہے۔ تاہم ویمنز پریمئر لیگ 2024 کا حصہ نہیں بن سکی۔ اس وقت سوفی مولینکس انجری کا شکار تھیں۔ ویمنز پریمئر لیگ 2024 کے سیزن میں چارلی ڈین کی کارکردگی شاندار رہی۔ اس آل راؤنڈر نے 10 میچوں میں 12 وکٹیں حاصل کی تھیں۔ وہ ٹورنامنٹ میں سب سے زیادہ وکٹیں لینے والی تیسری بالر تھیں۔ اس کے علاوہ چارلی ڈین نے خواتین کے بگ بیش میں میلبورن سٹارز کی قیادت کی۔ اس سیزن میں انہوں نے 7 میچوں میں 16 وکٹیں حاصل کیں۔ اس کے علاوہ چارلی ڈین کی کپتانی میں ملبورن سٹارز چیمپئن بن گئی۔ ساتھ ہی اعداد وشمار بتاتے ہیں کہ چارلی ڈین کا ٹی ٹوئنٹی کیریئر بہت اچھا رہا ہے۔ تاہم اب یہ دیکھنا دلچسپ ہوگا کہ سوفی مولینکس اس کی تلافی کیسے کرپاتی ہیں۔ اعداد وشمار بتاتے ہیں کہ یہ آل راؤنڈر 36 ٹی ٹوئنٹی میچوں میں انگلینڈ کی نمائندگی کرچکے ہیں۔ جس میں انہوں نے 6.91 کی اوسط سے 46 بلے بازوں کو اپنا شکار بنایا ہے۔ حال ہی میں لندن اسپرٹ نے دی ہنڈریڈ کا ٹائٹل جیتا تھا۔ لندن اسپرٹ کی فتح میں چارلی ڈین کا اہم کردار تھا۔ انہوں نے اس ٹورنامنٹ کے 10 میچوں میں 7 وکٹیں حاصل کیں۔ اس کے علاوہ انہوں نے اپنی بیٹنگ سے بھی حصہ لیا۔ حال ہی میں انگلینڈ اور جنوبی افریقہ کی ٹیمیں آمنے سامنے تھیں۔ اس سیریز میں اس کھلاڑی کی کارکردگی شاندار رہی۔ انہوں نے جنوبی افریقہ کے 7 بلے بازوں کو اپنا شکار بنایا۔

"افسانہ زندگی کا"!

خورشید فرازی

ایک قومی سمینار میں مدعو کئے جانے پر کلکتہ جانے کا اتفاق ہوا۔ اگرچہ اب یہ سب بالکل ایک ڈھکوسلہ سا لگتا تھا کہ برسہا برس سے وہی غالب، وہی اقبال، وہی میر اور وہی داغ یا سودا پر سمینار منعقد کیا جائے، آخر کب تک انہی فرسودہ عنوانات کے تحت سمینار پر پرچے پڑھوں اور سامعین مطمئن ہوں یا نہ ہوں، اپنی آمد ورفت کی فیس اور ہوٹل کے قیام و طعام کا لطف اٹھا کر واپس لوٹ آؤں اور یہ سوچنے کی زحمت بھی گوارا نہ کروں کہ اس ادارے نے وہی فرسودہ عنوانات پر قومی سمینار کے نام پر یکروزہ قومی سمینار کرا کر کیا حاصل کرلیا۔ اس سمینار میں جو چار پانچ لاکھ خرچ ہوگیا اس سے فائدہ کسے ہوا، اگر اسی رقم سے 10 لیپ ٹاپ خرید کر غریب اور مستحق طلباء کے درمیان تقسیم کردیا جاتا تو ممکن ہے دس میں سے دو تین طلباء تو ایسے نکل سکتے تھے جو آگے چل کر ملک وملت کا نام روشن کرسکتے لیکن ایسے اداروں کو سمجھائے تو سمجھائے کون۔ ویسے اس ادارے نے جس کا نام "روشنی کی کرن" ہے اس نے میرے محبوب افسانہ نگار سعادت حسن منٹو حیات وکارنامے کے عنوان سے یکروزہ قومی سمینار کا اہتمام کیا تھا اور آرگنائزروں کی طرف سے گزارش کی گئی تھی کہ میں اس میں خاص مہمان کے طور پر شرکت کروں اور منٹو پر کلیدی خطبہ بھی پیش کروں۔ چونکہ ان دنوں بیکار تھا اور کوئی مصروفیت بھی نہ تھی، ویسے بھی ستّر بہاریں دیکھ لینے کے بعد اپنے بھی آنکھیں پھیر لینے کے عمل سے واقف ہوتے ہیں۔ میرے افسانوں کے پانچ چھ مجموعے منظر عام پر آچکے تھے اور شاید لوگوں نے پسند بھی کیا تھا ورنہ گھر میں ہر مجموعے کی صرف دو تین کاپیاں رہ گئی تھیں اور اس اعتبار سے میں خوش قسمت تھا کہ اردو میں افسانے لکھے انہیں کتابی شکل دی اور وہ فروخت بھی ہوگئے۔ یوں تو برصغیر کے مختلف جریدوں نے میرے افسانے شائع کئے تھے اور اس کے عوض میں بساط بھر پیسے بھی ادا کئے تھے اور اگر ان جریدوں کے افسانوں کو کتابی شکل دینے کی کوشش کرتا تو ممکن ہے مزید چار پانچ افسانوی مجموعے شائع کرلیتا۔ بھلے ہی فروخت نہ ہوتیں لیکن دوستوں، بہی خواہوں میں تقسیم کردیتا اور وہ مروت میں اسے قبول بھی کرلیتے اور میرے نام پر مزید کتابوں کے نام آجاتے۔ اس یکروزہ قومی سمینار کے پہلے دو سیشن کے بعد جب لنچ کا وقفہ ہوا تو میں خاموشی سے ڈائننگ ہال میں اپنی پلیٹ سے انصاف کررہا تھا میں نے دیکھا چند لوگ دور سے انتظار میں کھڑے ہیں، شاید مجھ سے کچھ کہنا چاہتے ہیں۔

کھانے سے فارغ ہوکر میں باہر کوریڈور میں کھڑے ہوکر سگریٹ کے نئے پیکٹ کا اجرا کررہا تھا، اسی وقت وہ تینوں سامنے آگئے اور مجھے مودبانہ سلام کرکے ان میں سے ایک نے ایک کتاب نکال کردی اور کہا...... جناب میں اس افسانوی مجموعے کو آپ کی خدمت میں پیش کرنا چاہتا ہوں اور امید کرتا ہوں برصغیر کے نامور افسانہ نگار اس کتاب کو پڑھنے کے بعد اپنی رائے سے نوازیں گے تاکہ میں اس قیمتی تحریر کو اگلے افسانوی مجموعے کے آخری صفحہ میں آپ کی تصویر کے ساتھ شائع کروں۔ میں نے سگریٹ کا آخری کش لیکر اسے پھینک دیا اور شکریہ کے ساتھ وہ کتاب لے لی تو ان تینوں نے باری باری میرے ساتھ اپنے موبائل کیمرے میں تصویریں اتاریں اور میرا شکریہ ادا کرکے سمینار ہال میں بیٹھ گئے۔

سمینار کے آخری سیشن میں مجھے صرف بیٹھنا تھا کیونکہ اپنا پرچہ صبح کے سیشن میں پڑھ چکا تھا، پھر ادھر آخری سیشن شروع ہوا اور میں نے خاموشی سے اس افسانوی مجموعے کا جائزہ لینا شروع کیا اور تقریباً ایک گھنٹے میں نصف سے زیادہ کہانیاں پڑھ چکا تھا، پھر میں نے وہیں بیٹھے بیٹھے کتاب کے عنوان کے نیچے خالی حصے میں مختصر تبصرہ لکھ دیا پھر سمینار کے اختتام پر جب چائے کا دور چل رہا تھا تو میں نے اس کتاب کے مصنف کو دیکھا تو اشارے سے اپنے پاس بلایا اور کتاب واپس کرتے ہوئے میں نے کہا...."جناب اس کتاب کو میں ختم کرچکا اور مختصر تبصرہ بھی لکھ دیا ہے!"

یہ سن کر اس کی آنکھیں چمک اٹھیں اور اس نے میرا شکریہ ادا کرکے لمبے لمبے ڈگ بھرتا ہوا ہال سے نکل گیا تو میں استہزائیہ انداز میں مسکرادیا، میں نے مختصر تبصرہ میں لکھا تھا.....

"جناب! آپ کی محنت کی اداد دیتا ہوں، بڑی اچھی اچھی کہانیاں پسند کی ہیں، لیکن ان میں آٹھ افسانے تو میری تحریر کردہ ہیں جو بیس سال قبل مختلف جریدوں میں شائع ہوچکے، آپ نے بڑی محنت سے اسے نقل کیا اور صرف کرداروں کے نام تبدیل کئے، یہ بھی محنت تو ہے....! خدا آپ کو مزید ترقی دے۔

نروپما مانکڈ: ہندستانی خاتون ٹینس کو دنیا کے نقشے پر لانے والی صف اول کی کھلاڑی

نئی دہلی، 16 جنوری (یو این آئی) خواتین کے کھیلوں کا اطلاق پیشہ ورانہ اور غیر پیشہ ورانہ کھیلوں پر ہوتا ہے جن میں عورتیں حصہ لیتی ہیں اور کھیلتی ہیں۔ گزشتہ کئی دہائیوں سے لے کر آج تک خواتین دنیا بھر میں بہ کثرت کھیلوں میں حصہ لیتی آئی ہیں اور کئی شان دار ریکارڈ اپنے نام لکھ چکی ہیں۔ پھر بھی اگر کھیل کے میدان میں عورتوں اور مردوں کی کارکردگی کا مقابلہ کیا جائے تو دیکھا گیا ہے کہ مغربی دنیا اور ترقی پذیر دنیا میں عورتوں کی حصے داری مردوں کے مقابلے کافی کم رہی ہے۔ لیکن آج زمانہ بدل گیا ہے۔ آزادی کے بعد سے ہمارے ملک میں کھیلوں کو کافی فروغ حاصل ہوا ہے اور اس میدان میں ہندستان نے ملک میں ہی نہیں بلکہ بیرون ملک میں اپنے ملک کے پرچم بلند کئے ہیں۔ ان کامیابیوں میں صرف مرد کھلاڑیوں کا ہی ہاتھ نہیں رہا ہے بلکہ خاتون کھلاڑیوں نے بھی اپنی گرانقدر خدمات پیش کی ہیں۔ انہیں کھلاڑیوں میں سے ایک ٹینس کھلاڑی نروپما مانکڈ ہیں جو ایک ہندوستانی ٹینس کھلاڑی ہیں جنہوں نے اپنے کیریئر کے دوران اس کھیل پر نمایاں اثرات ڈالے ہیں اور ہندوستانی ٹینس کی تاریخ کی ایک محبوب شخصیت بن گئیں۔ انہوں نے مختلف بین الاقوامی مقابلوں میں ہندوستان کی نمائندگی کرتے ہوئے عالمی پلیٹ فارم پر اپنی صلاحیتوں اور قابلیت کا شاندار مظاہرہ کیا۔

سابق ہندوستانی ٹینس کھلاڑی نروپما مانکڈ جدید دور کی پہلی ہندوستانی خاتون ہیں جو کسی گرینڈ سلیم کے مین ڈرا میں کھیلتی تھیں۔ نروپما ٹینس کورٹ میں سال 1964 سے 1979 تک سرگرم رہیں۔ لیجنڈ ٹینس کھلاڑی نروپما جنہوں نے ٹینس کے 25 فائنلز میں حصہ لیا اور اپنی شاندار پرفارمینس کی بدولت 18 سنگلز خطاب جیتے ہیں۔ نروپما ہندستانی ٹینس خاتون کھلاڑیوں میں سے ایک بہترین اور شاندار کھلاڑی مانی جاتی ہیں۔ وہ 1980 کی دہائی میں ہندوستانی ٹیلی ویژن پر چلنے والی آزادی کی ویڈیو کے سب سے مشہور جذبے میں ٹارچ رنرز میں سے ایک تھیں۔

نروپما مانکڈ جی وسنت کی بیٹی ہیں جو اپنے زمانے میں ہندوستان کے معروف ٹینس کھلاڑی رہ چکے ہیں۔ سابق ہندوستانی ٹیسٹ کرکٹر آنجہانی اشوک مانکڈ ان کے شوہر ہیں۔ وہ 17 جنوری 1947 کو کراچی جو اس وقت پاکستان میں ہے، پیدا ہوئیں۔ ان کے بیٹے ہرش مانکڈ نے 2010-2001 کے درمیان ہندوستان کے لیے ڈیوس کپ کھیلا۔

مانکڈ ٹینس کی دنیا میں خاص طور پر ڈبلز فارمیٹ میں اپنی شاندار کارکردگی کے لئے جانی جاتی ہیں۔ انہوں نے اپنی بہن مہرجین کے ساتھ شراکت میں خاطر خواہ کامیابی حاصل کی۔ یہ جوڑی 1957 اور 1958 دونوں میں ومبلڈن چیمپئن شپ کے کوارٹر فائنل میں پہنچی، جس نے ایک مضبوط ڈبلز ٹیم کے طور پر اپنی طاقت کو مضبوط کیا۔ ہندوستانی ٹینس میں مانکڈ کی شراکت مبالغہ آرائی سے بالاتر ہے، کیونکہ انہوں نے ہندوستانی خواتین ٹینس کھلاڑیوں کی آنے والی نسلوں کے لیے ایک رول ماڈل اور تحریک کے طور پر کام کیا۔

نروپما مانکڈ نے 1965 میں 17 سال کی عمر میں ایشین ویمنز ٹینس چیمپئن شپ جیتی۔ انہوں نے 1965 میں ومبلڈن جونیئر ایونٹ کھیلا اور 1971 میں مکسڈ ڈبلز ایونٹ میں آنند امرت راج کے ساتھ شراکت کرکے دوسرے راؤنڈ تک پہنچی۔ انہوں نے آئی ایل ٹی ایف یورپی سرکٹ کے ٹورنامنٹس میں حصہ لیا جب وہ یورپ میں کھیلتی تھیں۔ 1970 میں ایلکے اوپن میں سیمی فائنل تک پہنچی جہاں انہیں کورین مولسورتھ کے ہاتھوں شکست ہوئی۔ جو اس ایونٹ کو جیتنے میں کامیاب رہی۔ وہ 1965 اور 1978 کے درمیان ہندوستان کی ٹاپ رینک والی کھلاڑی تھیں۔ نروپما نے 1965 میں 17 سال کی عمر میں ایشیائی خواتین کی ٹینس چیمپئن شپ جیتی۔ اس عرصے کے دوران انہوں نے 7 بار قومی چیمپئن شپ بھی جیتی۔

ان دنوں، ہندوستانی خواتین کے لیے بیرون ملک سفر کرنا اور پرو ٹور پر باقاعدگی سے کھیلنا مشکل تھا۔ لیکن نروپما 9 سنگلز آئی ٹی ایف ٹائٹل جیتنے میں کامیاب ہوئیں جن میں ایک نیروبی، کینیا میں بھی شامل ہے۔ ان کے پاس آئی ٹی ایف سرکٹ پر 10 سے زیادہ ڈبلز ٹائٹل بھی ہیں۔ ستر کی دہائی کے اوائل میں ہندوستانی خاتون ٹینس کھلاڑی نروپما مانکڈ اب تک کی بہترین کھلاڑی تصور کی جاتی تھیں۔ وہ سات مرتبہ خواتین کی قومی چیمپئن، دو مرتبہ ایشیائی خواتین کی چیمپئن، اور 12 مرتبہ ہندوستان کی نمبر 1 خاتون کھلاڑی کے طور پر سال کا اختتام کرچکی ہیں۔ ان کے زیادہ تر کیریئر میں ان کی اہم حریف کرن بیدی تھیں۔ کرن بیدی نے بعد کی زندگی میں ایک پولیس افسر کے طور پر شہرت حاصل کی، لیکن وہ یقینی طور پر ٹینس کورٹ پر مانکڈ کے بعد دوسرے نمبر پر تھیں۔ نروپما پہلے جونیئر ایونٹ میں کھیلا کرتی تھیں، اور بعد میں مرکزی ڈرا میں مکسڈ ڈبلز کھیلا کرتی تھیں۔ آنند امرت راج کے ساتھ ان کے پارٹنر کے طور پر دوسرا راؤنڈ بنایا۔

ایک پیشہ ور ٹینس کھلاڑی کے طور پر مانکڈ کے مضبوط ترین سال 1950 اور 1960 کی دہائیوں میں تھے۔ وہ اپنے طاقتور سرو، بہترین فٹ ورک، اور قابل اسٹروک کے لیے جانی جاتی تھی، اور وہ تیزی سے اپنی بہترین کارکردگی اور صلاحیت سے آگے بڑھتی گئیں اور اپنے وقت کی ہندوستان کی سب سے باصلاحیت خاتون ایتھلیٹس میں سے ایک کے طور پر پہچانی گئیں۔ نروپما مانکڈ نے کئی اہم کامیابیوں کے ساتھ ایک شاندار کیریئر حاصل کیا۔

سال 1952 میں، نروپما مانکڈ کسی گرینڈ سلیم ٹورنامنٹ کے کوارٹر فائنل میں پہنچنے والی پہلی ہندوستانی خاتون بنیں۔ انہوں نے یہ کارنامہ ومبلڈن چیمپئن شپ میں انجام دیا جسے دنیا کا سب سے باوقار ٹینس ٹورنامنٹ مانا جاتا ہے۔ مانکڈ کی غیر معمولی کارکردگی نے ہندوستانی خواتین کی ٹینس کو نقشے پر لانے میں مدد کی اور نوجوان نسلوں کو اس کھیل میں حصہ لینے کی ترغیب دی۔

نروپما ایک شائستہ شخصیت کی مالی ہیں، اپنے حالات کے بارے میں شکایت کرنے میں یقین نہیں رکھتی۔ وہ ٹینس میں کھیلنے کے شاندار مواقع کے لئے ہمیشہ تیار رہیں۔ ان کے پاس ٹینس کھلاڑی کے طور پر جو کچھ ہے وہ اس پر فخر کرتی ہیں۔ دو بار ایشین چیمپئن بننا کوئی معمولی کارنامہ نہیں ہے جو انہوں نے اپنی نوعمری میں یہ پہلی بار حاصل کیا۔ یہ باوقار اور متاثر کن خاتون ایک ایسے دور میں ہندوستانی اور ایشیائی ٹینس کی علمبردار تھیں جب عالمی سطح پر اس کھیل میں اسے جگہ بنانا اور بھی مشکل تھا کیونکہ پیشہ ورانہ مہارت ابھی آرہی تھی۔

۔ وہ 1965 اور 1978 کے درمیان ہندوستان کی ٹاپ رینک والی ٹینس کھلاڑی تھیں، اس دوران انہوں نے سات مرتبہ قومی چیمپئن شپ بھی جیتی۔ ان کی بہترین درجہ بندی نمبر ایک تھی، اور وہ دو بار کی ایشین چیمپئن اور فیڈ کپ کی کھلاڑی بھی تھیں۔ انہوں نے 1980 میں حکومت ہند کا ارجن ایوارڈ جیتا تھا۔

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Friday, 17th January, 2025

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
جمعہ، ۱۷ رجنوری ۲۰۲۵ء

رنجی میں دہلی کی کپتانی کر سکتے ہیں رشبھ پنت، جانیں کوہلی کھیلیں گے یا نہیں

نئی دہلی، 16 جنوری (آئی این ایس انڈیا): ٹیم انڈیا کے تجربہ کار کھلاڑی رشبھ پنت جلد ہی دہلی کے لیے رنجی ٹرافی کھیلتے نظر آ سکتے ہیں۔ پنت کے ساتھ کوہلی کا نام بھی زیر بحث تھا۔ لیکن فی الحال کوہلی کے بارے میں کوئی اپ ڈیٹ موصول نہیں ہوا ہے۔ دہلی ریشبھ پنت کو کپتانی سونپ سکتی ہے۔ وہ 23 جنوری سے سوراشٹرا کے خلاف میچ کے لیے میدان میں اتر سکتے ہیں۔ دہلی جمعہ کو ٹیم کا اعلان کر سکتی ہے۔ ٹائمز آف انڈیا کی ایک خبر کے مطابق پنت دہلی کی کپتانی کر سکتے ہیں۔ دہلی ڈسٹرکٹ اینڈ کرکٹ ایسوسی ایشن جمعہ کو ٹیم کا اعلان کرے گی۔ پنت کا نام اس فہرست میں شامل کیا جا سکتا ہے۔ لیکن کوہلی کے حوالے سے ابھی تک کوئی اپ ڈیٹ موصول نہیں ہوا ہے۔ کوہلی کو حال ہی میں ممبئی میں دیکھا گیا تھا۔ وہ ممبئی سے علی باغ گیا ہوا تھا۔ دہلی نے اضافی کھلاڑیوں کی فہرست میں پنت اور کوہلی کے ساتھ ساتھ ٹیم انڈیا کے ہرشیت رانا کا نام بھی شامل کیا ہے۔ ان کھلاڑیوں کا انتخاب ان کی دستیابی پر منحصر ہوگا۔ اس لیے پنت کھیل سکتے ہیں۔ جبکہ ویرات کوہلی کے بارے میں ابھی تک کوئی اپ ڈیٹ موصول نہیں ہوا ہے۔ ہرشیت رانا رنجی کے لیے دستیاب نہیں ہوں گے۔ وہ ہندوستان اور انگلینڈ کے درمیان کھیلی جانے والی T20 سیریز کا حصہ ہیں۔ رشبھ پنت نے فرسٹ کلاس میں اب تک 4868 میچ کھیلے ہیں۔ اس دوران انہوں نے 11 سنچریاں اور 24 نصف سنچریاں اسکور کیں۔ ان کا بہترین اسکور 308 رنز رہا ہے۔ پنت نے فرسٹ کلاس میں ٹرپل سنچری بنائی ہے۔ انہوں نے لسٹ اے کے 67 میچوں میں 1789 رنز بنائے ہیں۔ اس دوران انہوں نے 2 سنچریاں اور 11 نصف سنچریاں اسکور کیں۔

آئرلینڈ کی خواتین ٹیم پر سلو اوور ریٹ پر میچ فیس کا 10 فیصد جرمانہ عائد

راجکوٹ، 16 جنوری (یواین آئی) انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) نے ہندوستان کے خلاف کھیلے گئے تیسرے ون ڈے میچ میں سلو اوور ریٹ کی وجہ سے آئرلینڈ کی ٹیم پر میچ فیس کا 10 فیصد جرمانہ عائد کیا ہے۔ ایمریٹس آئی سی سی انٹرنیشنل پینل کے میچ ریفری جی ایس لکشمی نے آئرلینڈ پر یہ جرمانہ مقررہ وقت سے دو اوور کم کرانے پر لگایا۔ انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) نے ایک بیان میں کہا ہے کہ آئی سی سی کے ضابطہ اخلاق کے آرٹیکل 2.22 کے مطابق کھلاڑیوں اور کھلاڑی سپورٹ پرسنل کے ہر اوور کے لیے ان کی میچ فیس کا پانچ فیصد جرمانہ عائد کیا جائے گا۔ مقررہ وقت کے اندر نافذ کیا جاتا ہے۔ جو کم از کم اوور اسپیڈ کے جرائم سے متعلق ہے۔ آئرلینڈ کے کپتان گیبی لیوس نے مجوزہ جرمانہ قبول کر لیا۔ اس لیے باقاعدہ سماعت کی ضرورت نہیں رہی۔ واضح رہے کہ بدھ کو کھیلے گئے میچ میں ہندوستان نے تیسرا ون ڈے ریکارڈ 304 رنز سے جیت کر سیریز 0-3 سے جیت لی۔ خواتین کے ون ڈے میں یہ میزبان ٹیم کی سب سے بڑی جیت بھی تھی۔ ہندوستان کی شاندار فتح کی بنیاد پرتیکا راول (154) اور اسمرتی مندھانا (135) دونوں کی سنچریوں سے رکھی گئی۔ ہندوستان نے پانچ وکٹوں کے نقصان پر 435 کا بڑا اسکور بنایا، جو خواتین کے ون ڈے میں اب تک اس کا سب سے بڑا اسکور ہے۔ اس کے بعد ہدف کے تعاقب کے لیے میدان میں اتری آئرش ٹیم ہندوستانی گیند بازوں کے ہاتھوں 31.4 اوورز میں 131 رنز پر ڈھیر ہوگئی۔

ارم سراج کو جکارتا ورلڈ میٹ میں شرکت کے لئے 60000 روپئے کی سخت ضرورت، برائے کرم مدد فرمائیں

کولکاتا، 16 رجنوری: نارکلڈانگہ کولکاتا کی ارم سراج جس نے ملک کے لئے کراٹے چمپئن شپ میں تین مرتبہ گولڈ میڈل جیتا وہ جکارتا (انڈونیشیا) میں ہونے والے ورلڈ اوپن کراٹے چمپئن شپ کے لئے انڈین ٹیم کے لئے منتخب ہوئی ہیں اور اس مقابلے میں حصہ لینے کے لئے اسے 60 ہزار روپئے کی ضرورت ہے۔ براہ کرام اسے اس مقابلے میں حصہ لینے کے سلسلے میں مدد کریں تاکہ وہ انڈونیشیا کے ورلڈ کراٹے چمپئن شپ 2025 میں حصہ لے سکے۔ انڈین کراٹے ایسوسی ایشن کی طرف سے یہ اپیل کی گئی ہے۔

چیمپئنز ٹرافی کی تاریخ میں سب سے زیادہ رنز بنانے والے ٹاپ 10 بلے باز، 3 ہندوستانی بھی شامل

نئی دہلی، 16 جنوری (آئی این ایس انڈیا): آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی 2025 کی میزبانی پاکستان کے ہاتھ میں ہے۔ ٹورنامنٹ کا یہ 10 واں ایڈیشن ہائبرڈ ماڈل میں 19 فروری سے 9 مارچ تک پاکستان اور دبئی میں کھیلا جائے گا۔ اس دوران ونڈے ورلڈ کپ کے پوائنٹس ٹیبل کی ٹاپ 8 ٹیمیں ٹائٹل جیتنے کے ارادے سے میدان میں اتریں گی۔ ٹورنامنٹ کے دوران ایک بار پھر بلے بازوں کا کمال دیکھنے کو ملے گا۔ چیمپئنز ٹرافی 2025 کے آغاز سے قبل اس کہانی کے ذریعے ہم آپ کو دنیا کے ٹاپ 10 بلے بازوں کے بارے میں بتانے جا رہے ہیں جنہوں نے اس آئی سی سی ٹورنامنٹ کی تاریخ میں سب سے زیادہ رنز بنائے۔ اس فہرست میں 3 ہندوستانی کھلاڑیوں کے نام موجود ہیں۔ چیمپئنز ٹرافی میں سب سے زیادہ رنز بنانے والے ٹاپ 10 بلے باز:- 1. کرس گیل (ویسٹ انڈیز) چیمپئنز ٹرافی کی تاریخ میں ویسٹ انڈیز کے لیجنڈ بلے باز کرس گیل کے پاس سب سے زیادہ رنز ہیں۔ انہوں نے 17 میچوں میں 52.73 کی عمدہ اوسط سے مجموعی طور پر 791 رنز بنائے ہیں جس میں ان کا سب سے زیادہ اسکور 133 ناٹ آؤٹ رہا ہے۔ آئی سی سی کے اس ٹورنامنٹ میں انہوں نے 3 سنچریاں اور 1 نصف سنچری بنائی ہے۔ 2. مہیلا جے وردھنے (سری لنکا) سری لنکا کے کرکٹ آئیکن مہیلا جے وردھنے اپنی بہترین بیٹنگ تکنیک اور کلاسک انداز کے

لیے مشہور تھے۔ وہ چیمپئنز ٹرافی میں دوسرے سب سے زیادہ رنز بنانے والے ہیں۔ 22 میچوں میں انہوں نے 41.22 کی اوسط اور 5 نصف سنچریوں کی مدد سے 742 رنز بنائے ہیں جس میں ان کا سب سے زیادہ سکور 84 ناٹ آؤٹ رہا۔ 3. شیکھر دھون (بھارت) سابق ہندوستانی اوپننگ بلے باز اور دنیا بھر میں گبر کے نام سے جانے جانے والے شیکھر دھون اپنی غیر معمولی بیٹنگ تکنیک اور جارحانہ بلے بازی کے انداز کے لیے مشہور ہیں۔ وہ چیمپئنز ٹرافی میں سب سے زیادہ رنز بنانے والے ہندوستانی اور دنیا کے تیسرے بلے باز ہیں۔ چیمپئن ٹرافی کے دوران انہوں نے 10 میچوں میں 77.88 کی بہترین اوسط سے مجموعی طور پر 701 رنز بنائے۔ ٹورنامنٹ میں ان کا سب سے زیادہ اسکور 125 رنز تھا۔ شیکھر دھون کو 2013 میں ہندوستان کی ٹائٹل جیتنے پر ٹورنامنٹ کا بہترین کھلاڑی منتخب کیا گیا تھا۔ 4. کمار سنگاکارا (سری لنکا) سری لنکا کے ایک اور لیجنڈ، کمار سنگاکارا اپنی غیر معمولی بیٹنگ کی مہارت کے لیے مشہور ہیں۔ وہ چیمپئنز ٹرافی میں سب سے زیادہ رنز بنانے والے چوتھے کھلاڑی ہیں۔ اس ٹورنامنٹ میں انہوں نے 22 میچ کھیلتے ہوئے مجموعی طور پر 683 رنز بنائے جس کے دوران ان کا سب سے زیادہ سکور 134 ناٹ آؤٹ رہا۔ ٹورنامنٹ میں ان کے نام 4 نصف سنچریاں بھی ہیں۔ 5. سورو گنگولی (بھارت) ہندوستان کے لیجنڈری سابق کپتان سورو گنگولی چیمپئنز ٹرافی میں سب سے زیادہ رنز بنانے والے دنیا کے ٹاپ- 5 بلے بازوں کی فہرست میں دوسرے ہندوستانی ہیں۔ دادا اپنی غیر معمولی بیٹنگ اور قائدانہ صلاحیتوں کے لیے جانا جاتا ہے۔ چیمپئنز ٹرافی کے دوران انہوں نے 13 میچوں میں 665 رنز بنائے، ٹورنامنٹ میں ان کا سب سے زیادہ انفرادی سکور 141 ناٹ آؤٹ رہا۔ 6. جیک کیلس (جنوبی افریقہ) جنوبی افریقہ کے مایہ ناز آل راؤنڈر جیک کیلس اپنی بہترین بلے بازی اور باؤلنگ کے لیے جانے جاتے ہیں۔ چیمپئن ٹرافی میں 17 میچوں میں اپنی ٹیم کی نمائندگی کرتے ہوئے اس آل راؤنڈر نے 46.64 کی اوسط سے مجموعی طور پر 653 رنز بنائے جس میں ان کا سب سے زیادہ سکور 113 ناٹ آؤٹ رہا۔ 7. راہل دراوڑ (بھارت) لراہل ڈریوڈ اپنی غیر معمولی بیٹنگ تکنیک کے لیے مشہور ہیں۔ انہیں پوری دنیا میں دی وال کے نام سے جانا جاتا ہے۔ چیمپئنز ٹرافی میں ان کے بلے سے کافی رنز آئے۔ وہ اس ٹورنامنٹ میں ٹاپ 10 سب سے زیادہ رنز بنانے والے بلے بازوں میں تیسرے ہندوستانی ہیں۔ چیمپئنز ٹرافی کے دوران انہوں نے 19 میچوں میں 48.23 کی اوسط سے مجموعی طور پر 627 رنز بنائے، ٹورنامنٹ میں ان کا سب سے زیادہ سکور 76 رنز تھا۔ 8. رکی پونٹنگ (آسٹریلیا): عظیم آسٹریلوی کپتان رکی پونٹنگ اپنے جارحانہ بلے بازی کے انداز اور غیر معمولی قیادت کے لیے جانے جاتے ہیں۔ چیمپئنز ٹرافی کے دوران انہوں نے 18 میچوں میں آسٹریلیا کی نمائندگی کی۔ اس دوران انہوں نے 4 نصف سنچریوں اور 1 سنچری کی مدد سے مجموعی طور پر 593 رنز بنائے جس میں ان کا سب سے زیادہ سکور 111 ناٹ آؤٹ رہا۔ 9. شیو نارائن چندر پال (ویسٹ انڈیز): ویسٹ انڈیز کے لیجنڈ شیو نارائن چندر پال اپنی کلاسک بیٹنگ تکنیک کے لیے مشہور تھے۔ چیمپئن ٹرافی کے دوران انہوں نے 16 میچوں میں 53.36 کی شاندار اوسط سے مجموعی طور پر 587 رنز بنائے جس میں ان کا سب سے زیادہ سکور 74 رنز تھا۔ اس عظیم بلے باز نے ٹورنامنٹ میں 5 نصف سنچریاں بنائیں۔ 10. سنتھ جے سوریا (سری لنکا) عظیم سری لنکن کرکٹر سنتھ جے سوریا اپنی جارحانہ بلے بازی کے لیے مشہور تھے۔ وہ چیمپئنز ٹرافی میں چمکے، انہوں نے 20 میچوں میں مجموعی طور پر 536 رنز بنائے، ان کا سب سے زیادہ اسکور 102 ناٹ آؤٹ رہا۔ انہوں نے اس آئی سی سی ایونٹ میں 1 سنچری اور 1 نصف سنچری اسکور کی ہے۔

جنوبی افریقہ کو بڑا دھچکا، اہم فاسٹ بولر انجری کے باعث چیمپئنز ٹرافی سے باہر

جوہانسبرگ، 16 جنوری (آئی این ایس انڈیا) جنوبی افریقا کے فاسٹ بولر اینریخ نوکیا آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی سے باہر ہو گئے۔ کرکٹ جنوبی افریقہ کے مطابق اینریخ نوکیا کمر کی انجری کے باعث اگلے ماہ ہونے والی چیمپئنز ٹرافی سے باہر ہوئے۔ اینریخ نوکیا جنوبی افریقا کے چیمپئنز ٹرافی کے لیے 15 رکنی اسکواڈ میں شامل تھے۔

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804
پرنٹر وپبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30 رچترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع ۔ ایڈیٹر: پریم شنکر ، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔ (پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804